رجسٹرڈ بی سی نمبر 12
قیمت 10 روپے
MEMBER OF APNS
کوئٹہ، اسلام آباد اور حب بیک وقت شائع ہونے والا بلوچستان کا واحد کثیر الاشاعت روزنامہ
A.B.C Certified
DAILY AWAM QUETTA
روزنامہ عوام کوئٹہ
ایڈیٹر انچیف وسیم احمد
جلد 38 | جمعرات 25 ربیع الثانی 1448ھ | 08 اکتوبر 2026ء | فون 2832244-2829384 فیکس 2832255 | شمارہ 86

خیبرپختونخوا میں بڑھتی ہوئی دہشتگردی ہر قیمت پر روکنا ہوگا، شہباز شریف

دہشت گردی کے خلاف عوام کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں

وفاقی وزیر انجینئر امیر مقام کی ملاقات، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں جاری معاملات کے حوالے سے بریفنگ، خواہش ہے کہ خیبرپختونخوا میں بھی ملک کے دیگر حصوں کی طرح ترقی وخوشحالی کا سفر تیزی سے آگے بڑھے، وزیراعظم

خیبرپختونخوا کے عوام کی دہشت گردی کے خلاف قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، عوام کی فلاح و بہبود، ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے، ملاقات میں گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے خیبرپختونخوا میں بڑھتی ہوئی دہشتگردی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے ناسور کو ہر قیمت پر روکا جائے گا، حکومت کی خواہش ہے کہ خیبرپختونخوا میں بھی ملک کے دیگر حصوں کی طرح ترقی و خوشحالی (بقیہ نمبر 37 صفحہ 6 پر)

پاکستان کی سفارتی کامیابی، یو این میں محفوظ پانی سے متعلق قرارداد منظور

جنیوا (این این آئی) جنیوا میں اقوام متحدہ کی انسانی (بقیہ نمبر 41 صفحہ 6 پر)

حائل رکاوٹیں دور کر کے قرضوں کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے، وزیراعظم

قرضوں کی فراہمی میں سہولت کے لیے ایس ایم ای پورٹل نومبر کے اختتام تک فعال کیا جائے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ ہاؤسنگ، زراعت اور ایس ایم ای شعبوں کو مالی وسائل کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں دور کر کے قرضوں (بقیہ نمبر 40 صفحہ 6 پر)

پاکستان نے فروغِ امن کیلئے ثالث کا کردار ادا کیا، انتونیو گوتریس

مشکلات کے دوران ایک دوسرے کو بچا کر ہی خود کو بچایا جا سکتا ہے، تقریب سے خطاب

ناانصافی اور موسمیاتی تبدیلی سے انسانی مسائل میں اضافہ ہوا ہے، سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ

اسلام آباد (این این آئی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ پاکستان نے لاکھوں مہاجرین کیلئے اپنے دروازے کھولے، امن کے فروغ کے لیے ثالث کا کردار ادا کیا ہے۔ فارن سروسز اکیڈمی میں تقریب سے خطاب کے دوران عالمی ادارے کے (بقیہ نمبر 39 صفحہ 6 پر)

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس ملاقات کر رہے ہیں

دہشتگردی کیخلاف کارروائیوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں مؤثر انداز میں جاری ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

مستونگ میں 5 دہشت گردوں کا ہلاک ہونا دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں اہم پیش رفت ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقوں سیاہ پشت اور کلی گشتری میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کیے جانے پر سیکیورٹی فورسز کو سراہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں مؤثر انداز میں جاری ہیں۔ مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی (بقیہ نمبر 42 صفحہ 6 پر)

وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی کا نائب امیر جماعت اسلامی سے رابطہ

وزیراعظم سے جماعت کے وفد کی جلد ملاقات کی یقین دہانی کرائی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی خصوصی ہدایت پر وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی پروفیسر احسن اقبال نے نائب امیر جماعت اسلامی (بقیہ نمبر 38 صفحہ 6 پر)

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے جمہوریہ بیلاروس کے لیفٹیننٹ جنرل الیگزینڈر وولفوویچ ملاقات کر رہے ہیں

پی ٹی آئی ذاتی مفادات چھوڑ کر مذاکرات کی طرف آئے، دروازے کھلے ہیں، رانا ثناء اللہ

مذاکرات سے انکار نہیں کیا، بیرسٹر گوہر کا حکومت سے غیر مشروط مذاکرات کا مطالبہ

4 اکتوبر سے اب تک پی ٹی آئی صرف چند ہزار افراد جمع کر سکی، ریاست کو یرغمال بنا کر کسی بھی قسم کا مطالبہ منوانا ممکن نہیں، 2014 میں اسلام آباد پر چڑھائی کے بعد وفاقی دارالحکومت کا گھیراؤ پی ٹی آئی کی سیاست کا بنیادی نکتہ رہا ہے، مشیر وزیراعظم

لانگ مارچ کو کمزوری سمجھنا نامناسب ہے، وزیراعظم نے مشروط مذاکرات کی پیشکش کی ڈائیلاگ بغیر کسی شرط کے ہونے چاہئیں، مذاکرات پر بیٹھنا آسان نہیں تھا، ہم بڑی مشکل سے بیٹھے تھے، جس نے بھی کہا چلیں ختم کریں، ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا، چیئرمین پی ٹی آئی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی ذاتی مفادات چھوڑ کر مذاکرات کی طرف آئے، دروازے کھلے ہیں، 4 اکتوبر سے اب تک پی ٹی آئی صرف چند ہزار افراد جمع کر سکی، ریاست کو یرغمال بنا کر کسی بھی قسم کا مطالبہ منوانا ممکن نہیں، 2014 میں اسلام آباد پر چڑھائی کے بعد وفاقی دارالحکومت کا گھیراؤ پی ٹی آئی کی سیاست کا بنیادی نکتہ رہا ہے۔ بدھ کو میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا کہ حکومت کی جانب سے مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں، تاہم ریاست کو یرغمال بنا کر کوئی مطالبہ تسلیم نہیں کرایا جا سکتا۔ انہوں نے پی ٹی آئی پر زور دیا کہ وہ ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر مسائل کے حل کے لیے مذاکرات کی جانب آئے۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ ملک میں سیاسی عدم استحکام کا آغاز 2014 میں ہوا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے، 2014 میں اسلام آباد پر چڑھائی کے بعد وفاقی دارالحکومت کا گھیراؤ پی ٹی آئی کی سیاست کا بنیادی نکتہ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی ایک مرتبہ پھر اسلام آباد پر چڑھائی کی کوشش کر رہی ہے اور اس کا واحد ایجنڈا ملک میں عدم استحکام پیدا کرنا ہے۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ سیاسی اختلافات کا حل مذاکرات ہی کے ذریعے ممکن (بقیہ نمبر 43 صفحہ 6 پر)

چیف الیکشن کمشنر کی تعیناتی کا معاملہ محمود اچکزئی اور وزیراعظم کی ملاقات کھٹائی میں پڑ گئی

کسی بزرگ یا شخص کا آئینی معاملات میں فیصلہ سازی کے حوالے سے کوئی کردار نہیں، حکومت کا موقف

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن کے سربراہ اور دو ارکان کی تقرری پر حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مشاورت کا معاملہ تعطل کا شکار ہوگیا، حکومتی رابطے کے باوجود وزیراعظم سے اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی کی ملاقات نہ ہوسکی۔ اپوزیشن لیڈر وزیراعظم سے ملاقات سے قبل بانی پی ٹی آئی سے مشاورت کی شرط رکھ دی ہے جسے حکومت نے مسترد کر دیا۔ ذرائع (بقیہ نمبر 44 صفحہ 6 پر)

شرح نمو بڑھانے کیلئے کام کر رہے ہیں، معاشی استحکام کے بعد پائیدار ترقی کی جانب بڑھ رہے ہیں، وزیر خزانہ

حکومت ٹیکس، توانائی، سرکاری اداروں، نجکاری اور عوامی مالیات میں ساختی اصلاحات جاری رکھے گی، محمد اورنگزیب

مصنوعی ذہانت، بلاک چین اور ویب تھری سمیت نئی معیشت کیلئے پاکستان کو بہتر طور پر تیار کرنا ہوگا، فنانس کانفرنس سے ورچوئل خطاب

اسلام آباد (آن لائن) وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ پاکستان نے گزشتہ ڈھائی برس میں معاشی استحکام کے حصول میں نمایاں پیش رفت کی ہے اور اب ملک کو کھپت پر مبنی عارضی توسیع کے بجائے پائیدار اور ذمہ دارانہ اقتصادی ترقی کی راہ پر آگے بڑھنا ہوگا۔ رواں مالی سال معیشت کی شرح نمو 4 فیصد سے زائد رہنے کی توقع ہے، جبکہ حکومت ٹیکس، توانائی، سرکاری اداروں، نجکاری اور عوامی مالیات میں ساختی (بقیہ نمبر 47 صفحہ 6 پر)

40 سے 50 ہزار دہشت گردوں کی آبادکاری بدامنی کی بنیادی وجہ ہے، حنیف عباسی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف بیرونی ایجنڈے کے تحت ملک پر مسلط کی گئی جس کا افغانستان میں موجود (بقیہ نمبر 45 صفحہ 6 پر)

فیلڈ مارشل عاصم منیر سے بیلاروس کے اعلیٰ سطحی وفد کی ملاقات

راولپنڈی (آن لائن) بیلاروس کی سیکیورٹی کونسل کے اسٹیٹ سیکرٹری لیفٹیننٹ جنرل الیگزینڈر وولفوچ کی سربراہی میں اعلیٰ سطحی وفد نے جنرل ہیڈکوارٹرز راولپنڈی (بقیہ نمبر 46 صفحہ 6 پر)

سکیورٹی فورسز کی خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں کارروائیاں، 18 خوارج جہنم واصل

تمام سازشوں کو ناکام بنایا جائے گا، صدر مملکت، وزیراعظم

مستونگ کے علاقوں سیاہ پشت اور کلی گشتری میں سیکورٹی فورسز نے فتنہ الہندوستان کیخلاف آپریشن کے دوران 5 دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا

ہلاک ہونے والے دہشتگردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کر لیا گیا، کارروائیاں جاری رہیں گی، سکیورٹی ذرائع

راولپنڈی (این این آئی) سکیورٹی فورسز نے خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں مؤثر کارروائیاں کرتے ہوئے فتنہ الخوارج کے 18 دہشت گرد جہنم واصل کر دیے۔ خیبرپختونخوا میں سکیورٹی فورسز کی جانب سے عزم استحکام ویژن کے تحت فتنہ الخوارج کیخلاف مؤثر کارروائیاں مزید تیز کر دی گئی ہیں۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کر کے 13 خوارج کو ہلاک کر دیا، سکیورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان اور گردونواح میں فتنہ الخوارج کے ٹھکانوں کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز نے (بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر)

گورنر راج آخری آپشن، حکومت تمام آئینی و قانونی راستے دیکھ رہی ہے، خواجہ آصف

قومی اسمبلی میں موجود پی ٹی آئی رہنما اور اتحادی بھی کسی قابل قبول سیاسی حل کے خواہاں ہیں

پی ٹی آئی سیاسی جماعت کا کردار ادا کرے، دہشت گرد جماعت کا نہیں، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ حالات کو اس نہج تک نہ پہنچنے دیا جائے، تاہم اگر کوئی راستہ باقی نہ بچا تو دارالحکومت کو کسی کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ حکومت گورنر راج سمیت تمام آئینی اور قانونی آپشنز پر غور کر رہی ہے، گورنر راج آخری آپشن ہوگا اور حکومت پوری کوشش کر رہی ہے (بقیہ نمبر 48 صفحہ 6 پر)

ڈی جی حج تیسری بار بھی غیر حاضر، سینیٹ قائمہ کمیٹی کا اجلاس احتجاجاً ملتوی

ڈی جی حج کا بار بار بلانے کے باوجود نہ آنا باعث شرم اور تشویش ہے، کمیٹی ارکان

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے مذہبی امور کا اجلاس قائم مقام چیئرمین سینیٹر حافظ عبدالکریم کی زیر صدارت ہوا، جس میں ڈی جی حج تیسری بار بھی نہیں آئے جس پر اجلاس کو احتجاجاً ملتوی کر دیا گیا۔ سینیٹ کی (بقیہ نمبر 52 صفحہ 7 پر)

سپریم کورٹ میں، سماعت کے دوران وکیل اور ججز کے درمیان سخت جملوں کا تبادلہ

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ میں لیاقت حسین بنام مسمات فضیلت بیگم کے درمیان جائیداد کے تنازع کے کیس کی سماعت کے دوران وکیل اور ججز کے درمیان سخت جملوں کا تبادلہ ہوا۔ نجی ٹی وی کے مطابق جسٹس نعیم اختر افغان نے کہا کہ سپریم کورٹ کے ہر فیصلے کے خلاف نظر ثانی دائر کی جاتی ہے، ہم نے آپ کے دلائل سن لئے۔ وکیل غلام مصطفیٰ کندوال نے کہا (بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاکستان اور جرمنی کا تجارت، سرمایہ کاری اور کاروباری روابط بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے جرمن سفیر اینا لیپل نے ملاقات کی جس میں پاکستان اور جرمنی کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور کاروباری روابط بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ جام کمال خان نے جرمن کمپنیوں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دی۔ جرمن سفیر نے جی ایس پی پلس سے متعلق پاکستان کی اصلاحاتی پیش رفت کو سراہا۔ وفاقی (بقیہ نمبر 49 صفحہ 6 پر)

اسلام آباد، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے بیلاروس کے قومی سلامتی کے سیکرٹری لیفٹیننٹ جنرل الیگزینڈر وولفوچ ملاقات کر رہے ہیں

صوابی، ایم پی اے عبدالکریم خان تورڈھیر کے گھر اور حجرے پر فائرنگ، بھائی اور 3 سکیورٹی گارڈز اغوا

حملہ آوروں نے گاڑیوں پر فائرنگ کی، سی سی ٹی وی کیمرے اور ڈی وی آر بھی ساتھ لے گئے، جنید اکبر

صوابی (این این آئی) صوابی میں ایم پی اے عبدالکریم خان تورڈھیر کے گھر اور حجرے پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کر دی، پولیس کے مطابق ایم پی اے موقع پر موجود نہیں تھے۔ پولیس کے مطابق نامعلوم نقاب پوش افراد نے ایم پی اے کے بھائی عبدالناصر اور 3 (بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر)

فیلڈ مارشل اور انتونیو گوتریس کی ملاقات، کشمیر، سندھ طاس معاہدہ، افغان دہشت گردی پر تبادلہ خیال

سیکرٹری جنرل یو این نے عالمی امن وسلامتی کیلئے پاکستان کے مسلسل عزم کی تعریف کی، آئی ایس پی آر

دہشت گردی کے معاملات بھی زیر بحث آئے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بین الاقوامی امن کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا

راولپنڈی (این این آئی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کی آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات ہوئی جس میں علاقائی استحکام، مسئلہ کشمیر، سندھ طاس معاہدے اور افغان دہشت گردی پر بات چیت کی گئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق یہ ملاقات جنرل ہیڈکوارٹرز راولپنڈی میں ہوئی جس میں باہمی دلچسپی کے امور، خطے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال اور عالمی امن و سلامتی کے فروغ میں اقوام متحدہ (بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر)

اسپیکر قومی اسمبلی کی مولانا فضل الرحمن سے ملاقات، مذاکرات کی تفصیلات سے آگاہ کیا

مذاکرات کامیاب ہوگئے تھے، ڈیڈلاک پی ٹی آئی اور ان کے اتحادیوں کے درمیان ہوا، ایاز صادق

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کا کہنا ہے کہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کامیاب ہو گئے تھے، ڈیڈلاک پی ٹی آئی اور ان کے اتحادیوں کے درمیان ہوا جو بدقسمتی ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق مولانا فضل الرحمان کی رہائش (بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر)

آزاد جموں وکشمیر پولیس نے کالعدم تنظیم کے 8 مسلح کارندوں کو گرفتار کر لیا

مظفر آباد (این این آئی) آزاد جموں و کشمیر پولیس نے کالعدم تنظیم کے 8 مسلح کارندوں کو گرفتار کر لیا۔ آزاد جموں و کشمیر پولیس کوٹلی کے حکام نے میڈیا کو بتایا کہ (بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر)

ملک کا تنخواہ دار طبقہ انکم ٹیکس دینے میں ریٹیل اور ریئل اسٹیٹ سیکٹر سے آگے

تنخواہ دار طبقے نے ریٹیل اور ریئل اسٹیٹ سے 90 ارب روپے زیادہ ٹیکس دیا، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) ملک میں تنخواہ دار طبقے نے انکم ٹیکس دینے میں ریٹیل اور ریئل اسٹیٹ سیکٹر کو ایک بار پھر پیچھے چھوڑ دیا۔ ذرائع کے مطابق تنخواہ دار طبقے نے ریٹیل اور ریئل اسٹیٹ سے 90 ارب روپے زیادہ ٹیکس دیا جو 144 ارب روپے ہے، ریئل اسٹیٹ سے (بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر)

الیکشن کمیشن تقرریوں میں رکاوٹ، اپوزیشن لیڈر وزیراعظم سے ملاقات سے بھی انکاری، طارق فضل

وزیراعلیٰ اب برملا اعلان کر رہے ہیں کہ وہ وفاق سے تعاون نہیں کریں گے، رویہ صوبے میں ایمرجنسی کے نفاذ کی راہ ہموار کر رہا ہے

خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی لگانے پر سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں، اقدام کے ذمہ دار خود وزیراعلیٰ سہیل آفریدی ہوں گے، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمیشن کے ارکان کی تقرری ایک آئینی معاملہ ہے، تاہم اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی اس عمل میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ وزیراعظم نے دو مرتبہ ان سے رابطہ کیا لیکن انہوں نے ملاقات سے انکار کر دیا بضد ہیں کہ تقرریوں کے معاملے پر بھی بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کروائی جائے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر طارق فضل (بقیہ نمبر 50 صفحہ 6 پر)

ژوب، اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی شہدا، جمہوریت و شہدائے وطن کی برسی کے موقع پر منعقدہ عظیم الشان جلسہ عام سے خطاب کر رہے ہیں

عالمی مسائل کے حل کیلئے کثیر جہتی نظام اور اقوام متحدہ کا کردار مزید اہم ہو گیا ہے، اسحاق ڈار

عالمی تنازعات اور مسائل کے پرامن حل میں اقوام متحدہ کا کلیدی کردار ہے، نائب وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ دنیا کے نظام اور طاقت کے توازن میں نمایاں تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں، ایسے میں عالمی مسائل کے حل کیلئے کثیر جہتی نظام اور اقوام متحدہ کا کردار مزید اہم ہو گیا ہے۔ فارن سروسز (بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر)

میزائل کا کامیاب تجربہ پاکستان کی دفاعی خود انحصاری کی جانب اہم قدم ہے، چیئرمین سینیٹ

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے پاکستان کے مقامی طور پر تیار کردہ فتح 4 - کروز میزائل کے توسیعی رینج والے ورژن کے کامیاب (بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر)

پاکستان اور روس کا زرعی تحقیق، بیج اور جدید ٹیکنالوجی میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

مقامی پیداوار، ٹیکنالوجی ٹرانسفر اور مشترکہ سرمایہ کاری کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین سے روس کی معروف زرعی و ایگروکیمیکل کمپنی شیلکوو ایگرو کے وفد نے ملاقات کی۔ روسی سفارتخانے کے سیکنڈ سیکرٹری اور دیگر حکام بھی وفد کے ہمراہ تھے۔ ملاقات میں پاکستان (بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر)

بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کے بغیر مذاکرات نہیں ہو سکتے، محمود اچکزئی

مسئلے کا حل چاہتے ہیں تو حکومت کو بانی پی ٹی آئی سے ہماری ملاقات کروانا ہوگی، جلسے سے خطاب

خیبرپختونخوا میں گورنر راج لگا تو ملک کا ہر چوراہا بند کریں گے، خیبرپختونخوا میں گورنر راج کسی صورت قبول نہیں کریں گے، اپوزیشن لیڈر

ژوب (این این آئی) اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کے بغیر مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے محمود خان اچکزئی نے کہا کہ مسئلے کا حل چاہتے ہیں تو حکومت کو بانی پی ٹی آئی سے ہماری ملاقات کروانا ہوگی (بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر)

معاہدے کے تحت پاکستانی فوجی دستے سعودی عرب میں موجود ہیں، ڈی جی آئی ایس پی آر

پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان کئی دہائیوں سے دفاعی تعاون جاری، پاکستانی دستے مختلف شعبوں میں سعودی عرب میں تعینات ہیں

دونوں ممالک کے درمیان عسکری روابط مختلف سطحوں پر جاری رہے ہیں باہمی روابط کا تسلسل ہے، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری

راولپنڈی (آن لائن) ترجمان افواج پاکستان لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے سعودی عرب میں پاکستانی فوجی دستوں کی موجودگی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی تعاون کئی دہائیوں پر محیط ہے اور پاکستانی فوجی دستے طویل عرصے سے سعودی عرب میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ سی این این کو دیے گئے انٹرویو میں ڈی جی آئی ایس پی آر نے بتایا (بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر)

کوہاٹ پولیس چیک پوسٹ پر حملے میں 7 پولیس اہلکار زخمی، دہشتگرد فرار

شادی پور میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشتگردوں کے حملے کو ناکام بنا دیا گیا، ڈی پی او مظہر اقبال

کوہاٹ (این این آئی) کوہاٹ میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشتگردوں کے حملے میں 7 پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ ڈی پی او مظہر اقبال کے مطابق شادی پور میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشتگردوں کے حملے کو ناکام بنا دیا گیا۔ ڈی پی او نے بتایا کہ دہشتگردوں کی (بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر)

صدر زرداری کا بحیرہ عرب میں منشیات سمگلنگ کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر پاک بحریہ کو خراج تحسین

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے بحیرہ عرب میں منشیات سمگلنگ کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر پاک بحریہ کو خراج تحسین پیش کیا ہے (بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر)

گورنر کے پاس اخروٹ توڑنے کا بھی اختیار نہیں، شوکت یوسف زئی

لانگ مارچ کسی دباؤ کے تحت ختم نہیں ہوگا، لانگ مارچ ختم کرنے کی کنجی بانی پی ٹی آئی کے پاس ہے

پشاور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف خیبر پختونخوا کے ترجمان شوکت یوسف زئی نے کہا ہے کہ لانگ مارچ کسی دباؤ کے تحت ختم نہیں ہوگا، لانگ مارچ ختم کرنے کی کنجی بانی پی ٹی آئی کے پاس ہے۔ ایک بیان میں شوکت یوسف زئی نے کہا کہ گورنر فیصل (بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر)

محسن نقوی سے پولینڈ کی وزارء کونسل کے سربراہ کی ملاقات، غیر قانونی مائیگریشن کے خاتمے پر متفق

سکیورٹی، انٹیلی جنس شیئرنگ، انسداد دہشتگردی، غیر قانونی مائیگریشن اور قانون والے اداروں کے درمیان تعاون بڑھانے پر اتفاق

انسداد دہشت گردی اور سکیورٹی امور پر پاکستان اور پولینڈ کا یکساں مؤقف ہے، ٹوماش شیمونیاک کی ملاقات میں بات چیت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر مملکت طلال چوہدری سے پولینڈ کے وزراء کونسل کے سربراہ ٹوماش شیمونیاک نے ملاقات کی جس میں پاکستان اور پولینڈ کے درمیان دوطرفہ تعلقات اور سکیورٹی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ (بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر)

خلیجی ممالک میں کشیدگی، فضائی آپریشن ایک بار پھر بحران کا شکار

علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے 21 پروازیں منسوخ، متعدد تاخیر کا شکار

لاہور (این این آئی) خلیجی ممالک میں کشیدگی کے باعث پاکستان کے مختلف ایئرپورٹس پر فضائی آپریشن ایک بار پھر متاثر ہو گیا۔ لاہور علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ سمیت ملک بھر کے دیگر ایئرپورٹس سے سعودی عرب، بحرین، دبئی اور دیگر ممالک جانے والی (بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر)

آفات سے نمٹنے کی استعداد کو قومی ترقی کا لازمی جزو اور اجتماعی ذمہ داری سمجھنا ہوگا، صدر مملکت

عوام کی قوت کو سائنس، ٹیکنالوجی اور مؤثر منصوبہ بندی کے ساتھ یکجا کر کے بہتر طور پر تیار پاکستان تعمیر کر سکتے ہیں، آصف علی زرداری

پاکستان کو آج موسمیاتی تبدیلی، شہری آبادی میں اضافے اور ماحولیاتی تنزلی کے باعث بڑھتے ہوئے پیچیدہ خطرات کا سامنا ہے، پیغام

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان کو موسمیاتی تبدیلی، شہری آبادی میں اضافے اور ماحولیاتی تنزلی کے باعث بڑھتے ہوئے پیچیدہ خطرات کا سامنا ہے، اس لیے آفات سے نمٹنے کی استعداد کو قومی ترقی کا لازمی جزو اور آئندہ (بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر)

آئی ایم ایف کے اعتراضات برقرار، الیکٹرک گاڑیوں پر سیلز ٹیکس کا فیصلہ نہ ہو سکا

آئی ایم ایف کا 75 ہزار ڈالر مالیت کی الیکٹرک گاڑی پر سیلز ٹیکس 1 سے بڑھا کر 18 فیصد کرنے کا مطالبہ

اسلام آباد (این این آئی) آئی ایم ایف اور پاکستان کے درمیان مذاکرات آٹو پالیسی میں آئی ایم ایف کے اعتراضات تاحال ختم نہ ہو سکے۔ ذرائع وزارت خزانہ کے مطابق آٹو پالیسی میں آئی ایم ایف کے اعتراضات اب بھی برقرار ہیں، حکومت (بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر)

نابالغ بچوں کے نان نفقہ کیلئے والد کی پنشن بھی منسلک ہو سکتی ہے، لاہور ہائیکورٹ

لاہور (این این آئی) پنشنر والد کی پنشن سے نابالغ بچوں کا نان نفقہ ادا کیا جا سکتا ہے، لاہور ہائیکورٹ نے اہم قانونی اصول طے کر دیا۔ لاہور ہائیکورٹ نے قرار دیا ہے کہ نابالغ بچوں کے حق میں فیملی کورٹ کی جانب سے جاری شدہ نان نفقہ کی ڈگری پر عملدرآمد کے لیے ریٹائرڈ فوجی افسر کی پنشن بھی منسلک کی جا سکتی ہے، نابالغ بچوں کا نان نفقہ عام قرض کی نوعیت کا (بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر)

کوئٹہ، جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

سینیٹر فاروق ایچ نائیک جوڈیشل کمیشن کی رکنیت سے مستعفی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینیٹر فاروق ایچ نائیک نے جوڈیشل کمیشن سے استعفیٰ دے دیا۔ سینیٹر فاروق ایچ نائیک نے نجی ٹی وی سے گفتگو میں جوڈیشل کمیشن سے مستعفی ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ذاتی مصروفیات کی بنا پر جوڈیشل کمیشن کی رکنیت سے مستعفی ہوا ہوں۔ فاروق ایچ نائیک کے (بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف پاکستان ریلوے سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

طالبان مخالف کارروائیوں میں تیزی، مختلف علاقوں میں مسلح گروپوں کے تابڑتوڑ حملے

نیشنل موبلائزیشن فرنٹ کے طالبان سے وابستہ اہلکاروں کے خلاف تازہ کارروائیوں کے دعوے

کابل (این این آئی) افغانستان میں طالبان مخالف مسلح گروہوں کی جانب سے مختلف علاقوں میں کارروائیوں میں تیزی آنے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ اور نیشنل موبلائزیشن فرنٹ نے طالبان سے وابستہ اہلکاروں کے خلاف تازہ (بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر)

کرسٹیانو رونالڈو کی بین الاقوامی فٹبال سے ریٹائرمنٹ کی خبریں مسترد

معطلی ختم ہونے کے بعد وہ ہمیشہ کی طرح قومی ٹیم کیلئے کھیلنے اور کامیابی حاصل کرنے کے لیے دستیاب ہوں گے

رونالڈو پرتگال کی قومی ٹیم کے لیے کھیلنے کا سلسلہ جاری رکھنا چاہتے ہیں، 234 میچز میں 146 گول کر چکے ہیں

لزبن (این این آئی) معروف فٹ بالر کرسٹیانو رونالڈو نے بین الاقوامی فٹبال سے ریٹائرمنٹ کی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ پرتگال کی قومی ٹیم کے لیے کھیلنے کا سلسلہ جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق 41 سالہ پرتگالی کپتان نے گزشتہ ہفتے ناروے کے خلاف میچ میں متبادل کھلاڑی رہنے اور ڈنمارک کے خلاف میچ میں بھی ابتدائی ٹیم میں شامل نہ کیے جانے کے بعد نیشنز لیگ کیمپ چھوڑ دیا تھا۔ رونالڈو نے اپنے تفصیلی بیان میں کہا کہ پرتگالی فٹبال فیڈریشن کو ان کے اقدام کے نتائج کا جائزہ لے کر انہیں سزا دینی چاہیے اور وہ سزا کم کیے جانے کے حق میں نہیں ہیں۔ ان کے مطابق وہ اپنے اقدام پر معذرت کر چکے ہیں اور جانتے ہیں کہ ہر عمل کے نتائج ہوتے ہیں۔ تاہم رونالڈو نے کوچ جارج جیرس پر اعتماد توڑنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ کوچ نے پہلے انہیں ناروے کے خلاف کھلانے کا وعدہ کیا تاہم اس پر عمل نہیں کیا جس سے ان کا اعتماد مجروح ہوا۔ رونالڈو نے کہا کہ اگر وہ جسمانی طور پر فٹ رہے، اپنی کلب ٹیم کے لیے کھیلتے رہے اور گول کرتے رہے تو وہ پرتگال کی نمائندگی جاری رکھنا چاہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ معطلی کی مدت ختم ہونے کے بعد وہ ہمیشہ کی طرح قومی ٹیم کے لیے کھیلنے اور کامیابی حاصل کرنے کے لیے دستیاب ہوں گے۔ رونالڈو پرتگال کی جانب سے 234 میچز میں 146 گول کر چکے ہیں اور دونوں ہی عالمی ریکارڈ ان کے نام ہیں۔ انہوں نے پرتگال کو 2016 کی یورپی چیمپئن شپ اور دو مرتبہ نیشنز لیگ کا ٹائٹل جتوانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

ٹی ٹوئنٹی سیریز کا پہلا میچ، بھارت نے ویسٹ انڈیز کو 8 وکٹوں سے ہرا دیا

لکھنؤ (این این آئی) بھارت نے ویسٹ انڈیز کو ٹی ٹوئنٹی سیریز کے پہلے میچ میں 8 وکٹوں سے شکست سے دوچار کر دیا۔ بھارت کی دعوت پر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے لکھنؤ میں کھیلے گئے میچ میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم 19.1 اوورز میں 171 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے شرفین رودرفورڈ 56 اور کپتان شائے ہوپ 52 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ عقیل حسین 15، کامل پورن 12، شمارا سپرنگر 9، روماریو شیفرڈ 7، شمرون ہیٹمائر 5، روسٹن چیز 5، میتھیو فورڈ 2 اور رومن پاول 0 کے انفرادی اسکور پر آؤٹ ہوئے۔

گوادر میں فٹسال گراؤنڈ کا افتتاح

حکومت بلوچستان نوجوانوں کی حوصلہ افزائی اور روشن مستقبل کیلئے ہر ممکن معاونت فراہم کر رہی ہے، کمشنر مکران

گوادر (خ ن) کمشنر مکران ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ نے بلوچ وارڈ میں پی ایس ڈی پی کے تحت مکمل ہونے والے فٹسال گراؤنڈ کے افتتاح کے موقع پر کھلاڑیوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل دریافت کیے۔ اس موقع پر کمشنر مکران نے بین الاقوامی سطح پر کھیلنے والی کھلاڑی حفصہ نثار کے لیے ماہانہ وظیفہ جاری کرنے کے احکامات دیے تاکہ انہیں تعلیم کے حصول میں مالی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے اور وہ کھیل کے ساتھ اپنی تعلیم بھی جاری رکھ سکیں۔ بعد ازاں ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ نے حفصہ نثار کو وظیفے کے احکامات حوالے کیے۔ اس موقع پر کہا گیا کہ حکومت بلوچستان نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے ہر ممکن معاونت فراہم کر رہی ہے، تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے بلوچستان اور ملک کا نام مزید روشن کریں۔

پاکستان اور سری لنکا کے درمیان پہلا ٹی ٹوئنٹی میچ (کل) راولپنڈی میں کھیلا جائیگا

(آج) ٹرافی کی رونمائی بھی کی جائیگی، دونوں ٹیموں کے کپتان پریس کانفرنس کرینگے

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان اور سری لنکا کے درمیان ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچوں پر مشتمل سیریز کا پہلا میچ (کل) نو اکتوبر کو راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جائیگا۔ شیڈول کے مطابق دونوں ٹیموں کے درمیان مقابلے 9، 11 اور 13 اکتوبر کو راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے، (آج) جمعرات 8 اکتوبر کو دونوں ٹیمیں شام 5 بجے ٹریننگ کریں گی، اس سے قبل پاکستان کے کپتان صاحبزادہ فرحان اور سری لنکا کے کپتان کوسل مینڈس پری سیریز میڈیا کانفرنس میں شرکت کریں گے اور ٹرافی کی رونمائی بھی کی جائیگی، سیریز کا پہلا ٹی ٹونٹی 9 اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔

محمد عامر نے اوپنر بیٹر محمد حارث کو ایک اور موقع دینے کی درخواست کر دی

وائٹ بال کرکٹ کے لیے تمام وکٹ کیپرز میں حارث بہترین آپشن ہیں، ایکس پر پوسٹ

خواجہ نافع کو ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ کا حصہ بنایا گیا ہے جبکہ غازی غوری اور سعد بیگ کا انتخاب ون ڈے ٹیم کے لیے کیا گیا ہے

کراچی (این این آئی) قومی ٹیم کے سابق مایہ ناز فاسٹ بولر محمد عامر نے اوپنر بیٹر محمد حارث کو ایک اور موقع دینے کی درخواست کر دی ہے۔ اپنے بیان میں پاکستان کے سابق فاسٹ بولر محمد عامر نے وائٹ بال کرکٹ میں قومی ٹیم کے لیے محمد حارث کو وکٹ کیپنگ کا بہترین آپشن قرار دیتے ہوئے سلیکٹرز پر زور دیا ہے کہ وہ اس نوجوان بلے باز کو ایک اور موقع دیں۔ عامر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر حارث کی صلاحیتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کے خیال میں یہ وہ پاکستان کے موجودہ وکٹ کیپرز میں وائٹ بال کرکٹ کے لیے بہترین انتخاب ہے اور اب وقت آ گیا ہے کہ ٹیم میں ان کی شمولیت پر سنجیدگی سے غور کیا جائے۔ عامر نے لکھا کہ میرا ماننا ہے کہ وائٹ بال کرکٹ کے لیے ان تمام وکٹ کیپرز میں حارث بہترین آپشن ہیں لہٰذا براہ کرم، اب اس بارے میں سوچنے کا وقت آ گیا ہے۔ واضح رہے کہ عامر کا یہ بیان پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی جانب سے سری لنکا کے خلاف ہوم ٹی ٹوئنٹی سیریز اور ون ڈے سہ فریقی سیریز کے لیے وائٹ بال اسکواڈز کے حالیہ اعلان کے بعد سامنے آیا ہے۔ وائٹ بال کرکٹ کے باقاعدہ وکٹ کیپرز محمد رضوان اور عثمان خان کو آئندہ سیریز کے لیے اسکواڈ میں شامل نہیں کیا گیا ہے، خواجہ نافع کو ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ کا حصہ بنایا گیا ہے جبکہ غازی غوری اور سعد بیگ کا انتخاب ون ڈے ٹیم کے لیے کیا گیا ہے۔

فاطمہ ثنا کی آسٹریلوی کرکٹر ایلس پیری سے پہلی ملاقات

سڈنی (این این آئی) پاکستان ویمن ٹیم کی کپتان فاطمہ ثنا کی آسٹریلوی کرکٹر ایلس پیری سے پہلی ملاقات ہوئی ہے جس کی ویڈیو منظر عام پر آ گئی ہے۔ پاکستان ویمن ٹیم کی کپتان فاطمہ ثنا ان دنوں آسٹریلیا کی ویمن بگ بیش لیگ کھیلنے کے لیے آسٹریلیا میں موجود ہیں جہاں وہ پرتھ اسکارچرز کی نمائندگی کریں گی۔ فاطمہ ثنا پہلی بار ویمنز بگ بیش لیگ میں شرکت کریں گی، ندا ڈار کے بعد یہ لیگ کھیلنے والی دوسری پاکستانی ویمن کرکٹر ہوں گی۔ وہ رواں سال دی ہنڈریڈ اور کینیڈا سپر 60 ٹورنامنٹ کھیلنے والی بھی پہلی پاکستانی ویمن کرکٹر بن چکی ہیں۔

GOVERNMENT OF PAKISTAN

Ministry of Federal Education & Professional Training

DAANISH SCHOOLS AUTHORITY

URAAN PAKISTAN

VACANCY ANNOUNCEMENT

Applications are invited from eligible Pakistani nationals as per the eligibility criteria mentioned against the following positions of the Project Implementation Unit (PIU) and Daanish Schools Authority Secretariat, Ministry of Federal Education & Professional Training, Islamabad. All appointments against the advertised PIU and DSA Secretariat positions shall be made on contract basis, subject to the terms and conditions prescribed/approved by the Competent Authority.

A. PROJECT IMPLEMENTATION UNIT (PIU)

Sr. No.	Name of Posts	Pay Scale	No. of Posts	Required Qualification/Experience & other Credentials	Age Limit
1	National Project Director (NPD)	PPS-11	01	Minimum 16 years' education/Master's degree in Civil Engineering, Project Management, Management Sciences, Public Administration, Business Administration, Development Studies or equivalent from an HEC-recognized university. Minimum twenty (20) years' relevant post-qualification experience, including at least five (05) years of proven experience at senior management level (PPS-10 / BPS-20 or above) in the management of large public-sector/development programs or mega projects. The candidate must have served as Project Director (PD) / Project Manager (PM) for at least two (02) projects, each having a project cost of Rs. 2.00 billion or above, and shall clearly mention the names, cost, duration and nature of such projects Experience in multi-site infrastructure/education projects, PC-I/PSDP, procurement, financial management and inter-governmental coordination shall be preferred.	Minimum 45 years
2	Project Director – Gilgit-Baltistan	PPS-10	01 for Each Region/ Province	Minimum sixteen (16) years of education in Civil Engineering, Project Management, or a relevant allied discipline from an HEC-recognized university/institution, with at least twelve (12) years of proven post-qualification experience in planning, execution, supervision and management of large-scale infrastructure/ development projects. The candidate must have served in a Project Director / Project Manager on at least two (02) mega projects, each having a project cost of Rs. 2.00 billion or above, and shall clearly indicate the project title, role/designation, project cost, duration and implementing organization	Minimum 35 years
3	Project Director – Azad Jammu & Kashmir				
4	Project Director – Sindh				
5	Project Director – Khyber Pakhtunkhwa				
6	Project Director – Balochistan				
7	Director Procurement & Contracts	PPS-9	01	Minimum 16 years' education in Supply Chain Management, Procurement, Business Administration, Commerce, Civil Engineering or equivalent from an HEC-recognized university. Minimum of 10 years' relevant experience, with at least 05 years proven experience in public procurement, tendering, bid evaluation, contract administration and PPRA framework. Relevant professional certification shall be preferred.	Minimum 35 years
8	Director Finance	PPS-9	01	Minimum 16 years' education in Finance, Accounting, Commerce, Economics or Business Administration (Finance) or CA/ACMA/ACCA. Minimum 10 years' relevant experience, with at least 05 years proven experience in budgeting, financial management, cash planning, financial reporting, audit and public-sector/development-project financial controls.	Minimum 35 years
9	Accounts Officer	PPS-7	01	Minimum 16 years' education in Accounting, Finance, Commerce or Business Administration (Finance) or CA/ACMA/ACCA. Minimum 5 years' relevant post-qualification proven experience in accounts, budgeting, payments, reconciliations, taxation and financial reporting.	Minimum 25 years
10	Auditor	PPS-7	01	Minimum 16 years' education in Accounting, Finance, Commerce or CA/ACMA/ACCA. Minimum 5 years' relevant proven experience in internal/external audit, internal controls, compliance and audit of public-sector/ development organizations.	Minimum 25 years
11	Cashier	PPS-5	01	Minimum Bachelor's degree in Commerce, Finance, Accounting or equivalent from a recognized institution with minimum 3 years' relevant proven experience in cash handling, banking, payment documentation, cash book and financial record keeping.	Minimum 25 years
12	Director Monitoring & Evaluation	PPS-9	01	Minimum 16 years' education in Economics, Statistics, Development Studies, Public Policy, Project Management, Management Sciences, Social Sciences or equivalent. Minimum 10 years' relevant experience in M&E, at least 05 years of proven experience in results frameworks, KPIs, dashboards, field monitoring and evaluation of public/development programs/projects.	Minimum 35 years
13	Monitoring Specialist	PPS-8	01	Minimum 16 years' education in Economics, Statistics, Development Studies, Project Management, Management Sciences or equivalent. Minimum 05 years' relevant proven experience in project monitoring, data analysis, physical/financial progress reporting, dashboards and results-based monitoring.	Minimum 30 years
14	Director Legal	PPS-9	01	Minimum LLB/LLM or equivalent law degree recognized by HEC/Pakistan Bar Council. Minimum 10 years' relevant professional experience, with at least 05 years of proven experience involving public-sector law, contracts, procurement, statutory/corporate bodies, litigation, drafting and regulatory compliance.	Minimum 35 years
15	Assistant Director IT	PPS-7	01	Minimum 16 years' education in Computer Science, Information Technology, Software Engineering or equivalent from an HEC-recognized university. Minimum 05 years' relevant proven experience in IT systems, networks, information security, databases, MIS/ERP and technical support.	Minimum 25 years
16	Civil Engineer	PPS-8	01	Minimum 16 years' education in Civil Engineering recognized by HEC/PEC with valid PEC registration. Minimum 05 years' relevant post-qualification proven experience in construction, supervision, contract administration, BOQs, infrastructure/building works and public-sector development projects.	Minimum 30 years
17	Quantity Surveyor	PPS-7	01	Minimum 16 years' education in Quantity Surveying, Civil Engineering, Construction Management or equivalent. Minimum 05 years' relevant proven experience in cost estimation, BOQs, measurements, IPCs, variations, rate analysis and contract administration.	Minimum 25 years
18	Architect & Design Coordinator	PPS-9	01	Minimum 16 years' education of Architecture or equivalent professional qualification recognized by HEC/PCATP with valid PCATP registration. Minimum 10 years' relevant experience, at least 05 years of proven experience in architectural design, institutional buildings, design coordination, drawings, specifications, codes and multidisciplinary consultancy coordination.	Minimum 35 years
19	QA/QC Engineer	PPS-8	01	Minimum 16 years' education in Civil Engineering or equivalent recognized by PEC with valid PEC registration. Minimum 05 years' relevant proven experience in quality assurance/quality control, construction supervision, material testing, specifications, inspection, NCRs and quality-management systems.	Minimum 30 years

B. DAANISH SCHOOLS AUTHORITY SECRETARIAT

Sr. No.	Name of Posts	Pay Scale	No. of Posts	Required Qualification/Experience & other Credentials	Age Limit
20	Manager Accounts	OG-III / BPS-19 Equivalent	01	Minimum 16 years' education in Accounting, Finance, Commerce or Business Administration (Finance), CA/ACMA/ACCA from an HEC-recognized university/institution. Minimum 10 years' post-qualification relevant proven experience, at least 05 years' proven experience in accounts, financial reporting, reconciliations, taxation, audit coordination and ERP/accounting systems.	Minimum 35 years
21	Manager HR	OG-III / BPS-19 Equivalent	01	Minimum 16 years' education in Human Resource Management, Business Administration, Public Administration or Management Sciences from an HEC-recognized university/institution. Minimum 10 years' post-qualification relevant experience, at least 05 years proven experience in recruitment, HR operations, performance management, employee relations, HR policies and service/establishment matters.	Minimum 35 years
22	Manager Academics	OG-III / BPS-19 Equivalent	01	At least 16 years' education in Education, Educational Leadership/Management, Curriculum & Instruction or a relevant academic discipline from an HEC-recognized university/institution; MS/MPhil shall be preferred. Minimum 10 years' post-qualification relevant experience, at least 05 years proven experience in curriculum implementation, academic planning, school quality assurance, teaching-learning improvement and academic monitoring.	Minimum 35 years
23	Deputy Manager Academics	OG-II / BPS-18 Equivalent	01	At least 16 years' education in Education, Curriculum & Instruction, Educational Leadership/Management or a relevant academic discipline from an HEC-recognized university/institution. Minimum 5 years' post-qualification relevant, with at least proven experience in academic planning, curriculum implementation, school monitoring, teaching-learning support or educational programme management.	Minimum 30 years
24	Manager Training & CPD	OG-III / BPS-19 Equivalent	01	At least 16 years' education in Education, Teacher Education, Educational Leadership, Human Resource Development or equivalent from an HEC-recognized regional university/institution; MS/MPhil shall be preferred. Minimum 10 years' post-qualification relevant experience, at least 05 years of proven experience in training-needs based assessment, instructional design, teacher training, continuing professional development and evaluation of training programmes.	Minimum 35 years
25	Deputy Manager Training & CPD	OG-II / BPS-18 Equivalent	01	Minimum 16 years' education in Education, Teacher Education, Educational Leadership, Human Resource Development or equivalent from an HEC-recognized university/institution; MS/MPhil shall be preferred. Minimum 5 years' post-qualification relevant experience, at least 03 years of proven experience in training program implementation, supervision, analysis, reporting and coordination.	Minimum 30 years
26	Estate Officer	OG-I / BPS-17 Equivalent	01	Minimum 16 years' education in Estate/Facilities Management, Business/Public Administration, Management Sciences, Civil Engineering or equivalent from an HEC-recognized university/ institution. Minimum 5 years' post-qualification relevant proven experience in property/estate records, facilities, leases, maintenance coordination, utilities, assets and liaison with public authorities.	Minimum 30 years
27	Manager Administration	OG-III / BPS-19 Equivalent	01	Minimum 16 years' education in Business Administration, Public Administration, Management Sciences or equivalent from an HEC-recognized university/institution. Minimum 10 years' post-qualification relevant experience, with at least 05 years of proven experience in general administration, office management, assets, transport, facilities, security coordination and administrative procurement.	Minimum 35 years
28	Deputy Manager Procurement	OG-II / BPS-18 Equivalent	01	Minimum 16 years' education in Supply Chain Management, Procurement, Business Administration, Commerce, Economics or equivalent from an HEC-recognized university/institution. Minimum 5 years' post-qualification relevant experience, with at least 03 years of proven experience in tendering, bid evaluation support, procurement planning, contract administration and public procurement rules.	Minimum 30 years

IMPORTANT INSTRUCTIONS:

1. Recruitment shall be made purely on merit.
2. Candidates shall apply ONLINE ONLY through the ETC/HEC online application portal (www.etc.hec.gov.pk). No hard-copy application shall be accepted unless specifically required by ETC/HEC.
3. Only shortlisted eligible candidates shall be called for test and/or interview, as applicable. No TA/DA shall be admissible for test/interview.
4. The cutoff date for determining eligibility of candidates in terms of age, qualification and experience shall be the closing date for receiving applications. Only post-qualification experience relevant to the advertised post shall be considered.
5. Serving Government / Semi-Government / Autonomous Body employees shall apply through proper channel and shall produce NOC at the time prescribed by the recruiting authority.
6. All appointments against the advertised PIU and DSA Secretariat positions shall be made on contract basis, subject to the terms and conditions prescribed/approved by the Competent Authority.
7. The selected candidates shall be liable to serve at DSA Secretariat, PIU, regional/project offices or any Daanish School/ establishment anywhere in Pakistan, according to organizational requirements.
8. The last date for submission of online applications shall be fifteen (15) days from the date of publication of this advertisement.
9. Candidates shall follow the instructions, fee/payment mechanism, document-upload requirements and test-related directions displayed on the ETC/HEC portal. Applicants are advised to regularly visit the ETC/HEC portal and the Ministry/Daanish Schools Authority website for roll-number slips, test schedule, results, interview notices and other announcements.
10. **The Competent Authority reserves the right to increase/decrease the number of posts, withhold appointment against any advertised post, or cancel the recruitment process at any stage without assigning any reason.**

HOW TO APPLY

i. Interested candidates can apply online by registering themselves on **http://etc.hec.gov.pk**. The registration process must be completed by pressing the "SUBMIT" button for the online application before 4:00 PM on the registration closing date given on the portal.
ii. During the online registration process, all required information must be entered correctly with due diligence. A mobile number ported from the original mobile company must not be provided.
iii. Applications received by hand or through courier/email **shall not be accepted/entertained.**
iv. Candidates should make sure before appearing in the examination/test that they are eligible in all respects for the post applied for.
v. In case of any difficulty during online registration, please visit http://onlinehelp.hec.gov.pk, visit HEC Secretariat, or contact HEC regional offices for guidance.
vi. Candidates must check personal details, including name, CNIC number and cell number, before submitting the application. Candidates will not be allowed to sit in the test if there is any difference between CNIC and application data.
vii. Candidates who have registered or applied using the CNIC of their parents, siblings, relatives or any other individual shall not be permitted to sit in the test.
viii. Only SUBMITTED applications will be considered. Applications in SAVE or INCOMPLETE mode will not be entertained.
ix. A fee of **Rs. 1,200/-** shall be paid through the 1Link/1Bill Invoice Payment Service using the generated consumer number. After depositing the fee through 1Link/1Bill Invoice, candidates shall click on 'Verify Online Payment' on the ETC Dashboard. The test fee is non-refundable and non-transferable.
x. Email/SMS will be sent to registered applicants for examination date, time and venue. Candidates are required to provide a valid email/mobile number while filling their online application forms. SMS shall not be sent to mobile numbers converted/ported from one network to another.
xi. Candidates must get queries/complaints resolved before closure of the web registration portal. Queries/complaints handling beyond the registration deadline may not be entertained by the system due to logistics/security reasons.

Abdul Kabir Khan Khalil
Section Officer (Daanish)
Ministry of Federal Education & Professional Training
Islamabad

PID (I) 3208/26

کوئٹہ اور حب سے بیک وقت شائع ہونیوالا ABC Certified بلوچستان کا واحد کثیر الاشاعت روزنامہ

روزنامہ عوام کوئٹہ

MEMBER OF APNS

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا ینگ لیڈر پارلیمنٹرین کے ساتھ گروپ فوٹو

آبنائے ہرمز سے تیل کی ترسیل ایران جنگ سے قبل کی سطح پر بحال ہوگئی، ٹرمپ

جنگ اچھے یا برے طریقے سے لیکن جلد ختم ہوگی، اس کا انحصار ایران پر ہے، کہ اگر تنازع حل نہ ہوا تو واشنگٹن زیادہ سخت راستہ اختیار کرسکتا ہے، امریکی صدر

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کے ذریعے تیل کی ترسیل ایران جنگ سے قبل کی سطح پر بحال ہوگئی ہے اور حالیہ دنوں میں اس اہم آبی گزرگاہ سے لاکھوں بیرل تیل منتقل کیا گیا ہے۔ گزشتہ روز میری لینڈ روانگی سے قبل صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ اب تیل کی ترسیل ان سطحوں پر ہو رہی ہے جو جنگ سے قبل کی سطح کے برابر ہیں اور بعض اوقات اس سے بھی تجاوز کر رہی ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے وزیر پیٹرولیم نے استعفیٰ دے دیا ہے، ایک عہدیدار نے ایرانی وزیر سے کہا تھا کہ ہماری کوئی معیشت نہیں، ہمارے پاس تیل نہیں، ہمارے پاس کچھ بھی نہیں۔ دریں اثنا میری لینڈ میں نئے شپ یارڈ منصوبے کے اعلان کے لیے منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران جنگ اچھے یا برے طریقے سے لیکن جلد ختم ہوگی، اس کا انحصار ایران پر ہے کہ وہ اسے کس (بقیہ نمبر1 صفحہ 6پر)

ریاض کے کنگ خالد ایئرپورٹ پر آپریشن بحال

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے کنگ خالد ایئر پورٹ پر آپریشن بحال کر دیا (بقیہ نمبر6 صفحہ 6پر)

روس کے ساتھ مسلح تنازع میں الجھنے کا خطرہ بڑھ گیا، سربراہ جرمن خفیہ ادارہ

روس کی کارروائیوں میں جرمنی کے شہر لائپزگ میں حملے کی کوشش بھی شامل ہے، گفتگو

برلن (این این آئی) جرمنی کے خفیہ ادارے کے سربراہ مارٹن یاگر نے خبردار کیا ہے کہ روس کے ساتھ جرمنی کے براہ راست مسلح تنازع میں الجھنے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ مارٹن یاگر نے پارلیمانی سماعت میں کہا کہ روس کی جانب سے یورپی ممالک کے خلاف جارحانہ خفیہ کارروائیوں (بقیہ نمبر5 صفحہ 6پر)

سائبیریا میں طاعون کی وبا پھیلنے پر امریکا روس کی مدد کیلئے تیار ہے، ٹرمپ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سائبیریا میں پھیپھڑوں کے طاعون کے پھیلاؤ پر روس کو مدد کی پیشکش کر دی۔ صدر ٹرمپ نے اپنے بیان میں کہا کہ امریکا اس صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور ضرورت پڑنے پر روس کی مدد کے لیے تیار ہے۔ روسی حکام نے سائبیریا کے علاقے ارکتسک میں ایک انسداد طاعون لیب کی خاتون ملازم کی پھیپھڑوں کے طاعون سے موت کے بعد متعلقہ اسپتال (بقیہ نمبر3 صفحہ 6پر)

ایرانی صدر نے نئے وزیر دفاع کیلئے امیدوار نامزد کر دیا

مہرداد اخلاقی کی بطور وزیر دفاع نامزدگی کی منظوری کے لیے پارلیمان میں اعتماد کا ووٹ درکار ہوگا، رپورٹ

تہران (این این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے نئے وزیر دفاع کے عہدے کے لیے مہرداد اخلاقی کو امیدوار نامزد کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق مہرداد اخلاقی ایران کے میزائل پروگراموں سے وابستہ ایک تجربہ کار عہدیدار ہیں۔ سابق وزیر دفاع عزیز نصیر زادہ جنگ کے آغاز میں امریکا اور اسرائیل کے حملوں میں شہید ہو گئے تھے، جس کے بعد مارچ کے اوائل سے یہ وزارت قائم مقام وزیر دفاع ماجد ابن رضا سنبھال رہے تھے۔ یورپی یونین نے مہرداد اخلاقی کو شہید باقری انڈسٹریل گروپ کے سربراہ کی حیثیت سے ان کے کردار کے باعث پابندیوں کی فہرست میں شامل کر رکھا ہے۔ مذکورہ ادارے کو ایران کے بیلسٹک میزائل (بقیہ نمبر 2 صفحہ 6پر)

چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ کو ڈی جی کسٹمز ٹرانزٹ ٹریڈ عرفان جاوید شیلڈ پیش کر رہے ہیں

ایرانی افواج کی انگلیاں ٹریگر پر ہیں، ابراہیم عزیزی

تہران (این این آئی) ایرانی پارلیمانی قومی سلامتی کمیشن کے سربراہ ابراہیم عزیزی نے کہا ہے کہ ایرانی مسلح افواج جنگ کے لیے پہلے سے کہیں زیادہ تیار ہیں اور افواج کی انگلیاں ٹریگر پر ہیں۔ یہ بات انہوں نے جاری کیے گئے بیان میں کہی۔ ابراہیم عزیزی کے مطابق (بقیہ نمبر4 صفحہ 6پر)

ایران امریکا کے درمیان قطر کی ثالثی میں مذاکرات جاری ہیں، وزارت خارجہ

مکہ اتحاد خطے کے ممالک کے وسائل کے تحفظ اور استحکام برقرار رکھنے کے لیے علاقائی تعاون کو مضبوط بناتا ہے، علاقائی سلامتی کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے ہر اقدام کی حمایت کرتا ہے، ترجمان

دوحہ (این این آئی) قطر نے کہا ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان قطر کی ثالثی میں مذاکرات اور پیغامات کا تبادلہ جاری ہیں، مذاکرات کا مقصد قابل عمل حل تک پہنچنا ہے۔ قطری وزارت خارجہ کے شعبہ اطلاعات کے ڈائریکٹر ابراہیم بن سلطان الہاشمی نے پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ مذاکرات میں تمام فریقوں کے تحفظات اور خدشات کو مدنظر رکھنا ہوگا۔ قطر نے سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے درمیان مکہ دفاعی معاہدے کی حمایت کا اظہار بھی کیا۔ مکہ دفاعی معاہدے کے حوالے سے قطری عہدیدار نے کہا کہ مکہ اتحاد خطے کے ممالک کے وسائل کے تحفظ اور استحکام برقرار رکھنے کے لیے علاقائی تعاون کو مضبوط بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قطر خطے کے ممالک کی جانب سے اپنی سلامتی، خود مختاری اور (بقیہ نمبر 7 صفحہ 6پر)

چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ چیئرمین کے پی ٹی ریئر ایڈمرل شاہد احمد سے ملاقات کر رہے ہیں

جنوبی کوریا کے بڑے بینکس پر مصنوعی ذہانت سے سائبر حملے، ہنگامی تحقیقات شروع

بعض حملوں میں مصنوعی ذہانت کے جدید نظام استعمال کیے جانے کے شواہد ملے ہیں، حکام

سیول (این این آئی) جنوبی کوریا کے صدر لی جے میونگ نے ملک کے بڑے بینکس اور مالیاتی اداروں پر ہونے والے سائبر حملوں کی فوری اور اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دے دیا۔ جنوبی کوریا کے حکام کا دعویٰ ہے کہ بعض حملوں میں مصنوعی ذہانت کے جدید نظام استعمال کیے جانے کے شواہد ملے ہیں۔ مالیاتی حکام کے مطابق شنہان بینک، کے بی کوک من بینک سمیت کئی بڑے بینک سائبر حملوں کا نشانہ بنے ہیں جبکہ ہانا بینک اور ووری بینک بھی متاثر ہوئے۔ حملوں میں دسیوں ہزار صارفین کا ذاتی ڈیٹا، قرض کی درخواستیں، رابطے کی معلومات اور مالی تفصیلات متاثر ہونے کی اطلاعات ہیں۔ مالیاتی نگران ادارے اور پولیس نے مشترکہ ہنگامی تحقیقات شروع (بقیہ نمبر36 صفحہ 6پر)

اسرائیل نے ہائی جیک ہوئے طیارے کو مار گرانے کی تیاری کر لی تھی، امریکی میڈیا

اسرائیل نے ہائی جیکنگ سے نمٹنے کیلئے کمانڈ سینٹر قائم کیا، اپنی فضائی حدود بند کیں اور اپنے جنگی طیارے فضا میں بھیجے، رپورٹ

تل ابیب (این این آئی) فلائی دبئی کے مسافر طیارے کو ہائی جیکنگ کی کوشش کے دوران اسرائیل کی جانب سے مار گرانے کی تیاری کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے نے اسرائیلی ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ 30 ستمبر کو دبئی سے تل ابیب جانے والی فلائی دبئی کی پرواز 1073 کے کاک پٹ سے رابطہ منقطع ہونے کے بعد اسرائیلی فضائیہ نے جنگی طیارے فوری طور پر روانہ کیے اور طیارے کو ممکنہ طور پر مار گرانے کی تیاری کی گئی تھی۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ عمانی معاون پائلٹ حمام الحمامی نے طیارہ اڑانے والے پائلٹ پر حملہ کرکے طیارے کا کنٹرول سنبھالنے کی کوشش کی جس کے دوران طیارہ تقریباً 14 ہزار فٹ نیچے آ گیا تھا (بقیہ نمبر35 صفحہ 6پر)

یوکرین میں روس کے میزائل، ڈرون حملے، 11 افراد ہلاک

روس نے مختلف مقامات پر 70 میزائل اور ڈرون فائر کیے، یوکرینی صدر

کیف/ ماسکو (این این آئی) روس نے یوکرین میں مختلف مقامات پر میزائل و ڈرون حملے کیے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اس حوالے سے یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی کا اپنے بیان میں کہنا تھا کہ یوکرین کی توانائی کی تنصیبات روسی حملوں کا ہدف تھیں۔ ولودیمیر زیلنسکی نے بتایا کہ روس نے مختلف مقامات پر 70 میزائل اور ڈرون فائر کیے، ان حملوں میں 11 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ دوسری جانب روسی وزارت دفاع کا کہنا تھا کہ روسی فوج نے یوکرین میں کیف اور دیگر مقامات پر بڑے حملے کیے ہیں۔ روسی وزارت دفاع کے مطابق روسی حملوں میں یوکرینی (بقیہ نمبر8 صفحہ 6پر)

یوکرین نے روس پر 650 ڈرونز داغ دیئے، ایک شخص ہلاک

کیف (این این آئی) یوکرین کی جانب سے روس کے دارالحکومت ماسکو پر کیے گئے ڈرون حملے میں 1 شخص ہلاک اور 6 زخمی ہو گئے۔ روسی حکام کے مطابق یوکرین کے داغے گئے 650 ڈرونز میں سے بیشتر ڈرون مار (بقیہ نمبر10 صفحہ 6پر)

اے آئی سے مستفید ہونے کیلئے کچھ نقصانات برداشت کرنا ہوں گے، سام آلٹمین

اس ٹیکنالوجی سے حاصل ہونے والے فوائد ان نقصانات سے کہیں زیادہ ہو سکتے ہیں، انٹرویو

نیویارک (این این آئی) اوپن اے آئی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سام آلٹمین نے کہا ہے کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے وسیع تر فوائد حاصل کرنے کے لیے دنیا کو اس کے بعض منفی اثرات اور خطرات کو برداشت کرنے کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ سام آلٹمین نے امریکی میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ اے آئی کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے بنایا گیا ایسا کوئی ضابطہ قبول نہیں کریں گے جس کے نتیجے میں ٹیکنالوجی کی ترقی اور عوامی رسائی محدود ہو جائے۔ انہوں نے کہا (بقیہ نمبر9 صفحہ 6پر)

نائیجیریا میں فوجی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، تمام 32 افراد ہلاک

ابوجہ (این این آئی) نائیجیریا کی ریاست اونڈو میں فوجی طیارہ گرنے کے حادثے میں سوار تمام 32 افراد ہلاک ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق فوجی طیارے میں 25 مسافروں سمیت عملے کے 7 افراد سوار تھے۔ فوجی طیارہ گزشتہ روز بینن شہر سے لاگوس جاتے ہوئے (بقیہ نمبر11 صفحہ 6پر)

سعودی اتحادی بحریہ کا حوثی ملیشیا کیخلاف آپریشن، بیلسٹک میزائل پلیٹ فارم تباہ

حوثیوں کے اسلحہ ڈپو، دھماکا خیز بوٹ ویئر ہاسز اور سمندری سرنگوں کو تباہ کر دیا گیا، ترجمان

ریاض (این این آئی) سعودی اتحادی بحریہ نے حدیدہ گورنریٹ میں حوثی ملیشیا کے فوجی اہداف کے خلاف آپریشن کیا ہے۔ ترجمان سعودی اتحاد کے مطابق آپریشن کے دوران اسلحہ ڈپو، دھماکا خیز بوٹ ویئر ہاسز اور سمندری سرنگوں کو تباہ کر دیا گیا، اس آپریشن کا مقصد باب المندب میں بحری نقل و حرکت کی سلامتی کا تحفظ ہے۔ ترجمان سعودی اتحاد کا کہنا تھا کہ دارالحکومت صنعا میں بیلسٹک میزائل لانچ پلیٹ فارم بھی تباہ کر دیا گیا ہے جبکہ سعدہ کے پہاڑی علاقے میں اسٹوریج تنصیب کو تباہ کیا گیا ہے جس میں 20 بیلسٹک میزائل موجود تھے۔ دوسری جانب یمنی خبر ایجنسی کے (بقیہ نمبر12 صفحہ 6پر)

ٹرمپ انتظامیہ کی امریکی شہریت ختم کرنے کیلئے ریکارڈ کارروائی، 40 مقدمات دائر

شہریت ختم کرنے کے لیے نشانہ بنائے گئے افراد میں میکسیکو، پاکستانی شہری بھی شامل ہیں، حکام

واشنگٹن (این این آئی) امریکی محکمہ انصاف نے تاریخ میں پہلی بار قدرتی طریقے سے امریکی شہریت حاصل کرنے والے 40 افراد کی شہریت ختم کرنے کے لیے مقدمات دائر کر دیے۔ امریکی حکام کے مطابق ان افراد پر منی لانڈرنگ، بچوں کے جنسی استحصال، ویزا فراڈ، ٹیکس چوری اور دیگر سنگین جرائم کے الزامات ہیں۔ شہریت ختم کرنے کے لیے نشانہ بنائے گئے افراد میں میکسیکو، پاکستان، چین اور سیرا لیون سے تعلق رکھنے والے شہری شامل ہیں جبکہ 2 افراد پر چین کے لیے جاسوسی کرنے کا بھی الزام عائد کیا گیا ہے۔ امریکی اٹارنی جنرل ٹوڈ بلانش کے مطابق یہ جدید (بقیہ نمبر32 صفحہ 6پر)

جے ڈی وینس کی اہلیہ نومولود بیٹے سمیت ہیلی کاپٹر سے اترتے ہوئے گرتے گرتے بچ گئیں

واشنگٹن (این این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کی اہلیہ اوشا وینس اور ان کا نومولود بیٹا ہیلی کاپٹر سے اترتے ہوئے گرتے گرتے بچ گئے۔ اوشا وینس میری لینڈ کے جوائنٹ بیس اینڈریوز پر ہیلی کاپٹر سے اترتے ہوئے لڑکھڑا گئیں، جہاں سے انہیں جے ڈی وینس (بقیہ نمبر33 صفحہ 6پر)

بھارت، الیکشن کمیشن کیخلاف مظاہرے، راہول گاندھی زیر حراست، کچھ دیر بعد رہا

بھارت میں ووٹرز فہرستوں میں تبدیلی کے خلاف چیف الیکشن کمشنر کے استعفے کے لیے احتجاج جاری

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی دارالحکومت نئی دہلی میں الیکشن کمیشن کے خلاف اپوزیشن جماعتوں کے احتجاج کے دوران پولیس نے اپوزیشن رہنما راہول گاندھی کو حراست میں (بقیہ نمبر34 صفحہ 6پر)

ایران آبنائے ہرمز پر مکمل قبضہ کھو چکا، امریکی وزیر خارجہ

آبنائے ہرمز کے ذریعے اتنا تیل باہر جا رہا ہے جتنا اس کی بندش سے قبل جا رہا تھا، گفتگو

ایتھنز (این این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ ایران اپنے جوہری پروگرام پر امریکا کے ساتھ معاہدے تک پہنچنے کے لیے ملنے والے متعدد مواقع سے فائدہ اٹھانے میں ناکام رہا ہے۔ یونان میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مارکو روبیو نے کہا کہ ایران آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول کھو چکا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ آبنائے ہرمز کھلی ہے اور اس کے ذریعے اب جتنی مقدار میں تیل باہر جا رہا ہے، وہ بالکل اتنا ہی ہے جتنا اس کی بندش سے قبل جا رہا تھا۔ مارکو روبیو کے یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ایران کی (بقیہ نمبر13 صفحہ 6پر)

فلسطین، برزیت یونیورسٹی میں اسرائیلی فوج کا دھاوا، فلسطینی طلبہ کی یادگار مسمار

یونیورسٹی میں بار بار چھاپوں، دھمکیوں اور سیاسی سرگرمیوں پر پابندیوں کا سامنا ہے، طلبہ

مغربی کنارہ (این این آئی) مقبوضہ مغربی کنارے [illegible] ہے۔ برزیت یونیورسٹی کے طلبہ کے مطابق یہ [illegible]

طلبہ احتجاج کے معاملے پر فرانسیسی وزیر خارجہ کا ٹرمپ کو جواب

فرانس کو اپنے حالات کی وضاحت خود کرنی چاہیے نہ کہ ٹرمپ کو، جین نوئیل برو

پیرس (این این آئی) فرانس میں کئی روز سے جاری طلبہ احتجاج سے متعلق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا بیان سامنے آ گیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری کردہ بیان میں لکھا کہ فرانس میں جو کچھ ہو رہا ہے اس سے بڑے پیمانے پر ہونے والی نقل مکانی کا شاخسانہ ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ یہ معاملہ صرف اسکولوں کا یا تعلیمی مسائل کا نہیں ہے۔ ادھر فرانس کے وزیر خارجہ جین نوئیل برو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے فرانس میں جاری طلبہ احتجاج سے متعلق دیے بیان پر اپنے ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق (بقیہ نمبر31 صفحہ 6پر)

سیکرٹری سماجی بہبود عصمت اللہ قریش اور محکمہ سماجی بہبود حکومت بلوچستان کے درمیان (KUMAK) پروگرام کے سلسلے میں مفاہمتی یادداشت پر دستخط کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی گزشتہ انسداد پولیو مہم کی کارکردگی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ٹرمپ کا سابق امریکی میجر کو فائرنگ اسکواڈ کے ذریعے سزائے موت دینے کا حکم

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سابق امریکی میجر کو فائرنگ اسکواڈ کے ذریعے سزائے موت دینے کا حکم دیدیا۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق امریکی فوج کے سابق میجر ندال حسن نے 2009 میں 13 امریکی فوجیوں کو ہلاک کیا تھا۔ سابق امریکی میجر ماہر نفسیات نے ٹیکساس کے فورٹ ہڈ فوجی اڈے (بقیہ نمبر28 صفحہ 6پر)

اماراتی طیارے کے پائلٹ کے بارے میں پہلے ہی خدشات تھے، جے ڈی وینس

واقعے کے بعد امریکی انتظامیہ اپنی فضائی سیکیورٹی کے طریقہ کار کا جائزہ لے رہی ہے، گفتگو

واشنگٹن (این این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ اماراتی طیارے کے کو پائلٹ حمام الحمامی کے بارے میں پہلے ہی خدشات موجود تھے اور اسے مسافر طیارہ اڑانے کی اجازت نہیں ملنی چاہیے تھی۔ انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے میں دلچسپ بات یہ ہے کہ متعلقہ شخص کے بارے میں پہلے ہی معلوم تھا کہ وہ ایک مسئلہ ہے، لیکن اس کے باوجود اسے ایئر لائن کا پائلٹ نہیں ہونا چاہیے تھا۔ جے ڈی وینس نے کہا کہ اس واقعے کے بعد امریکی انتظامیہ اپنی فضائی سیکیورٹی کے طریقہ کار کا جائزہ لے رہی ہے، بالخصوص یہ کہ کسی (بقیہ نمبر29 صفحہ 6پر)

فرانس میں اسکولوں کے خراب حالات پر لاکھوں افراد کا احتجاج، تقریباً 500 گرفتار

منگل کو ملک بھر میں تقریباً 2 لاکھ 56 ہزار افراد نے احتجاج میں شرکت کی، فرانسیسی وزارت داخلہ

پیرس (این این آئی) فرانس میں سرکاری ہائی اسکولوں کی خستہ حال عمارتوں، سہولیات کی کمی اور اساتذہ کی قلت کے خلاف جاری طلبہ احتجاج منگل کو پرتشدد جھڑپوں میں تبدیل ہو گیا، جس کے بعد ملک بھر میں تقریباً 500 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ فرانس میں یہ احتجاج ستمبر کے آخر میں شروع ہوا تھا، جب 15 سے 17 سال کی عمر کے طلبہ نے سیکڑوں ہائی اسکولوں کے داخلی راستے بند کرکے بہتر تعلیمی سہولیات کا مطالبہ کیا۔ بعد ازاں والدین، اساتذہ اور یونین کارکن بھی احتجاجی تحریک میں شامل ہو گئے۔ فرانسیسی وزارت داخلہ کے مطابق منگل کو ملک بھر میں تقریباً 2 لاکھ 56 ہزار افراد نے احتجاج میں شرکت کی، جبکہ یونینوں نے مظاہرین کی تعداد (بقیہ نمبر14 صفحہ 6پر)

مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی آباد کاروں کا فرانسیسی میڈیا کے فوٹوگرافر پر تشدد

مقبوضہ بیت المقدس (این این آئی) مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی آباد کاروں نے زیتون کے پھل اتارنے کے سیزن کے آغاز کے ساتھ اپنے حملوں میں تیزی لاتے ہوئے ان حملوں کی کوریج کے دوران فرانسیسی خبر رساں ادارے کے ایک فوٹوگرافر کو تشدد کا نشانہ (بقیہ نمبر15 صفحہ 6پر)

حوثیوں کا سعودی عرب پر بڑا حملہ، ریاض اور ابہا ایئرپورٹس کو نشانہ بنانے کا دعوی

ریاض پر حوثیوں کا میزائل حملہ ناکام، سعودی دفاعی نظام نے بیلسٹک میزائل مار گرایا

ریاض، عدن (این این آئی) جنوبی یمن میں حوثی گروپ نے عدن انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو دو بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا ہے، تاہم ابتدائی اطلاعات کے مطابق حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ مقامی سیکیورٹی حکام کے مطابق دونوں میزائل حوثی گروپ کی جانب سے داغے گئے اور عدن کے بین الاقوامی ہوائی اڈے کو نشانہ بنایا گیا۔ عدن کے سیکیورٹی ڈیپارٹمنٹ نے بتایا کہ حملے کے بعد تاحال کسی ہلاکت یا زخمی ہونے کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ سیکیورٹی حکام کے مطابق صورتحال اب معمول پر ہے اور علاقے میں سیکیورٹی فورسز کو اعلیٰ ترین سطح پر الرٹ کر دیا گیا ہے (بقیہ نمبر27 صفحہ 6پر)

سعودی عرب نے ہنر مند غیر ملکی کارکنوں کے لیے اہل خانہ کو بلانا آسان بنا دیا

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کی وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ مملکت نے ایسے نئے اقدامات متعارف کرائے ہیں جس کے تحت ہنر مند غیر ملکی کارکن اپنے ورک ویزے کے طریقہ کار کی تکمیل کے دوران اہل خانہ کو مملکت میں لا سکتے ہیں۔ عرب ٹی وی کے مطابق (بقیہ نمبر26 صفحہ 6پر)

سعودی عرب، ریاض میں سیلف ڈرائیونگ ڈیلیوری سروس کا پائلٹ پراجیکٹ شروع

اس مقصد کے لیے الیکٹرک گاڑیوں پر مشتمل ایسا فلیٹ استعمال کیا جا رہا ہے، ٹرانسپورٹ اتھارٹی

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کی جنرل ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے ریاض میں سیلف ڈرائیونگ ڈیلیوری سروس کے پائلٹ پراجیکٹ کا آغاز کر دیا ہے جو اس کی جدید ٹیکنالوجیز کو اپنانے، ٹرانسپورٹ اور لاجسٹکس کے شعبے میں انوویٹیو سلوشنز فعال کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ اس اقدام سے ڈیلیوری سروسز کی کارکردگی و معیار بہتر بنانے اور صارفین کے تجربے کو موثر بنانے میں مدد ملے گی۔ اتھارٹی کا کہنا ہے کہ یہ منصوبہ گزشتہ برس منعقد ہونے والے سالانہ ٹرانسپورٹ ہیکاتھون میں پیش کیے گئے تصور کو عملی شکل دینے کی کامیاب مثال ہے۔ سیلف ڈرائیونگ ڈیلیوری گاڑیاں ریاض کے ایک مخصوص جغرافیائی زون میں آرڈرز کی ترسیل کے لیے استعمال کی (بقیہ نمبر25 صفحہ 6پر)

کوئٹہ، حاجی علی مدد جتک، زرک خان مندوخیل پیپلز پارٹی کوئٹہ ڈویژن کے نائب صدر ملک عیسیٰ ملازئی کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

بھارتی ریاست گجرات میں تیز رفتار گاڑی کھڑے ٹریلر سے ٹکرا گئی، 7 افراد ہلاک

احمد آباد (این این آئی) بھارتی ریاست گجرات میں پیش آنے والے ٹریفک حادثے میں 7 افراد ہلاک ہو گئے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق یہ واقعہ گزشتہ روز ریاست گجرات کے ضلع بھاونگر کے ہائی وے پر پیش آیا جہاں تیز رفتار گاڑی حادثے کا شکار ہوگئی، ہلاک ہونے والے افراد بھاونگر سے الانگ جا رہے تھے جہاں وہ ایک شپ یارڈ میں کام کرتے تھے۔ پولیس کے مطابق یہ حادثہ صبح تقریباً 10 بجے بھاونگر سومناتھ نیشنل (بقیہ نمبر23 صفحہ 6پر)

روس کیساتھ کشیدگی کے دوران فرانس کا جدید جوہری میزائل کا تجربہ

فرانسیسی فوجی مشقیں یا سرگرمیاں روسی سرزمین کے لیے خطرہ نہیں ہیں، نیٹو کی وضاحت

پیرس (این این آئی) فرانس نے اپنی جوہری دفاعی صلاحیت مضبوط بنانے کے لیے جدید ترین آبدوز سے داغے جانے والے بیلسٹک میزائل ایم 51.3 کا پہلی بار تجربہ کیا ہے۔ فرانسیسی حکام کے مطابق میزائل کو برٹنی کے ساحل کے قریب جوہری آبدوز لے ویژی لان سے داغا گیا، میزائل میں جوہری وار ہیڈ یا کوئی جنگی مواد موجود نہیں تھا اور تجربہ بین الاقوامی ذمے داریوں کی مکمل پاسداری کرتے ہوئے کیا گیا۔ M51.3 میزائل کی صحیح رینج تاحال خفیہ رکھی گئی ہے تاہم عوامی اندازوں کے مطابق یہ میزائل 9,000 کلومیٹر تک اپنے ہدف کو نشانہ بنا سکتا ہے جبکہ فرانسیسی حکام کا کہنا ہے کہ نئے ایم 51.3 میں مزید طویل فاصلے تک مار کرنے کی صلاحیت شامل کی گئی (بقیہ نمبر24 صفحہ 6پر)

طالبان رجیم کیخلاف مزاحمت تیز، افغانستان میں مسلح گروپوں کے تابڑ توڑ حملے

عوامی اور مسلح مزاحمت کی شدت سے ناجائز اور قابض طالبان رجیم کا اقتدار دن بہ دن کمزور ہونے لگا، رپورٹ

کابل (این این آئی) افغانستان میں طالبان رجیم کے خلاف عوامی اور مسلح مزاحمت میں تیزی آ گئی ہے جبکہ مختلف علاقوں میں مسلح گروپوں کی جانب سے تابڑ توڑ حملے کیے جا رہے ہیں۔ عوامی اور مسلح مزاحمت کی شدت سے ناجائز اور قابض طالبان رجیم کا اقتدار دن بہ دن کمزور ہونے لگا ہے۔ افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ نے بتایا کہ قندھار کے ضلع خاکریز میں طالبان کے امر بالمعروف کے محتسب عبدالرحمان کو ٹارگیٹڈ کارروائی میں ہلاک کر دیا گیا۔ افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ کے مطابق ہلاک اہلکار شہریوں پر ظلم، تشدد، غیر قانونی گرفتاریوں، جھوٹے الزامات اور مار پیٹ میں ملوث تھا۔ دوسری جانب نیشنل موبلائزیشن فرنٹ کے مطابق طالبان رجیم کے خلاف کارروائی کے (بقیہ نمبر17 صفحہ 6پر)

امریکی سینیٹر کرس مرفی کا ٹرمپ انتظامیہ پر ایران جنگ کے اخراجات چھپانے کا الزام

ریاض (این این آئی) امریکی حزب اختلاف کی جماعت ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والے سینیٹر کرس مرفی نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ کے دورے کے دوران پینٹاگون نے انہیں قطر میں واقع ایک اہم امریکی فوجی اڈے کے دورے سے روک دیا، انہوں نے امریکی صدر کی انتظامیہ پر ایران کے خلاف جنگ کے اخراجات اور اس کے مضمرات چھپانے کا الزام بھی عائد کیا۔ عرب ٹی وی کے مطابق قطر اور سعودی (بقیہ نمبر16 صفحہ 6پر)

ایران سے مبینہ تعلق کے شبہے میں کارروائی، برطانوی ایئربیس واقعے میں ساتویں گرفتاری

ساتویں گرفتاری کے بعد ممکنہ دہشت گردی اور بیرونی مداخلت کے پہلو سے تفتیش مزید اہم ہوگئی، رپورٹ

لندن (این این آئی) برطانیہ میں امریکی فوج کے زیر استعمال اہم ایئربیس کے قریب مشکوک واقعے کے سلسلے میں پولیس نے ساتویں شخص کو گرفتار کر لیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق 22 سالہ برطانوی شہری کو لندن میں دہشت گردانہ کارروائی کی تیاری کے شبے میں حراست میں لیا گیا ہے۔ یہ گرفتاری ایسے وقت ہوئی ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک روز قبل برطانوی ایئربیس سے تمام B-1 بمبار طیارے منتقل کیے جانے کی تصدیق کی تھی۔ برطانوی پولیس کے مطابق گرفتار کیے گئے چھوں افراد کو بعد میں ضمانت پر رہا کر دیا گیا، تاہم تاحال کسی کے خلاف فرد جرم عائد نہیں کی گئی۔ حکام کے مطابق مشکوک وینز کی تلاشی کے دوران کوئی دھماکا خیز مواد برآمد نہیں ہوا، تاہم کچھ مقدار میں پیٹرول ضرور ملا تھا۔ واقعے کو برطانوی حکام نے سنگین نوعیت کا واقعہ قرار دیا تھا، جس کے بعد قریبی علاقے کے ایک گاؤں کو بھی خالی کرایا گیا۔ تاہم اب تک یہ واضح نہیں ہو سکا کہ وینز میں موجود افراد کا اصل مقصد کیا تھا اور ایئربیس کو کس نوعیت کا خطرہ درپیش (بقیہ نمبر20 صفحہ 6پر)

ایران، امریکی حملوں سے 100 سے زائد پیٹروکیمیکل اور دوا ساز تنصیبات متاثر

تہران (این این آئی) ایران نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی حملوں کے نتیجے میں ملک بھر میں 111 پیٹروکیمیکل اور دوا ساز تنصیبات کو نقصان پہنچا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایران کی کیمیائی ہتھیاروں کی روک تھام کی تنظیم (او پی سی ڈبلیو) میں نمائندے ہادی فرج وند کے مطابق امریکی فوجی کارروائیوں سے ایران کی کیمیائی صنعت متاثر ہوئی، (بقیہ نمبر21 صفحہ 6پر)

ٹرمپ ایران کو امریکی شہر تباہ کرنے کا مشورہ دیتے رہے، ڈیموکریٹس کا الزام

امریکی صدر نے ایران کو امریکی شہر تباہ کرنے کا مشورہ نہیں دیا، وائٹ ہاؤس کی وضاحت

واشنگٹن (این این آئی) وائٹ ہاؤس نے ان الزامات کی تردید کی ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو امریکا کے بڑے شہروں لاس اینجلس اور سان ڈیاگو کو تباہ کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ یہ وضاحت اس وقت سامنے آئی ہے جب ڈیموکریٹس نے ٹرمپ کے ایک بیان پر اعتراض کیا ہے، ریاست نیبراسکا میں وسط مدتی انتخابات کے سلسلے میں ایک ریلی کے دوران ٹرمپ کی گفتگو کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی، جس میں انہوں نے کہا کہ ایران جنگ کے باعث تیل کی بلند قیمتیں تہران کو جوہری ہتھیار بنانے سے روکنے کے لیے ادا کی جانے والی قیمت کے سامنے معمولی ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ یہ قیمت کچھ زیادہ ہے، لیکن دنیا کو محفوظ رکھنے اور اپنے ملک (بقیہ نمبر22 صفحہ 6پر)

جرمنی کے سابق انٹیلیجنس سربراہ کو غداری کے الزامات میں گرفتار کر لیا گیا

مینفریڈ ڈی نے رقم کے عوض ہینگ کو تقریباً 2 ہزار خفیہ دستاویزات فراہم کیں، پراسیکیوٹرز

برلن (این این آئی) جرمنی کے سابق غیر ملکی انٹیلیجنس ادارے بی این ڈی کے سربراہ اگست ہینگ کو جاسوسی، ریاستی راز حاصل کرنے اور غداری کی کوشش کے شبے میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ جرمن وفاقی پراسیکیوٹر کے مطابق اگست ہینگ نے 1998 سے 2005 تک بی این ڈی کی سربراہی کی تھی۔ عہدہ چھوڑنے کے بعد وہ نجی شعبے میں سیکیورٹی کنسلٹنٹ کے طور پر کام کر رہے تھے۔ حکام کا الزام ہے کہ ہینگ نے ایک غیر ملکی خفیہ ادارے کے لیے تجزیہ تیار کرنے کی غرض سے خفیہ معلومات استعمال کیں اور ایک غیر ملکی انٹیلیجنس سروس کے اہلکار سے بھی رابطے میں رہے۔ تاہم جرمن حکام نے تاحال یہ واضح نہیں کیا کہ مبینہ طور پر کون سا غیر ملکی ادارہ (بقیہ نمبر18 صفحہ 6پر)

بھارت، جعلی افسر بن کر سیاسی رہنما سے شادی کرنیوالی خاتون زیورات و قیمتی سامان لے کر فرار

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی پنجاب میں عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے رہنما امرندر سنگھ منڈوفل نے الزام عائد کیا ہے کہ ایک خاتون نے خود کو پی سی ایس افسر ظاہر کر کے مجھ سے شادی کی اور شادی کے چند ماہ بعد سونا، چاندی کے اور دیگر قیمتی سامان لے کر گھر سے فرار ہو گئی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق امرندر سنگھ (بقیہ نمبر19 صفحہ 6پر)

کوئٹہ، امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ صوبائی ذمہ داران ماہانہ تنظیمی جائزہ اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

روزنامہ
عوام
081-2832244 — 081-2822255
051-2890427 — 051-2890437
32266 — 32755
جمعرات 08 اکتوبر 2026ء

بلوچستان کا مستقبل

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی سطح کے پی ایچ ڈی اسکالرشپ پروگرام کے اجرا پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پروگرام بلوچستان کے روشن مستقبل کی نوید ہے، نوجوانوں کو دنیا کی بہترین جامعات تک پہنچانے کا سفر شروع ہو چکا ہے، یہ دراصل صوبے کے مستقبل کا سفر ہے، بلوچستان کے نوجوان مواقع کی تلاش میں دنیا سے پیچھے نہیں رہیں گے، یہ صرف اسکالرشپ نہیں بلکہ آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے امید علم اور ترقی کے نئے دروازے ہیں، دہشت گردی کا مقابلہ علم وشعور اور نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کرکے کیا جاسکتا ہے، صوبے کا مستقبل بندوق اٹھا کر پہاڑوں میں چھپنے والے نہیں بلکہ کتاب تھام کر دنیا کی ممتاز جامعات میں علم وتحقیق کے میدان میں لوہا منوانے والے نوجوان ہیں حکومت بلوچستان نے ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت دنیا بھر کی 100 سے زائد یونیورسٹیوں میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس پروگرام کے لئے امیدواروں سے درخواستیں طلب کرلی ہیں، پروگرام کے تحت عالمی جامعات میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق اورجدید علمی مواقع تک رسائی حاصل ہوگی، یہ حقیقت ہے کہ کسی بھی قوم کی ترقی کے لئے تعلیم کو بنیادی عنصر کی حیثیت حاصل ہوتی ہے، موجودہ صوبائی حکومت تعلیمی شعبہ کی ترقی کے لئے جو اقدامات کر رہی ہے، وہ قابل تحسین ہیں، ہم اپنے اس موقف کو دہرانا چاہتے ہیں کہ قابل اساتذہ ہی بچوں کو بہتر تعلیم دے سکتے ہیں، ملک بھر سے ماہرین تعلیم کی خدمات حاصل کرکے تعلیمی معیار کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

صفائی کا مسئلہ

کوئٹہ شہر میں صفائی کا مسئلہ بدستور موجود ہے، ہم میٹرو پولیٹن کارپوریشن کے حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ، شہر کی صفائی کے لئے بھرپور مہم شروع کی جائے۔

ایران پر امریکی حملے کی قیمت؟

تحریر۔ ڈاکٹر محمد اسلم ڈوگر

دنیا ایک بڑی جنگ کے دہانے پر کھڑی ہے۔ نیویارک میں ہونے والی سفارتی کوشش ناکام ہو چکی ہے اور اب صدر ٹرمپ نے ایک اہم فیصلہ کرنا ہے۔ ایران کے ساتھ جنگ۔ بمباری کب اور کیسے کرنی ہے؟ مذاکرات کے دروازے بند ہوئے، مگر بند ہونے والے دروازوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔

امریکی ذرائع دعویٰ کر رہے ہیں کہ امریکی وزیرخارجہ مارکو روبیو نے ایرانی وزیرخارجہ عباس عراقچی کی سربراہی میں نیویارک آنے والے وفد سے امریکہ چھوڑنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایرانی مشن کا کہنا ہے کہ ایرانی وفد کی روانگی پہلے سے طے تھی۔ مگر امریکی ذرائع سے اس خبر کا ریلیز ہونا امریکی غصے کا اظہار ہے۔ قطر اس وقت بھی امریکہ اور ایران کے درمیان ثالثی کی کوشش کر رہا ہے۔ عمان بھی سفارتی عمل میں اہم کردار ادا کرتا رہا ہے۔ پاکستان نے بھی اپنی سفارتی کوششیں تیز کردی ہیں۔ لیکن بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ دونوں ملک ایک دوسرے پر اعتماد نہیں کرتے۔ ایران چاہتا ہے کہ اقتصادی اور بحری دباؤ کم کیا جائے۔ پابندیوں میں ریلیف ملے اور اس کی سلامتی سے متعلق ضمانتیں موجود ہوں۔ دوسری طرف امریکہ ایٹمی پروگرام اور آبنائے ہرمز کے حوالے سے سخت شرائط چاہتا ہے۔ ٹرمپ کا لہجہ سخت ہو رہا ہے۔ وہ ایران کو تباہ کرنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ رائٹر کی تازہ رپورٹ کے مطابق ایرانی حکام تیاری کر رہے ہیں کہ اگر امریکہ نے دوبارہ بڑے حملے کیے تو اس مرتبہ ایران کا جواب پہلے سے سخت اور وسیع ہو گا۔ وہ جنگ کا جغرافیہ تبدیل کرنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔

تاریخ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ تاریخ سے ہم یہ سیکھتے ہیں کہ تاریخ سے ہم کچھ نہیں سیکھتے۔ جنگ کے متعلق تاریخ عجب سبق دیتی ہے۔ کبھی کبھی کوئی ملک جنگ جیت جاتا ہے۔ لیکن جنگ جیتتے جیتتے اپنی عالمی طاقت کھو دیتا ہے۔ دوسری جنگ عظیم سے پہلے برطانیہ دنیا کی بڑی سپر پاور تھا۔ برطانوی سلطنت اتنی پھیلی ہوئی تھی کہ دنیا میں مشہور تھا "برطانوی سلطنت پر سورج غروب نہیں ہوتا۔"

پھر اس عظیم برطانوی سلطنت کو دوسری جنگ عظیم کا سامنا کرنا پڑا۔ برطانیہ فاتح ملک تھا۔ ہٹلر کا جرمنی شکست کھا گیا۔ اس کی فوجی طاقت تباہ ہو گئی اور نازی حکومت کا خاتمہ ہو گیا مگر جنگ جیتنے کے بعد برطانیہ وہ برطانیہ نہ رہا جو جنگ سے پہلے تھا۔ اس کی معیشت تباہ ہو گئی۔ سلطنت تیزی سے سکڑنے لگی۔ اس کی بیشتر نو آبادیاں آزاد ہونے لگیں اور عالمی طاقت کا مرکز واشنگٹن اور ماسکو منتقل ہو گیا۔ جرمنی جنگ ہارا مگر برطانیہ جیت کر بھی اپنی پرانی عالمی بالادستی برقرار نہ رکھ سکا۔

ابھی امریکہ اور ایران کی جنگ نہیں ہوئی۔ لیکن اگر جنگ ہوتی ہے تو کیا ہو سکتا ہے؟ سوال یہ نہیں کہ کیا امریکہ ایران کو تباہ کر سکتا ہے؟ اس کا جواب سب جانتے ہیں۔ امریکہ کا دفاعی بجٹ دنیا میں سب سے زیادہ ہے۔ اس کے پاس جدید فضائی طاقت، بحری قوت، سیٹلائٹ، سائبر صلاحیت اور دور مار ہتھیار موجود ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل ایران کے فوجی، ایٹمی، توانائی اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ لیکن جنگ کے متعلق کوئی قطعی پیشین گوئی کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ مگر آج کا ایک بڑا سوال یہ ہے کہ ایران کو تباہ کرنے کی قیمت کیا ہوگی؟ اور یہ قیمت کیا صرف ایران ادا کرے گا یا آنے والے سالوں میں امریکہ اور اسرائیل کو بھی اس کی قیمت چکانا پڑے گی؟ اور یہاں اصل کہانی شروع ہوتی ہے۔

ایران عراق نہیں ہے۔ ایران افغانستان بھی نہیں۔ اس کی آبادی، جغرافیہ، میزائل صلاحیت اور پورے خطے میں حلیف اور حریف غیر معمولی اہمیت کے حامل ہیں اور سب سے اہم اس کے پاس جغرافیائی ہتھیار آبنائے ہرمز ہے۔ ایران آبنائے ہرمز اور آبنائے باب المندب کو بند کر کے پوری دنیا کی معیشت کو ہلا سکتا ہے۔ پورے کرہ ارض پر مہنگائی کا ناقابل بیان طوفان برپا ہو سکتا ہے۔ اگر جنگ دوبارہ شروع ہوتی ہے تو ایران کو امریکہ کو شکست دینے کے لئے واشنگٹن پر قبضہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اسے صرف جنگ کی قیمت بڑھانی ہے۔ آبنائے ہرمز اور آبنائے باب المندب کو بند کرنا ہے۔ جس سے تیل کی قیمت بڑھے گی۔ امریکی فوجی اڈوں پر خطرات بڑھانے ہیں۔ اسرائیل پر میزائل اور ڈرون حملوں کا خطرہ بڑھانا ہے اور اس کے ساتھ خلیجی ممالک کو عدم استحکام کا شکار کرنا ہے۔ ماضی کے واقعات تصدیق کرتے ہیں کہ ایران یہ سب کچھ کر سکتا ہے اور یہاں اس صورت حال میں اسرائیل کا سوال آتا ہے۔ دوسری جنگ عظیم نے اسرائیل کے قیام میں اہم کردار ادا کیا۔ مگر آج مشرق وسطیٰ کی طویل اور وسیع جنگ اسرائیل کی سلامتی کے لئے نئے امتحان پیدا کر رہی ہے۔ اسرائیل ایران کی نسبت بہت چھوٹا ملک ہے۔ مختصر جنگ میں اسرائیل کی جدید فوجی طاقت اسے بہت بڑا فائدہ دے سکتی ہے۔ لیکن جنگ طویل ہو جائے، جنگ پھیل جائے تو معاملات مختلف ہو جائیں گے۔ مسلسل میزائل دفاع، فوجی اخراجات، کاروباری سرگرمیوں میں تعطل، سرمایہ کاری، فضائی سفر، شہری زندگی اور ریزرو فورسز سب پر دباؤ بڑھتا جائے گا تو اسرائیل کے لئے بھی بڑا سوال یہی ہے کہ وہ کتنی طویل جنگ برداشت کر سکتا ہے؟

اور اب یہاں چین آتا ہے۔ چینی کہاوت ہے کہ اگر آپ کا دشمن غلطی کر رہا ہو تو اسے غلطی کرنے دیں۔ اگر امریکہ اپنی فوجی، اقتصادی اور سفارتی طاقت کو طویل عرصے تک استعمال کرتا رہے تو اس کا سٹریٹجک فائدہ ایران کو نہیں چین کو ہوگا۔ امریکہ جنگ کرے گا۔ اپنے ہتھیار استعمال کرے گا۔ اپنا ڈیفنس بجٹ خرچ کرے گا۔ اقتصادی اور ڈیفنس مسائل کا سامنا کرے گا اور دوسری طرف چین اپنی معیشت، صنعت، ٹیکنالوجی، بحری قوت اور ایشیا میں اثر و رسوخ بڑھائے گا اور امریکہ کو پیچھے چھوڑ جائے گا اور سابق امریکی صدر رچرڈ نکسن کی یہ پیشین گوئی درست ثابت ہو جائے گی کہ اکیسویں صدی چین کی صدی ہوگی۔

تاریخ ہمیں یہ بھی بتاتی ہے کہ کسی عالمی طاقت کو زوال صرف ایک دن میں نہیں آتا۔ صرف ایک عالمی جنگ اس کی تقدیر کا فیصلہ نہیں کرتی۔ لیکن جنگ کسی ملک کی معیشت اور معاشرت کو اتنا نقصان پہنچا دیتی ہے کہ وہ جدید دور کے چیلنجوں سے عہدہ برا ہونے کی صلاحیت کھو بیٹھتا ہے۔ تو آج ٹرمپ کے سامنے یہ سوال نہیں ہے کہ کیا امریکہ ایران کو تباہ کر سکتا ہے؟ سوال یہ ہے کہ کیا امریکہ ایران کو تباہ کرنا افورڈ کر سکتا ہے؟ امریکہ ایران کو بڑا نقصان پہنچا سکتا ہے لیکن اگر ایران سے جنگ نے فوجی تصادم طویل کر دیا۔ عالمی توانائی کو غیر مستحکم کر دیا۔ اسرائیل کو مسلسل حالت جنگ میں رہنا پڑا۔ خلیج بڑے بحران کا شکار ہو گئی۔ وقت گزر جائے گا تو تاریخ اس صورتحال کو مختلف انداز سے دیکھے گی۔ امریکہ یا ایران کی تباہی سے زیادہ مورخ یہ دیکھ رہا ہو گا کہ جب امریکہ مشرق وسطیٰ میں ایک طویل جنگ لڑ رہا تھا تو اس وقت چین کیا کر رہا تھا۔ ابھی وقت نے فیصلہ دینا ہے۔ لیکن دوسری عالمی جنگ کا یہ اہم سبق ہمارے سامنے ہے کہ کسی جنگ کی فتح صرف میدان جنگ میں جیت سے نہیں ہوتی۔ اصل فیصلہ یہ ہوتا ہے کہ جنگ کے بعد دنیا میں سپر طاقت کون رہتا ہے؟

☆☆☆☆

سردیاں ہوتی تھیں ہمارے زمانے میں!

تحریر۔ شاہد ملک

کچھ اندازہ نہیں کہ اِس کالم پر میری اُس اسلام آبادی بھانجی کا ردعمل کیا ہوگا جس نے برسوں پہلے دوسری جماعت کی کتاب میں موٹر کار کی تصویر دیکھ کر اچانک پوچھ لیا تھا "ماما، جب آپ لوگ چھوٹے تھے تو نانا ابو کے پاس کون سی گاڑی تھی؟" جواب ملا کہ کوئی گاڑی نہیں تھی۔ اس پر بچی نے دھاڑیں مار مار کر جو رونا شروع کیا تو خدا کی پناہ۔ "ہائے ماما کے ابو غریب تھے، اُن کے پاس کار نہیں تھی۔" ذرائع کا کہنا ہے کہ صدمے پر قابو پانے کے لیے پہلے تو غیر ملکی کیڈبری چاکلیٹ کا ایک بڑا ٹکڑا اسکیوں کی نذر کیا گیا۔ پھر ماں نے حیرت زدہ لڑکی کے آنسو پونچھتے ہوئے سمجھایا کہ کاروں واروں کے موج میلے کے ماحول کو چند سال ہوئے ہیں، ورنہ پاکستان بننے سے پہلے ہمارے آبائی شہر میں بیرسٹر سی۔ رائے اور سپورٹس فیکٹری والے گنڈا سنگھ اوبیرائے کے سوا کسی کے پاس گاڑی تھی ہی نہیں۔

عملی فائدے کی بنیاد پر اگر پیدل چلنے، سائیکل کے پیڈل گھمانے یا چپّی دوڑانے سے اِس کا مقابلہ کریں تو کار بہرحال ایک تیز رفتار سواری ہے۔ اس کی بدولت بس اور ویگن اسٹاپوں کی بے یقینی، رکشہ ڈرائیوروں سے پرتشدد مکالمات اور ریلوے اسٹیشن پر کبھی ختم نہ ہونے والے انتظار کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ مزید پوچھیں تو کار کی سیٹوں پر ایک دوسرے کے قریب قریب بیٹھ کر سفر کرنا، جا بجا بے مقصد گاڑی رکوا لینا اور غیر ضروری طور کھانا پینا اہلِ خانہ کے درمیان جسمانی اور نفسیاتی ہم آہنگی میں بھی اضافہ کرتا ہے۔ پھر ایک بہت بڑا سماجی فیکٹر ہے ٹوہر ٹاہر جو رشتہ داروں، قریبی دوستوں بلکہ راہ چلتے اجنبیوں کی نظر میں کار سوار کا درجہ بلند کر دیتی ہے۔

اِس سے آگے ماڈل اور میک کا سوال ہے لیکن یہ زیادہ بڑے لوگوں کے چونچلے ہیں۔ فی الوقت میں کوئی اور پوائنٹ مارنا چاہتا ہوں۔

آپ جاننا چاہیں گے کہ وہ پوائنٹ ہے کون سا۔ تو قارئین کرام، میرا نکتہ سادہ، قابلِ فہم اور منفرد ہے، مگر اِس سے لطف لینے کے لیے آپ کو ایک بار پھر میرے پسندیدہ بابوں کو ذہن میں لانا پڑے گا جنہیں نئے دَور کی کوئی چیز پسند ہی نہیں آتی۔ "بھئی، یہ کوئی چاول ہیں۔ چاول ہوتے تھے ڈیرہ دون کے، گھر کے اندر پک رہے ہیں اور گلی تک خوشبو جا رہی ہے۔" اگر عمر رسیدہ آواز میں ہلکی سی کپکپاہٹ بھی شامل ہو جائے تو پھر پنجابی میں ٹھیٹھ کلاسیکی گفتگو کا اپنا ہی چسکا ہے۔ جیسا کہ بارہا دیکھا گیا، اکثر امرتسری، لاہوری اور فیصل آبادی بزرگ سبزی پھل، گھی، چائے سمیت کسی بھی غذا کا 'سؤ موٹو' نوٹس لینے سے نہیں ہچکچاتے۔ "اوئے ایہہ کوئی گھیو نیں، گھیو ہوندے سَن ساڈے زمانے وچ۔۔۔ اوئے ایہہ کوئی چاہواں نیں، ہُن تے اوہ چاہواں ای نئیں رہیاں"۔

تشویش البتہ پچھلے ہفتے ہوئی جب شام کی سیر کے دوران ایک روشن خیال دوست نے جنہیں سرکاری بزرگی حاصل کرنے میں ابھی پانچ سال لگیں گے، یہ سنا سنایا فقرہ دہرا دیا کہ نہیں صاحب، اب وہ سردیاں نہیں رہیں جو ہمارے بچپن میں ہوا کرتی تھیں۔ گھڑی بھر کے لیے تو مجھے بھی اُن کی بات درست لگی۔ پر ساتھ ہی خود احتسابی کا عمل بھی شروع ہو گیا۔ سوچا کہ شاہد ملک، اس بات کو کتنے سال ہو گئے ہیں جب سورج نکلتے ہی دھوپ تاپنے کے لیے تم نے صحن کا سب سے روشن کونا تلاش کیا تھا؟ منہ سے گھوڑے کی طرح آخری بار بھاپ کب نکالی یا پتلا سا سویٹر پہنے بغلوں میں بازو دبائے محض سیٹی بجا کر سردی دور کرنے کی کوشش کب ترک کی؟ یہ وہی دوست تھا جو نوعمری میں منجی کی کٹائی سے فارغ ہو کر پوہ، ماگھ کی یخ بستہ راتوں کو گندم کی اگیتری اور پچھیتری فصل کو پانی بھی لگاتا رہا۔

اب دیہات سے شہر کا رُخ کروں تو موٹر کاروں پر چڑھنے اترنے کے شوق نے جہاں اور بہت کچھ چھینا، وہاں لوگوں سے ڈھنگ کے کپڑے بھی اتروا لیے، اگر آج غلام عباس کے مقبول افسانے 'اوورکوٹ' کا ذکر چھیڑ دوں تو حلقہ ارباب ذوق والے اسے کہانی کے مرکزی کردار کا ظاہری پیرہن ہی کہیں گے جس نے مرزا غالب والے 'داغِ عیوبِ برہنگی' کو ڈھانپ لیا۔ مگر اسی شہر میں انتظار حسین یا ملک سعید حسن ہوتے تو آپ کو یقین دلا دیتے کہ کہ نئی صدی چڑھنے سے ایک آدھ دہائی پہلے تک لباس کے طور پر اوورکوٹ کی حیثیت علامتی سچائی کی نہیں، زمینی حقیقت کی تھی۔ مزید دلائل کی تو ضرورت ہی نہیں، بشرطیکہ آپ بھی دسمبر جنوری میں ابا کا 'ڈونیٹ' کیا ہوا وہ نیوی بلیو چیسٹر پہن کر سڑکوں پر گھومے ہوں جو میری شادی کی شام تک، کچھ مہینے کم، بیالیس سال کا ہو چکا تھا۔

چلیے، اوورکوٹ کے لمس کی شفقت اور ہمہ گیریت ذاتی ذوق کا معاملہ سہی اور اسی طرح بڑی بڑی 'آدم بو' جیبوں میں ٹھنسے ہوئے مونگ پھلی کے وہ لفافے بھی جو بعض اردو انگریزی روزناموں کا نہایت تخلیقی استعمال تھے مگر مضبوط پارلیمانی روایات کے عہد میں آپ یہ سوال اٹھا سکتے ہیں کہ کار کی جگہ موٹر بائیک یا سائیکل کی حمایت میں بطور لباس اوورکوٹ کی سفارش کیسے کی جا سکتی ہے۔

میری اپنی ترجیح تو پیدل چلنے کے حق میں ہے۔ لڑکپن میں کئی طرح کے گرم لباس میں سائیکل اور موٹر بائیک چلتے دیکھیں پھر بھی منفرد مثال آرمی ایجوکیشن کور سے ریٹائر ہو کر ہمارے سکول میں متعین ہونے والے اوورکوٹ پوش ٹیچر کی ہے۔ صوبیدار محمد شعیب سردیوں کی صبح گھر سے سائیکل پر نکلتے مگر جونہی دیکھتے کہ ڈیوٹی سے لیٹ ہو رہا ہوں، رفتار کو تیز تر کرنے کیلئے یک لخت اتر کر پیدل ہو جاتے۔

ممکن ہے آپ بطور سائیکل سوار ہمارے ماسٹر صاحب کی سست روی کو یہ کہہ کر اوورکوٹ کے سر تھوپنے کی کوشش کریں کہ اس سے پیڈل مارنے میں رکاوٹ ہوتی تھی۔ یہ طبقاتی اعتراض بھی اٹھ سکتا کہ جناب، سردی کا یہ لباس تو اتنا مہنگا ہے کہ اس کی جھلک جنگ عظیم کی فلموں میں دیکھ لینا ہی کافی ہے۔

کاش، طبقاتی اعتراض کے جواب میں 'متبادل' دلیل دینے کے لیے مَیں نے والد محترم کے ہم عمر گرلا کالج میں اپنے ایک ہم جماعت کی آواز ریکارڈ کر لی ہوتی۔ جعفر علی زیدی نے، جو ہائی کورٹ کے ایڈیشنل رجسٹرار رہے، اہلِ زبان ہوتے ہوئے بھی مجھ سے 'نئے' سوٹ کی تعریف سُن کر کہا تھا "یار، اج ای گنڈھ کھلی سی"۔ یہاں بات اس لیے ختم سمجھیں کہ جدید اصطلاح میں ایک 'پیدا گیر' منصب پر فائز یہ شب زندہ دار سید میری لغت میں 'خودی نہ بیچ، غریبی میں نام پیدا کر' کی مکمل تفسیر ہے۔

اب رہ گیا پیڈل مارنے میں رکاوٹ کا سوال۔ تو اس کے جواب میں بندہ مناظرہ کی بجائے مجادلہ کی دعوت دینا چاہتا ہے۔ یعنی یہ کہ میں بشرط زندگی موسم سرما کے آغاز سے پیشتر کسی طے شدہ تاریخ کو اوورکوٹ پہن کر نکلوں گا (گو یہ ضروری نہیں کہ وہ ہائی کورٹ کے سیدوالی جگہ سے خریدا گیا ہو)۔ یہی نہیں، اس لباس میں جنرل ضیاالحق کی طرح سب کے سامنے سائیکل چلا کر بھی دکھائی جائے گی جن کی راولپنڈی صدر میں مذکورہ فقید المثال کارکردگی کے دوران اسلام آباد کے امریکی سفارتخانے کا ایک بڑا حصہ جل کر خاکستر ہو گیا تھا۔

☆☆☆☆

کیا برف پگھل رہی ہے؟

تحریر۔ نسیم شاہد

کیا برف پگھل رہی ہے؟ کیا واقعی پگھل جائے گی؟ کیا ڈیڈ لاک ٹوٹ جائے گا؟ کیا واقعی ٹوٹ جائے گا؟ اس وقت ملک ان سوالات کی زد میں ہے۔ سب سے بڑا اشارہ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف کی طرف سے ملا جنہوں نے تحریک انصاف کے لانگ مارچ اور خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے حوالے سے پوچھے گئے سوال پر سخت لب و لہجہ اختیار کرنے کی بجائے یہ کہا کہ سیاست سیاسی جماعتوں کا کام ہے ہمارا اس سے کوئی لینا دینا نہیں، اگرچہ وہ یہ بات پہلے بھی کرتے رہے ہیں، مگر اُن پریس کانفرنسوں میں دوسری طرف سخت لب و لہجہ بھی نظر آتا تھا۔ صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف کے درمیان ان معاملات پر تفصیلی ملاقات ہوئی اور ذرائع بتاتے ہیں کہ دونوں شخصیات نے اس پر اتفاق کیا ہے کہ اب صورتِ حال کو زیادہ عرصے تک جوں کا توں نہیں رکھا جا سکتا، اس لئے آگے بڑھنا ہوگا اور آگے بڑھنے کا راستہ نکالنا ہوگا، اگر یہ سارے قیاس اس طرح ہیں اور واقعی اعلیٰ سطح پر اس کا احساس ہو گیا ہے کہ بڑے فیصلے کرنا ہوں گے تو پھر اچھی خبروں کا انتظار کرنا چاہئے۔ اس سے پہلے جو خبریں آ رہی تھیں وہ کوئی اتنی خوش آئند نہیں تھیں۔ مثلاً ایمرجنسی کا نفاذ یا گورنر راج کی خیبرپختونخوا میں آمد، اس سے حالات میں بہتری نہیں آنی تھی بلکہ مزید ابتری پیدا ہو سکتی تھی، اگر ان آپشنز کو بند کر دیا گیا ہے تو یہ بہت بڑی دانش مندی کی گئی ہے۔ جب عوام کی مرضی و منشاء واضح نظر آ رہی ہو تو اُس کے خلاف کوئی بھی قدم انتشار کو جنم دیتا ہے، انتشار ختم نہیں کرتا، تحریک انصاف کو بھی اب ایک واضح موقف کے ساتھ آگے بڑھنا چاہئے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تحریک انصاف کی سیاست عمران خان کے گرد گھوم رہی ہے۔ انہیں ریلیف دلوانا اور اُن کا علاج کرانا اس کی پہلی ترجیح ہے۔ یہ کوئی ایسے بڑے معاملات بھی نہیں کہ جن پر آگے نہ بڑھا جا سکے، تحریک انصاف کے رہنماؤں کی اسیری بھی ایک اہم ایشوز ہے۔ اُس پر بھی بات ہوگی اور ہونی بھی چاہئے۔ کم از کم اُن کے کیسز کی عدالتوں میں جلد سماعت بہت سی برف پگھلا سکتی ہے۔ اس سارے عمل کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ ملک میں جو کشیدہ فضاء اور بے یقینی ہے اُس کا خاتمہ ہو سکے گا۔ ایک طرف سے لانگ مارچ کی ضد اور دوسری طرف سے اُسے ہر قیمت پر روکنے کی حکمت عملی ملک کو بہت نقصان پہنچا رہی ہے۔ خاص طور پر معیشت کی حالت دن بدن دِگرگوں ہو رہی ہے اور سرمایہ کاری کے دروازے بند پڑے ہیں۔

حکومت کے پاس خیر سگالی کا مظاہرہ کرنے کیلئے بہت زیادہ گنجائش ہوتی ہے۔ کوئی ایک اچھا اور بڑا فیصلہ سارے ماحول کو تبدیل کر دیتا ہے۔ تحریک انصاف کو اُس دباؤ سے نکالنے کی ضرورت ہے جس کا وہ چار سال سے شکار ہے۔ اِس دباؤ کا حکومت کو کوئی خاص فائدہ نہیں ہوا۔ آواز دبانے یا بندے گرفتار کرنے سے ایشوز ختم نہیں ہوتے، تھوڑی سی نارمل فضاء واپس آئے گی تو حالات بہتری کی طرف جائیں گے۔ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) اس وقت اقتدار میں ہیں دونوں کے پاس صدارت اور وزارتِ عظمیٰ موجود ہے۔ دونوں کو معلوم ہے کہ پاکستان میں سیاست اور جمہوریت کی کیا اہمیت ہے، دونوں نے سرد و گرم دیکھے ہوئے ہیں، پھر آصف زرداری جیسے زیرک اور تجربہ کار سیاستدان کی وجہ سے کسی بھی ڈیڈ لاک کو توڑنے میں بڑی مدد مل سکتی ہے۔ یہ ہر وقت کچھ ہو جانے کا خوف اور مقابلہ بازی مسئلے کا حل نہیں۔ پوری دنیا میں اس سیاسی کشیدگی کی بازگشت موجود ہے۔ عمران خان کی شخصیت کا عالمی حوالہ اس کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ گذشتہ دو برسوں میں موجودہ حکومت نے بیرونی سرمایہ کاری لانے کیلئے کیا کچھ نہیں کیا۔ عالمی سرمایہ کاروں سے ملاقاتیں، انہیں سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول کی یقین دہانیاں بھی کارگر ثابت نہیں ہوئیں۔ قرضہ آسمان تک پہنچ گیا ہے اور مزید قرضے کیلئے در بند ہوتے جا رہے ہیں۔ باتوں سے ملک نہیں چلتے، زمینی حقیقتوں کو پیشِ نظر رکھ کر فیصلے کرنا پڑتے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف کی یہ بات سو فیصد درست ہے کہ ریاست ہے تو سیاست ہے۔ جب ریاست ہی مشکلات میں گھری ہوئی ہے تو بڑے اور جراٗت مندانہ فیصلے کیوں نہ کیے جائیں۔ سب اپنے ہیں اور سبھی کی وابستگی پاکستان سے ہے۔ دنیا میں بڑے سے بڑا اختلاف دو ملکوں کے درمیان بھی ہو تو بات چیت کا راستہ اختیار کیا جاتا ہے۔ یہاں چھوٹے چھوٹے داخلی اختلافات بھی حل کرنے کیلئے میز پر بیٹھنا توہین کے زمرے میں آتا ہے۔ یہ صورتِ حال ہم بلوچستان میں بھی دیکھ رہے ہیں اور اب خیبرپختونخوا کے حوالے سے بھی ایسے فیصلوں کے بارے میں سوچا جا رہا ہے جنکے نتائج کبھی اچھے نہیں نکلے۔ سیاست اور جمہوریت کچھ دو کچھ لو کا نام ہے اس پر یکطرفہ موقف کبھی نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوتا۔

پوری قوم کی دُعا اور امید یہی ہے کہ ملک اس ڈیڈ لاک سے نکلے، جس نے راستے روک رکھے ہیں۔ خلوصِ نیت اور کھلے دِل کے ساتھ مذاکرات کئے جائیں گے تو اچھی خبریں آئیں گی۔ اگر صرف وقت گزاری کی نیت سے یہ مذاکرات کئے جاتے ہیں تو ان کی ناکامی کے بعد مزید فاصلے بڑھیں گے اور پھر نجانے کب دوبارہ بیٹھنے کا موقع ملے۔ موجودہ صورتحال میں لگتا ہے اسٹیبلشمنٹ بھی اس سارے عمل میں آن بورڈ ہے۔ یوں خوشخبری کے آنے کی اُمید رکھی جا سکتی ہے۔ اڈیالہ بھی کوئی بہت دور نہیں، بس دِل کا دائرہ بڑا کرنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان کو حالیہ عرصے میں عالمی سطح پر ایک موثر ثالث کے طور پر شناخت اور پذیرائی ملی ہے اُس کا تقاضا بھی یہ ہے کہ ہمارے متحد اور یکجان ہونے کا پیغام ملے۔ بھارت ہماری معمولی باتوں کو ہمارے خلاف پروپیگنڈے کے طور پر استعمال کرتا ہے، اس کوشش میں منہ کی بھی کھاتا ہے، جیسے مقبوضہ کشمیر میں شہید کئے جانے والے ریٹائرڈ حوالدار کے حوالے سے اُس کا جھوٹ آئی ایس پی آر کے ڈی جی نے حوالدار محمد آصف کو پیش کر کے پوری دنیا میں بے نقاب کر دیا۔ جب دشمن ہمارے ہمسائے میں بیٹھا ہو تو یہ اور بھی ضروری ہو جاتا ہے کہ اپنے داخلی مسائل پر قابو پا کر اسے منہ توڑ جواب دیں۔ اُمید ہے جمہوری اور قومی جذبے کے ساتھ حکومت اور اپوزیشن مسائل کا حل نکالیں گی اور ملک کسی بحران سے دوچار نہیں ہوگا۔

☆☆☆☆

سلاخوں کے پیچھے بھی محفوظ نہیں زندگی!

تحریر۔ یونس باٹھ

جیل کی دیواریں صرف اینٹوں اور سیمنٹ سے نہیں بنتیں، ان کے اندر قانون، نظم و ضبط اور انسانی جانوں کی حفاظت کا پورا نظام بھی موجود ہونا چاہیے۔ جیل میں بند شخص خواہ سزا یافتہ ہو یا کسی مقدمے میں حوالاتی، ریاست کی تحویل میں آنے کے بعد اس کی جان کی حفاظت ریاست ہی کی ذمہ داری بن جاتی ہے۔ مگر لاہور کی کوٹ لکھپت جیل سے آنے والی تازہ خبر نے ایک بار پھر یہ سوال اٹھا دیا ہے کہ کیا ہماری جیلوں کے اندر قیدی واقعی محفوظ ہیں؟ 30 ستمبر کو کوٹ لکھپت جیل کے کچن ایریا میں قیدیوں کے دو گروپوں کے درمیان جھگڑا ہوا۔ ایف آئی آر کے مطابق معاملہ کھانے کی تقسیم اور پانی کی پائپ لگانے سے شروع ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے خونی تصادم میں تبدیل ہو گیا۔ ایک گروپ کے دو جبکہ دوسرے کے تین قیدی اس جھگڑے میں شامل تھے۔ الزام ہے کہ محمد عثمان عرف شانی اور اس کے ساتھیوں نے اسٹیل کے مگ سے بنائے گئے تیز دھار آلے سے محمد اشرف اور فلک شیر پر حملہ کیا۔ دونوں شدید زخمی ہوئے۔ انہیں پہلے جیل ہسپتال اور بعدازاں جنرل ہسپتال لاہور منتقل کیا گیا، جہاں محمد اشرف زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا جبکہ فلک شیر زیر علاج ہے۔ واقعہ کے بعد قتل اور اقدام قتل کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ یہاں اصل سوال صرف یہ نہیں کہ حملہ کس نے کیا؟ اصل سوال یہ ہے کہ وہ خطرناک آلہ جیل کے اندر پہنچا کیسے؟ جیلوں میں قیدیوں اور بیرکوں کی تلاشی کوئی غیر معمولی کارروائی نہیں بلکہ روزمرہ انتظامی ذمہ داری کا حصہ ہے۔ ممنوعہ اشیاء کی روک تھام، قیدیوں کی نگرانی اور جیل کے اندر نظم و ضبط قائم رکھنا متعلقہ حکام کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ اگر اسٹیل کے مگ سے تیز دھار آلہ تیار ہو کر قیدیوں کے ہاتھ تک پہنچ جاتا ہے اور پھر اسی سے ایک انسان کی جان چلی جاتی ہے تو معاملہ صرف دو گروپوں کے درمیان لڑائی کا نہیں رہتا، یہ جیل کے حفاظتی نظام کی کارکردگی کا سوال بن جاتا ہے۔ واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے اعلیٰ سطح کی انکوائری ہوئی، متعدد افسران و اہلکاروں کو معطل کیا گیا اور بعدازاں محکمہ داخلہ کی جانب سے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ایگزیکٹو کو بھی نااہلی، غفلت اور خلافِ ضابطہ طرز عمل کے الزامات پر معطل کرنے کی اطلاع سامنے آئی۔ یہ کارروائی اپنی جگہ اہم ہے، لیکن ایک سوال ابھی بھی جواب طلب ہے۔ اتنا سنگین واقعہ، ایک قیدی قتل، دوسرا شدید زخمی، جیل کے اندر ممنوعہ نوعیت کا تیز دھار آلہ، اور پھر کارروائی ماتحت افسران و اہلکاروں تک جیل کے انتظامی سربراہ کی ذمہ داری کہاں طے ہوئی؟ اگر ماتحت عملہ نگرانی میں ناکام رہا تو اس نگرانی کا ذمہ دار افسر کون تھا؟ اور اگر سپرنٹنڈنٹ اس واقعے میں انتظامی طور پر ذمہ دار نہیں تو حکومت یا محکمہ یہ بات واضح کیوں نہیں کرتا؟ کیا سپرنٹنڈنٹ کو ذمہ داری سے مستثنیٰ سمجھا گیا ہے یا اس کے کردار کا تعین ابھی باقی ہے؟ یہ سوال کسی فرد کو مجرم قرار دینے کے لیے نہیں بلکہ کمانڈ اور انتظامی جواب دہی کے اصول کو واضح کرنے کے لیے ہے۔ احتساب کا اصول یہ ہونا چاہیے کہ کارروائی صرف اس شخص کے خلاف نہ ہو جو سب سے نیچے کھڑا نظر آتا ہے، بلکہ ذمہ داری وہاں تک جائے جہاں انتظامی اختیار موجود تھا۔ یہ پہلا موقع بھی نہیں جب محکمہ جیل خانہ جات کی نگرانی پر سوال اٹھا ہو۔ گوجرانوالہ کے سابق سپرنٹنڈنٹ اظہر جاوید کی مبینہ کرپشن کے مقدمے میں گرفتاری، ساڑھے چار کروڑ روپے کی رقم کا معاملہ، جسمانی ریمانڈ پھر کروڑوں روپے مالیت کی مبینہ برآمدگی بھی ابھی تازہ واقعہ ہے۔ ایک طرف جیل کے اندر قیدی کی جان چلی جاتی ہے اور دوسری طرف جیل کا سابق سربراہ مبینہ مالی بدعنوانی کے مقدمے میں گرفتار ہے۔ دونوں واقعات الگ الگ نوعیت کے ہیں، مگر محکمہ جیل خانہ جات سے ایک ہی بنیادی سوال ضرور کرتے ہیں۔ نگرانی کا نظام آخر کہاں ہے؟ اگر ایک واقعہ میں ممنوعہ چیز جیل کے اندر پہنچ کر انسانی جان لے لیتی ہے اور دوسرے میں ایک سابق جیل سربراہ مبینہ مالی بدعنوانی کے مقدمے میں گرفتار ہوتا ہے تو کیا محکمہ اپنے اندرونی احتساب کے نظام کا ازسرنو جائزہ نہیں لے گا؟ حکومت کو اب صرف معطلیوں تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔ تمام جیلوں میں بیرکوں، کچن اور دیگر حساس مقامات کی نگرانی، تلاشی کے طریقہ کار، ڈیوٹی روسٹر، سی سی ٹی وی نظام اور افسران کی براہ راست جواب دہی کا ازسرنو جائزہ لینا ہوگا۔ اگر کسی اہلکار کی غفلت ثابت ہو تو کارروائی ہونی چاہیے، لیکن اگر کہیں انتظامی سطح پر ناکامی ہوئی ہے تو ذمہ داری وہاں بھی طے ہونی چاہیے۔ کیونکہ جیل کی سلاخیں قیدی کو باہر جانے سے روک سکتی ہیں، لیکن اگر انہی سلاخوں کے اندر اس کی زندگی محفوظ نہ رہے تو سوال صرف ایک قیدی کا نہیں، پورے نظام کا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ محکمہ جیل خانہ جات اور حکومت پنجاب اس سوال کا جواب دیں: جیلوں کی نگرانی صرف قیدیوں کو قابو میں رکھنے کے لیے ہے، یا ان کی جان و مال کی حفاظت کے لیے بھی؟

☆☆☆☆

سردیاں ہوتی تھیں ہمارے زمانے میں!

تحریر۔ شاہد ملک

کچھ اندازہ نہیں کہ اِس کالم پر میری اُس اسلام آبادی بھانجی کا ردعمل کیا ہوگا جس نے برسوں پہلے دوسری جماعت کی کتاب میں موٹر کار کی تصویر دیکھ کر اچانک پوچھ لیا تھا "ماما، جب آپ لوگ چھوٹے تھے تو نانا ابو کے پاس کون سی گاڑی تھی؟" جواب ملا کہ کوئی گاڑی نہیں تھی۔ اس پر بچی نے دھاڑیں مار مار کر جو رونا شروع کیا تو خدا کی پناہ۔ "ہائے ماما کے ابو غریب تھے، اُن کے پاس کار نہیں تھی۔" ذرائع کا کہنا ہے کہ صدمے پر قابو پانے کے لیے پہلے تو غیر ملکی کیڈبری چاکلیٹ کا ایک بڑا ٹکڑا اسکیوں کی نذر کیا گیا۔ پھر ماں نے حیرت زدہ لڑکی کے آنسو پونچھتے ہوئے سمجھایا کہ کاروں واروں کے موج میلے کے ماحول کو چند سال ہوئے ہیں، ورنہ پاکستان بننے سے پہلے ہمارے آبائی شہر میں بیرسٹر سی۔ رائے اور سپورٹس فیکٹری والے گنڈا سنگھ اوبیرائے کے سوا کسی کے پاس گاڑی تھی ہی نہیں۔

عملی فائدے کی بنیاد پر اگر پیدل چلنے، سائیکل کے پیڈل گھمانے یا چپّی دوڑانے سے اِس کا مقابلہ کریں تو کار بہرحال ایک تیز رفتار سواری ہے۔ اس کی بدولت بس اور ویگن اسٹاپوں کی بے یقینی، رکشہ ڈرائیوروں سے پرتشدد مکالمات اور ریلوے اسٹیشن پر کبھی ختم نہ ہونے والے انتظار کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ مزید پوچھیں تو کار کی سیٹوں پر ایک دوسرے کے قریب قریب بیٹھ کر سفر کرنا، جا بجا بے مقصد گاڑی رکوا لینا اور غیر ضروری طور کھانا پینا اہلِ خانہ کے درمیان جسمانی اور نفسیاتی ہم آہنگی میں بھی اضافہ کرتا ہے۔ پھر ایک بہت بڑا سماجی فیکٹر ہے ٹوہر ٹاہر جو رشتہ داروں، قریبی دوستوں بلکہ راہ چلتے اجنبیوں کی نظر میں کار سوار کا درجہ بلند کر دیتی ہے۔

اِس سے آگے ماڈل اور میک کا سوال ہے لیکن یہ زیادہ بڑے لوگوں کے چونچلے ہیں۔ فی الوقت میں کوئی اور پوائنٹ مارنا چاہتا ہوں۔

آپ جاننا چاہیں گے کہ وہ پوائنٹ ہے کون سا۔ تو قارئین کرام، میرا نکتہ سادہ، قابلِ فہم اور منفرد ہے، مگر اِس سے لطف لینے کے لیے آپ کو ایک بار پھر میرے پسندیدہ بابوں کو ذہن میں لانا پڑے گا جنہیں نئے دَور کی کوئی چیز پسند ہی نہیں آتی۔ "بھئی، یہ کوئی چاول ہیں۔ چاول ہوتے تھے ڈیرہ دون کے، گھر کے اندر پک رہے ہیں اور گلی تک خوشبو جا رہی ہے۔" اگر عمر رسیدہ آواز میں ہلکی سی کپکپاہٹ بھی شامل ہو جائے تو پھر پنجابی میں ٹھیٹھ کلاسیکی گفتگو کا اپنا ہی چسکا ہے۔ جیسا کہ بارہا دیکھا گیا، اکثر امرتسری، لاہوری اور فیصل آبادی بزرگ سبزی پھل، گھی، چائے سمیت کسی بھی غذا کا 'سؤ موٹو' نوٹس لینے سے نہیں ہچکچاتے۔ "اوئے ایہہ کوئی گھیو نیں، گھیو ہوندے سَن ساڈے زمانے وچ۔۔۔ اوئے ایہہ کوئی چاہواں نیں، ہُن تے اوہ چاہواں ای نئیں رہیاں"۔

تشویش البتہ پچھلے ہفتے ہوئی جب شام کی سیر کے دوران ایک روشن خیال دوست نے جنہیں سرکاری بزرگی حاصل کرنے میں ابھی پانچ سال لگیں گے، یہ سنا سنایا فقرہ دہرا دیا کہ نہیں صاحب، اب وہ سردیاں نہیں رہیں جو ہمارے بچپن میں ہوا کرتی تھیں۔ گھڑی بھر کے لیے تو مجھے بھی اُن کی بات درست لگی۔ پر ساتھ ہی خود احتسابی کا عمل بھی شروع ہو گیا۔ سوچا کہ شاہد ملک، اس بات کو کتنے سال ہو گئے ہیں جب سورج نکلتے ہی دھوپ تاپنے کے لیے تم نے صحن کا سب سے روشن کونا تلاش کیا تھا؟ منہ سے گھوڑے کی طرح آخری بار بھاپ کب نکالی یا پتلا سا سویٹر پہنے بغلوں میں بازو دبائے محض سیٹی بجا کر سردی دور کرنے کی کوشش کب ترک کی؟ یہ وہی دوست تھا جو نوعمری میں منجی کی کٹائی سے فارغ ہو کر پوہ، ماگھ کی یخ بستہ راتوں کو گندم کی اگیتری اور پچھیتری فصل کو پانی بھی لگاتا رہا۔

اب دیہات سے شہر کا رُخ کروں تو موٹر کاروں پر چڑھنے اترنے کے شوق نے جہاں اور بہت کچھ چھینا، وہاں لوگوں سے ڈھنگ کے کپڑے بھی اتروا لیے، اگر آج غلام عباس کے مقبول افسانے 'اوورکوٹ' کا ذکر چھیڑ دوں تو حلقہ ارباب ذوق والے اسے کہانی کے مرکزی کردار کا ظاہری پیرہن ہی کہیں گے جس نے مرزا غالب والے 'داغِ عیوبِ برہنگی' کو ڈھانپ لیا۔ مگر اسی شہر میں انتظار حسین یا ملک سعید حسن ہوتے تو آپ کو یقین دلا دیتے کہ کہ نئی صدی چڑھنے سے ایک آدھ دہائی پہلے تک لباس کے طور پر اوورکوٹ کی حیثیت علامتی سچائی کی نہیں، زمینی حقیقت کی تھی۔ مزید دلائل کی تو ضرورت ہی نہیں، بشرطیکہ آپ بھی دسمبر جنوری میں ابا کا 'ڈونیٹ' کیا ہوا وہ نیوی بلیو چیسٹر پہن کر سڑکوں پر گھومے ہوں جو میری شادی کی شام تک، کچھ مہینے کم، بیالیس سال کا ہو چکا تھا۔

چلیے، اوورکوٹ کے لمس کی شفقت اور ہمہ گیریت ذاتی ذوق کا معاملہ سہی اور اسی طرح بڑی بڑی 'آدم بو' جیبوں میں ٹھنسے ہوئے مونگ پھلی کے وہ لفافے بھی جو بعض اردو انگریزی روزناموں کا نہایت تخلیقی استعمال تھے مگر مضبوط پارلیمانی روایات کے عہد میں آپ یہ سوال اٹھا سکتے ہیں کہ کار کی جگہ موٹر بائیک یا سائیکل کی حمایت میں بطور لباس اوورکوٹ کی سفارش کیسے کی جا سکتی ہے۔

میری اپنی ترجیح تو پیدل چلنے کے حق میں ہے۔ لڑکپن میں کئی طرح کے گرم لباس میں سائیکل اور موٹر بائیک چلتے دیکھیں پھر بھی منفرد مثال آرمی ایجوکیشن کور سے ریٹائر ہو کر ہمارے سکول میں متعین ہونے والے اوورکوٹ پوش ٹیچر کی ہے۔ صوبیدار محمد شعیب سردیوں کی صبح گھر سے سائیکل پر نکلتے مگر جونہی دیکھتے کہ ڈیوٹی سے لیٹ ہو رہا ہوں، رفتار کو تیز تر کرنے کیلئے یک لخت اتر کر پیدل ہو جاتے۔

ممکن ہے آپ بطور سائیکل سوار ہمارے ماسٹر صاحب کی سست روی کو یہ کہہ کر اوورکوٹ کے سر تھوپنے کی کوشش کریں کہ اس سے پیڈل مارنے میں رکاوٹ ہوتی تھی۔ یہ طبقاتی اعتراض بھی اٹھ سکتا کہ جناب، سردی کا یہ لباس تو اتنا مہنگا ہے کہ اس کی جھلک جنگ عظیم کی فلموں میں دیکھ لینا ہی کافی ہے۔

کاش، طبقاتی اعتراض کے جواب میں 'متبادل' دلیل دینے کے لیے مَیں نے والد محترم کے ہم عمر گرلا کالج میں اپنے ایک ہم جماعت کی آواز ریکارڈ کر لی ہوتی۔ جعفر علی زیدی نے، جو ہائی کورٹ کے ایڈیشنل رجسٹرار رہے، اہلِ زبان ہوتے ہوئے بھی مجھ سے 'نئے' سوٹ کی تعریف سُن کر کہا تھا "یار، اج ای گنڈھ کھلی سی"۔ یہاں بات اس لیے ختم سمجھیں کہ جدید اصطلاح میں ایک 'پیدا گیر' منصب پر فائز یہ شب زندہ دار سید میری لغت میں 'خودی نہ بیچ، غریبی میں نام پیدا کر' کی مکمل تفسیر ہے۔

اب رہ گیا پیڈل مارنے میں رکاوٹ کا سوال۔ تو اس کے جواب میں بندہ مناظرہ کی بجائے مجادلہ کی دعوت دینا چاہتا ہے۔ یعنی یہ کہ میں بشرط زندگی موسم سرما کے آغاز سے پیشتر کسی طے شدہ تاریخ کو اوورکوٹ پہن کر نکلوں گا (گو یہ ضروری نہیں کہ وہ ہائی کورٹ کے سیدوالی جگہ سے خریدا گیا ہو)۔ یہی نہیں، اس لباس میں جنرل ضیاالحق کی طرح سب کے سامنے سائیکل چلا کر بھی دکھائی جائے گی جن کی راولپنڈی صدر میں مذکورہ فقید المثال کارکردگی کے دوران اسلام آباد کے امریکی سفارتخانے کا ایک بڑا حصہ جل کر خاکستر ہو گیا تھا۔

☆☆☆☆

بدلتا ملتان: گھپ اندھیرے میں روشنی کی ایک کرن

تحریر۔ عبدالغفور چوہدری

ویسے تو پاکستانی بیوروکریٹس کی بہت سی اقسام کا تفصیلی ذکر ہم پہلے ہی ایک کالم میں کر چکے ہیں۔ لیکن آج ہم ان کی صرف دو اہم اقسام کا ذکر کریں گے۔ قارئین! ایک وقت تھا کہ پاکستان میں بیوروکریٹس کو انتہائی عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ اسی لیے تو بانی پاکستان نے بیوروکریسی کو پاکستان کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا تھا۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ باقی اداروں کی طرح یہ ادارہ بھی تنزلی کا شکار ہوتا چلا گیا۔ اور اب نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ سوشل میڈیا پر سب سے زیادہ تنقید بیوروکریسی پر ہوتی ہے۔ حالات کو اس نہج پر پہنچانے میں غیروں کے ساتھ ساتھ اپنوں کا قصور بھی کم نہیں ہے۔ اب تو بیوروکریسی میں اصلاحات لانے کے لیے ادارے کے اندر سے بھی آوازیں اٹھنا شروع ہو گئی ہیں۔ تو ہاں! ہم بات کر رہے تھے موجودہ دور کے بیوروکریٹس کی اقسام کی۔ جی ہاں! ہمارے ہاں بیوروکریٹس کی ایک قسم تو ان بابوؤں پر مشتمل ہے جو اپنے سینئرز کے منظورِ نظر ہوتے ہیں۔ ان کی آنکھوں کے اشاروں پر چلتے ہیں۔ سینئرز کی رہائش گاہوں کے طواف کرنا اپنا فرض اولین سمجھتے ہیں۔ "سر! کوئی اور حکم" کا جملہ ہر وقت ان کی زبان پر رہتا ہے۔ وہ نہ صرف اپنے سینئرز کی آنکھ کا تارا ہوتے ہیں بلکہ ملک کے تمام طاقتور سیاسی خاندانوں کے بھی اپنے ہی ہوتے ہیں۔ بعض تو تگڑے سیاستدانوں کے گھروں میں شادیاں بھی رچا لیتے ہیں۔ پھر فریقین ایک دوسرے کے مفادات کے محافظ بن جاتے ہیں۔ وہ جس سیٹ پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ انھیں تعیناتی مل جاتی ہے۔ وہ ماہر نباض ہوتے ہیں۔ اپنے آپ کو سینئرز اور سیاست دانوں کی خواہشات کے مطابق ڈھال لیتے ہیں، خواہ انھیں ٹک ٹاکر ہی کیوں نہ بننا پڑے۔

دوسری قسم کے بیوروکریٹس خدمت خلق کر کے عزت کماتے ہیں۔ وہ عوام الناس کے لیے آسانیاں پیدا کرتے ہیں۔ وہ جہاں بھی جاتے ہیں "ایک داستان چھوڑ آتے ہیں"۔ اس طرح کے افسر وفاقی اور صوبائی بیوروکریسی دونوں میں پائے جاتے ہیں۔ ہم نے دورانِ سروس وفاقی سول سروس کے جناب اخلاق احمد تارڑ، جناب نور الامین مینگل، جناب ڈاکٹر اعجاز منیر، جناب کیپٹن (ر) سیف انجم، جناب نبیل جاوید اور دیگر بہت سے افسروں کو دیکھا ہے کہ وہ جس محکمہ میں بھی گئے اس کی کایا پلٹ دی۔

اگر ہم صوبائی سروس کے افسروں کی بات کریں تو وہ کسی صورت بھی وفاقی افسروں سے پیچھے نہیں۔ جناب نسیم صادق کو کون نہیں جانتا۔ کافی عرصہ ہوا وہ سروس سے ریٹائر ہو چکے ہیں لیکن اب بھی لوگ ان کا نام ادب و احترام سے لیتے ہیں۔ انھوں نے سروس کی ابتدا سے لے کر ریٹائرمنٹ تک ایک ہی رفتار سے کام کیا پھر عوام کی یادوں میں امر ہو گئے۔ اگر ہم یہاں سردار محمد آصف ڈوگر، جو آج کل ڈپٹی کمشنر لیہ ہیں، کا ذکر نہ کریں تو زیادتی ہوگی۔ راقم الحروف جب ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر تعینات تھا تب سردار صاحب اسسٹنٹ کمشنر گوجرہ تھے۔ انھوں نے تحصیل گوجرہ میں کو ایک ماڈل تحصیل بنا دیا۔ پھر وہ اسسٹنٹ کمشنر پتوکی تعینات ہوئے۔ انھوں نے وہاں پر وہ وہ کارہائے نمایاں سر انجام دیے جن کی تفصیل کے لیے کالم نہیں کتاب چاہیے ہوگی۔ اب انھوں نے لیہ جیسے پسماندہ ضلع میں جو کچھ کر ڈالا ہے شاید کوئی دوسرا افسر نہ کر پاتا۔ گزشتہ دنوں لیہ کے ڈپٹی ڈائریکٹر (ڈویلپمنٹ)، جناب شاہد الرحمن، جو ایک نستعلیق قسم کے افسر ہیں، میری لا فرم میں تشریف لائے۔ انھوں نے ضلع لیہ میں سردار صاحب کے مکمل کیے گئے پراجیکٹس کی تفصیل بتائی تو مجھے اپنے کانوں پر یقین نہیں آ رہا تھا۔ لیکن یقین اس لیے کرنا پڑا کہ میں سردار صاحب کو ذاتی طور پر جانتا تھا۔

صوبائی سول سروس کے افسروں کی اسی کیٹیگری میں جو نام آج کل آسمان کی بلندیوں کو چھو رہا ہے وہ نام ہے: "جناب عامر کریم خان" کا، جو ان دنوں ملتان ڈویژن کے کمشنر تعینات ہیں۔ ہم نے "بدلتا ملتان" کے حوالے سے خبروں میں بہت سن رکھا تھا لیکن یقین نہیں آ رہا تھا کہ اس سیاسی دور میں بھی اتنے قلیل عرصے میں کوئی کمشنر اتنی متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتا ہے۔ ہم نے کھوج لگانا شروع کیا تو ہمیں ایک دوست نے کمشنر ملتان ڈویژن کے دفتر سے شائع کردہ ایک کتابچہ ارسال کیا۔ جس کا عنوان ہے: "بدلتا ملتان"۔ ہم جوں جوں اس کی ورق گردانی کرتے گئے دل و دماغ میں شکوک و شبہات کے سائے پھیلتے چلے گئے۔ یقین نہیں آ رہا تھا کہ جو کچھ مذکورہ کتابچہ میں تحریر ہے وہ اس نفسا نفسی کے دور میں ممکن بھی ہو سکتا ہے۔

ہم جناب عامر کریم کی خداداد صلاحیتوں کے معترف تو تھے لیکن انسان کی شکی فطرت آڑے آ رہی تھی۔ اس گومگو کی کیفیت میں ہم نے اپنے ایک دیرینہ دوست جناب عطاء الرحمن خان بلوچ سے رابطہ کیا۔ جو محکمہ سپورٹس پنجاب کے بڑے دبنگ افسر ہیں۔ وہ آج کل ڈویژنل ڈائریکٹر (سپورٹس)، ملتان ڈویژن تعینات ہیں۔ بہت راست گو، اعلیٰ تعلیم یافتہ اور دانشور انسان ہیں۔ میں نے ٹیلی فون پر اس کتابچہ میں دیے گئے تمام پراجیکٹس کے نام گنوائے۔ انھوں نے حرف بہ حرف ان تمام پراجیکٹس کی تکمیل پر مہر تصدیق ثبت کی تو دل تسلی کی نعمت سے مالا مال ہو گیا۔

اب ہم "بدلتا ملتان" پراجیکٹ کے تحت مکمل کیے منصوبوں کا اختصار سے ذکر کرتے ہیں۔ اس کتابچے میں کل 51 پبلک ویلفیئر کے منصوبے شامل ہیں جو جناب عامر کریم خان نے اپنی زیر نگرانی مکمل کروائے ہیں۔ ان میں: "مادر علمی سے رابطہ، ملتان پبلک اسکول میں بہتری، ذمہ دار طلبا۔ زندگی سے پیار، جلال پور پیر والہ پبلک اسکول کی بحالی، ایک طالب ایک پودا، عوام الناس سے ڈائریکٹ رابطہ، مریضوں کے لیے سہولت سنٹرز، ساؤتھ پنجاب میں پہلا آئی بینک، ہسپتالوں میں دوائیوں تک رسائی، ریونیو معاملات میں سبک رفتاری، طلبا کے لیے آواز، خدمت کاؤنٹر، لیڈرشپ سنٹرز، رجسٹری برانچ میں کرپشن کا خاتمہ، سٹیزن فیڈ بیک، کلچرل کوری ڈور تا عوامی رسائی، کمشنر کی عدالت پر عوام کے اعتماد کی بحالی، ٹریفک سسٹم کی درستگی، کچہری کلمہ چوک کی توسیع، گلدشت لنک، بوسن روڈ ٹریفک پلان، ملتان وہاڑی روڈ پراجیکٹ، نشتر روڈ کی بحالی، خیر کا سفر، من و سلویٰ، اعتراف فن، مساجد میں شو ہارن لگانا، آب و دانہ، تاگ شاہ فلائی اوور، شہر کی اسٹریٹ لائٹس کی بحالی، شیر شاہ انٹر چینج، شہر کی خوبصورتی میں اضافہ، جناح پارک اسپورٹس اسٹیڈیم، تجاوزات سے پاک لینڈ تک، گول باغ کی بحالی، لٹریری برآمدہ، جناح پارک کی بحالی، ملتان جمخانہ کا قیام وغیرہ شامل ہیں"۔

اگر ہم ان پراجیکٹس کی تفصیل پڑھیں تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہم کوئی خواب دیکھ رہے ہیں۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر یہ کام جناب عامر کریم خان کر سکتے ہیں تو باقی کمشنرز کیوں نہیں؟ اس لیے حکومت کو چاہیے کہ وہ باقی تمام کمشنرز کو ملتان کا سرکاری وزٹ کروائے۔ پھر انھیں پابند کرے کہ وہ بھی اس طرح کے پراجیکٹس اپنے ڈویژنز میں بھی شروع کریں۔ اس کے علاوہ حکومت کو چاہیے کہ خان صاحب کے لیے کسی اعلیٰ سول ایوارڈ کا اعلان کرے۔ انھیں کمشنر لاہور ڈویژن تعینات کرے تا کہ اہل لاہور بھی ان کی خداداد صلاحیتوں سے مستفید ہو سکیں۔

☆☆☆☆

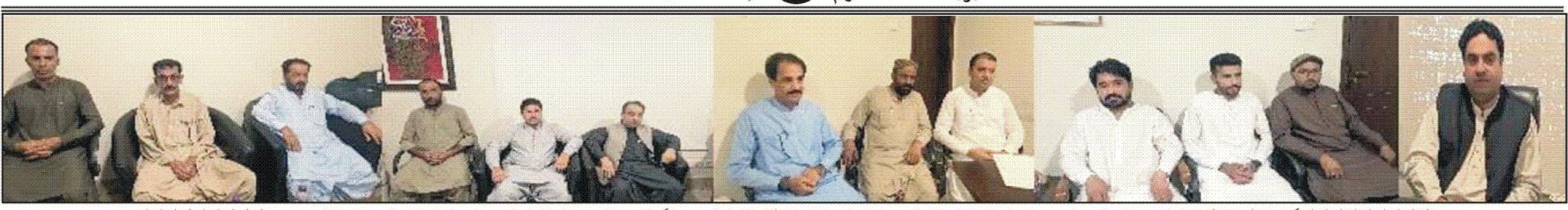

گوادر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو ظہور بلوچ ریونیو سٹیلمنٹ اسٹاف کے ہمراہ زمینوں کے ریکارڈ کی تکمیل اور درستگی کے حوالے سے قائم ٹاسک فورس کی پہلے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

احتجاجی دھرنوں اور عوامی رابطہ مہم کا سلسلہ جاری رہے گا، مولانا ہدایت الرحمٰن

بلوچستان کے حالات مسلسل خراب ہو رہے ہیں اور صوبہ عملاً نوگو ایریا بنتا جا رہا ہے

[illegible] کے سلگتے قومی مسائل کو قومی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے احتجاجی دھرنوں اور عوامی رابطہ مہم کا سلسلہ جاری رکھے گی۔ امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن 8 نومبر کوئٹہ میں ایک بڑے عوامی جلسے سے خطاب کریں گے، جس میں بلوچستان کے عوام کے مسائل، بدامنی، شاہراہوں کی بندش، روزگار، وسائل کے تحفظ اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے [illegible] بلوچستان عبدالمجید سربازی، صدر کسان بورڈ بلوچستان لعل بخش کھوسہ، صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹریز نورالدین غلزئی، مولانا مجیب الرحمٰن ساسولی، صابر صالح پانیزئی، پروفیسر سلطان محمد کاکڑ، امیر ضلع کوئٹہ عبدالنعیم رند، ڈائریکٹر بنو قابل محمد طیب جدون، صوبائی سیکرٹری اطلاعات عبدالولی خان شاکر، سوشل میڈیا انچارج روح اللہ سالار سمیت دیگر ذمہ داران نے شرکت کی۔

اساتذہ اپنی حاضری یقینی، تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دیں، ڈاکٹر سلیم زرکون

[illegible]

حکومتی احکامات اور جنگلاتی قوانین پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنائیں، اسداللہ

لکڑی اور دیگر جنگلاتی پیداوار کی غیر مجاز نقل و حمل، ترسیل اور منتقلی پر پابندی عائد

[illegible]

کرپشن اور خواتین افسر

تحریر: نعیم شاہد

[illegible] کے آنے سے بہتری کی اُمید کی جاسکتی ہے۔ نیچے ہم نے جو نظام دیا ہوا ہے، کیا وہ ایک [illegible]

☆☆☆☆

اسسٹنٹ کمشنر [illegible] تجاوزات کے خاتمے کیلئے [illegible] کارروائی جاری ہے

ماشکی ڈیم پمپنگ اسٹیشن پر ہونے والے دہشت گردی کے حملے کی تحقیقات

کمیشن کے سامنے پیش ہو کر اس معاملے پر اقدامات سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی، ہدایت

کوئٹہ (خ ن) [illegible] اٹھائے گئے اقدامات اور سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی جعلی، من گھڑت اور گمراہ کن خبروں کے خلاف قانونی [illegible] کرنے سے متعلق مجاز اتھارٹی Analysis Web Division، پی ٹی اے اسلام آباد ہے۔

جامعہ تربت سٹی کیمپس شعبہ لا میں ایک خصوصی ایڈمیشن سیل قائم

تربت (آن لائن) جامعہ تربت کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن کی خصوصی ہدایت پر امیدوارو ں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسپرنگ 2027 کے داخلوں کے سلسلے میں یونیورسٹی کے سٹی کیمپس (شعبہ لا) میں ایک خصوصی ایڈمیشن سیل قائم کر دیا گیا ہے۔ اس سیل کا بنیادی مقصد دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے امیدواروں کو داخلہ پورٹل کے ذریعے آن لائن فارم جمع کرانے کے عمل میں ضروری راہنمائی اور تکنیکی معاونت فراہم کرنا ہے۔ جامعہ تربت کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق، آن لائن داخلہ فارم جمع کراتے وقت اگر کسی امیدوار کو محدود انٹرنیٹ یا کسی بھی قسم کی تکنیکی دشواری کا سامنا ہو، تو وہ اپنی تمام تعلیمی اسناد اور مطلوبہ کوائف کے ہمراہ سٹی کیمپس (شعبہ لا) تشریف لا کر داخلہ سیل کے عملے سے رابطہ کریں۔ واضح رہے کہ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 16 اکتوبر 2026 مقرر کی گئی ہے۔ مزید معلومات کے لئے فون نمبر 0852-400539 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

تربت یونیورسٹی تمام پروگرامز میں اے آئی کورسز اور ای گورننس کے نفاذ کا فیصلہ

طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے اجلاس میں متعدد دور رس فیصلوں کی منظوری

تربت (این این آئی) یونیورسٹی آف تربت کوالٹی سرکل کا آٹھواں اجلاس وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر کوالٹی انہانسمنٹ سیل ڈاکٹر ریاض احمد نے کوالٹی ایشورنس کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل گورننس اور یونیورسٹی کے پانچ سالہ اسٹریٹجک پلان (2026-2030) پر عمل درآمد کے طریقہ کار پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں رواں سال کے اختتام تک یونیورسٹی کے تمام تدریسی و انتظامی امور کو مکمل طور پر ڈیجیٹلائز کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ یونیورسٹی ترجمان کے مطابق ڈائریکٹر کیو ای سی ڈاکٹر ریاض احمد نے بتایا کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کی گائیڈ لائنز اور جامعہ تربت کے اسٹریٹجک پلان کو مدنظر رکھتے ہوئے کوالٹی سرکل کے سیکرٹریٹ اور کیو ای سی آفس کو جدید آفس مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے مکمل طور پر ڈیجیٹلائز کر دیا گیا ہے۔ تربت یونیورسٹی کو خطے کا صف اول کا تعلیمی ادارہ بنانے اور طلبہ کی پیشہ ورانہ و تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے اجلاس میں متعدد دور رس فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ ان میں 2027 سے تمام تعلیمی پروگراموں میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس کورسز کا آغاز، فارغ التحصیل طلبہ کو روزگار کے بہترین مواقع فراہم کرنے کے لیے ایلومینائی اینڈ پلیسمنٹ آفس کا قیام اور طلبہ کے ڈراپ آؤٹ کی شرح میں کمی لانے کے اقدامات شامل ہیں۔ اجلاس میں ای گورننس کے نفاذ اور میرٹ و شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے یونیورسٹی کی تمام پالیسیوں، فیصلوں اور عوامی مفاد کی معلومات کو ویب سائٹ پر جاری کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ مزید برآں، ادارہ اپنی سماجی ذمہ داریوں کے تحت تربت یونیورسٹی ڈیجیٹل سروسز متعارف کروانے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے، جس کے تحت دیگر اداروں اور اسٹیک ہولڈرز کو جدید آئی ٹی سروسز فراہم کیے جائیں گے۔

ملک اقتصادی مسائل کی دلدل میں دھنس چکا ہے، مولانا عبدالقادر

منظم اور مسلسل جدوجہد وقت کی اہم ترین ضرورت بن چکی ہے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مرکزیہ مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی مرکزی ناب امیر مولانا عبدالوہاب ڈھیر مرکزی نائب امیر مولانا عبدالروف سرپرست اعلی مولانا ڈاکٹر شمس الھدی مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا کہ قوم موجودہ فرسودہ، کرپٹ اور ظالمانہ نظام کی تباہ کاریوں اور مسلسل بحرانوں سے شدید پریشان ہو کر ایک نئے اور عادلانہ نظام کی تلاش میں ہے۔ اس وقت ملک کو تمام درپیش چیلنجز سے نکالنے کا واحد حل اسلام کے عادلانہ نظام کے فوری اور مکمل نفاذ میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 75 سال سے قوم کو بے رحم اور کرپٹ نظام کے سپرد کردیا گیا ہے، جس کی بدولت آج ملک و قوم کو ہولناک معاشی تباہی اور گہرے بحرانوں کا سامنا ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کی ڈکٹیشن پر مسلسل قوم کا استحصال کیا جا رہا ہے جس سے ملک سنگین ترین اقتصادی مسائل کی دلدل میں دھنس چکا ہے۔ اس جابرانہ اور ظالمانہ نظام کے فیصلوں کے نتیجے میں ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد اور بالخصوص عام عوام سراپا احتجاج ہیں، جس کے باعث ملک کے مستقبل پر گہرے بحران کے بادل چھائے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ملک میں ایک مضبوط، مستحکم اور با اصول نظام قائم نہیں ہوگا، تب تک نہ تو سیاسی استحکام آ سکتا ہے اور نہ ہی ملک و قوم کو ان دائرہ نما بحرانوں سے نجات مل سکتی ہے۔ موجودہ استحصالی نظام اور جبر و استبداد کے خاتمے کے لیے ایک منظم اور مسلسل جدوجہد وقت کی اہم ترین ضرورت بن چکی ہے۔

گوادر ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ بلوچستان رائز پروگرام کے تحت گوادر ایمبولینس سروس کیلئے گرانٹ کی فراہمی کے حوالے سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

قانونی دکانوں کو سیل کرنا قابل مذمت ہے، جمعیت نظریاتی

غریب دکانداروں کے منہ سے دو وقت کا نوالہ چھیننے کے مترادف ہے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار چشتی اور صوبائی سیکرٹری اطلاعات مولانا رحمت اللہ حقانی نے اپنے ایک مشترکہ تفصیلی بیان میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے ایڈمنسٹریٹر کے دکانوں کی سیل اقدامات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے دکانداروں کے کرایوں میں ناہموار اضافہ اور 2021 سے 2026 تک باقاعدگی سے جمع شدہ کرایوں کو نادہندہ قرار دینا عدالیہ کے فیصلوں کی کھلم کھلا تذلیل اور توہین عدالت کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2021 سے 2026 تک دکانداروں نے تمام تر کرایہ جات عدالتی احکامات کی روشنی میں میونسپل کارپوریشن کے باقاعدہ بینک اکائنٹ میں جمع کروائے ہیں۔ اس کے باوجود ایڈمنسٹریٹر کا بینک چالان کے بجائے رقم براہ راست کارپوریشن کے دفتری عملے کے پاس جمع کرانے پر بضد ہونا نہ صرف عدالتی احکامات سے انحراف ہے بلکہ شفافیت کے نظام کو نقصان پہنچانے کی کوشش ہے۔ بینک کے ذریعے کرایوں کی ادائیگی مالیاتی شفافیت اور بدعنوانی کی روک تھام کا سب سے بہترین طریقہ ہے، جسے تسلیم کرنے سے انکار کیا جا رہا ہے۔ رہنماں نے نشاندہی کی کہ معزز عدالت نے دکانوں کا ماہانہ کرایہ 700 روپے مقرر کیا تھا، لیکن ایڈمنسٹریٹر نے من مانی اور بادشاہانہ طرز عمل اختیار کرتے ہوئے دکانداروں کو نوٹس جاری کیے ہیں کہ وہ 2021 سے 2026 تک کا کرایہ 7,000 روپے فی ماہ کے حساب سے جمع کرائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ آئین و قانون کے مطابق ملک بھر میں میونسپل دکانوں یا مکانات کے کرایوں میں اضافہ باقاعدہ بجٹ اجلاس کی منظوری اور صوبائی حکومت کے نوٹیفکیشن کے ذریعے طے پاتا ہے، مگر کوئٹہ میں ایڈمنسٹریٹر تمام قانون و قواعد کو پس پشت ڈال کر خود ساختہ فیصلوں کے تحت کرایوں میں غیر معمولی اضافہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ بدامنی اور شدید گرانفروشی کے دور میں عوام پہلے ہی اپنے بچوں کے لیے دو وقت کی روٹی اور نان و نفقہ پورا کرنے سے قاصر ہیں۔ ایسے ناگفتہ بہ حالات میں کرائے میں یکدم 700 سے 7,000 روپے تک کا ظالمانہ اضافہ اور قانونی دکانوں کو سیل کرنا غریب دکانداروں کے منہ سے دو وقت کا نوالہ چھیننے کے مترادف ہے۔ سید حاجی عبدالستار چشتی اور مولانا رحمت اللہ حقانی نے معزز بلوچستان ہائی کورٹ سے اپیل کی کہ ایڈمنسٹریٹر کے ان غیر قانونی و ظالمانہ اقدامات اور توہین عدالت پر فوری طور پر از خود نوٹس لیا جائے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ جمعیت علما اسلام نظریاتی غریب دکانداروں پر ہونے والے اس ظلم پر خاموش تماشائی نہیں بنی رہے گی

نورالحق بلوچ کی گوادر ایمبولینس سروس کے انچارج نسیم بلوچ سے ملاقات

گوادر (خ ن) چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے گوادر ایمبولینس سروس کے انچارج نسیم بلوچ سے ملاقات کی، جس کے ملاقات میں گوادر پورٹ کی جانب سے ایک ایمبولینس گوادر ایمبولینس سروس کے حوالے کی گئی اس موقع پر نسیم بلوچ نے چیئرمین گوادر پورٹ کو ایمبولینس سروس کی ضروریات، دستیاب سہولیات اور شہریوں کو فراہم کی جانے والی ہنگامی طبی خدمات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے ہنگامی حالات میں مریضوں کی بروقت منتقلی اور طبی امداد کی فراہمی کے حوالے سے درپیش ضروریات بھی آگاہ کیا چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے کہا کہ ہنگامی حالات میں بروقت طبی امداد کی فراہمی انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے انتہائی اہم ہے۔ گوادر پورٹ کی جانب سے فراہم کردہ ایمبولینس سے شہریوں کو ہنگامی طبی سہولیات کی فراہمی اور مریضوں کی بروقت منتقلی میں مزید بہتری آئے گی۔

اساتذہ کو عزت و احترام دینا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، جعفر خان

استاد تعلیم و تربیت اور ایک باشعور و مہذب معاشرے کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے

چمن (خ ن) یوم اساتذہ کے موقع پر GBMHS چمن میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف سرکاری اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرز، اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی DEO عبد القدوا اچکزئی اور قبائلی رہنما حاجی رسالدار عبد المالک خان اچکزئی تھے اس موقع پر DDOE قاری عبدل، پرنسپل GBMHS حاجی سرور اور ایجوکیشن فوکل پرسن جعفر خان سمیت مختلف اسکولوں کے سربراہان اور اساتذہ بھی موجود تھے۔ تقریب سے اپنے خطاب میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر عبد القدوس اچکزئی اور حاجی رسالدار عبد المالک خان اچکزئی نے اساتذہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ استاد معاشرے کی تعمیر، نئی نسل کی تعلیم و تربیت اور ایک باشعور و مہذب معاشرے کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے اساتذہ کی محنت، خلوص اور طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے ان کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کو معاشرے میں عزت و احترام دینا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، جبکہ تعلیم کے فروغ کے لیے تمام طبقات کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ تقریب کے دیگر مقررین نے بھی اساتذہ کے اہم کردار اور تعلیم کی بنیادی اہمیت پر روشنی ڈالی اور علاقے میں تعلیمی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

اسسٹنٹ کمشنر سوئی کا پبلک ویلفیئر ہسپتال کا تفصیلی دورہ

ساتھ ڈیرہ بگٹی / سوئی (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر سوئی سید منصور علی شاہ اور ایس پی ساتھ ڈیرہ بگٹی عبدالروف بابر نے پبلک ویلفیئر ہسپتال سوئی کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال میں طبی و انتظامی سہولیات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ایس پی ساتھ ڈیرہ بگٹی عبدالروف بابر نے اسسٹنٹ کمشنر سوئی سید منصور علی شاہ اور ہیڈ آف کیمپس ڈاکٹر محمد حسین بگٹی کے ہمراہ ہسپتال میں نئے قائم کیے گئے جدید CCTV کنٹرول روم کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر وفد کو CCTV نظام کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں ہسپتال کے مختلف حصوں میں نصب کیمروں کی کوریج، مانیٹرنگ کے طریقہ کار اور سیکورٹی کو مزید مؤثر بنانے میں جدید نگرانی کے نظام کے کردار سے آگاہ کیا گیا۔ بعد ازاں اسسٹنٹ کمشنر سوئی اور ایس پی ساتھ ڈیرہ بگٹی نے ہسپتال کے نوزائیدہ بچوں کے انتہائی نگہداشت یونٹ (NICU) کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے وہاں نوزائیدہ بچوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، علاج معالجے کے معیار اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر افسران نے ہسپتال انتظامیہ کی جانب سے فراہم کی جانے والی طبی و انتظامی سہولیات کے حوالے سے بریفنگ بھی حاصل کی۔

کوئٹہ، آل پاکستان پیٹرولیم ایسوسی ایشن کے نائب صدر طارق حسین سے رائیل آف برا ہوای چیف آف کلی اسماعیل میر شیر علی میروانی اور میر سلمان کرد ملاقات کر رہے ہیں

حافظ عبدالغنی شہزاد جمعیت کے صوبائی معاون سیکرٹری اطلاعات مقرر

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور صوبائی ناظم عمومی آغا محمود شاہ نے باہمی مشاورت سے حافظ عبدالغنی شہزاد کو جمعیت علما اسلام بلوچستان کا صوبائی معاون سیکرٹری اطلاعات مقرر کر دیا ہے۔ جماعتی قیادت نے امید ظاہر کی ہے کہ حافظ عبدالغنی شہزاد اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیتے ہوئے جماعتی مؤقف اور سرگرمیوں کو ذرائع ابلاغ تک مؤثر انداز میں پہنچانے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

طلباء کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے دوروں کا سلسلہ جاری

ہر اسکول کے طلباء اور اساتذہ کو یکساں طور پر سہولیات میسر آسکیں، ماریہ شمعون

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر استا محمد محمد رمضان پلال کی ہدایات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر استا محمد ماریہ شمعون کی سربراہی میں کلسٹر انسپکشن کمیٹی گنداخہ نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول گنداخہ کے کلسٹر کا تفصیلی معائنہ کیا معائنے کا مقصد کلسٹر کے تحت مختلف اسکولوں کے لیے خریدے گئے ریڈنگ و رائٹنگ میٹریل فرنیچر، تدریسی معاونت کے سامان اور دیگر ضروری تعلیمی اشیاء کی مقدار، معیار اور دستیابی کا جائزہ لینا تھا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ طلباء کی تعلیمی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے خریدا گیا سامان مقررہ معیار اور منظور شدہ ضروریات کے عین مطابق ہو۔ اس موقع پر کلسٹر انسپکشن کمیٹی کے اراکین نے اسکول میں موجود خریدے گئے سامان کا موقع پر باریک بینی سے معائنہ کیا اور سامان کی تعداد، معیار، حالت اور استعمال کے حوالے سے تفصیلی جائزہ لیا کمیٹی نے کلسٹر سے متعلق دستیاب ریکارڈ، خریداری کی تفصیلات اور دیگر متعلقہ دستاویزات بھی چیک کیے تاکہ تمام معاملات میں شفافیت اور قواعد و ضوابط کی پابندی کو یقینی بنایا جا سکے کمیٹی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ کلسٹر کے تحت آنے والے تمام اسکولوں میں تعلیمی سامان اور فرنیچر کی منصفانہ، ضرورت کے مطابق اور شفاف تقسیم کو یقینی بنایا جائے، تاکہ ہر اسکول کے طلباء اور اساتذہ کو یکساں طور پر سہولیات میسر آسکیں اور تعلیمی سرگرمیوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکیاس موقع پر کمیٹی نے اسکول انتظامیہ کو ہدایت کی کہ فراہم کردہ تعلیمی سامان کو طلباء کی تعلیمی ضروریات کے مطابق بروئے کار لایا جائے اور اس کی مناسب دیکھ بھال کو یقینی بنایا جائے کمیٹی نے واضح کیا کہ سرکاری وسائل کے شفاف اور مؤثر استعمال، تعلیمی معیار میں بہتری اور طلباء کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے ایسے معائنے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

خانہ فرہنگ ایران کے زیر اہتمام پاک ایران دوستی ثقافتی مختلف سکولوں کے بچے اپنی ثقافت کا مظاہرہ کر رہے ہیں

مفتی محمود کی جدوجہد رہنمائی کا سرچشمہ ہے، مولانا عبدالواسع

جس علمی، سیاسی اور پارلیمانی بصیرت کا مظاہرہ کیا، وہ تاریخ کا روشن باب ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام صوبہ بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمود کی پوری زندگی دین، آئین، جمہوریت، اسلامی تشخص، قومی خودمختاری اور ختم نبوت کے تحفظ کی جدوجہد سے عبارت ہے۔ مفکر اسلام مفتی محمود کی جدوجہد عصر حاضر کے فتنوں کے مقابلے میں رہنمائی کا سرچشمہ ہے، اسلامی نظریات، دینی اقدار اور قومی تشخص کے تحفظ کے لیے آج بھی ان کے افکار مشعل راہ ہیں، موجودہ سیاسی بے یقینی اور عوامی اضطراب کی بنیادی وجہ آٹھ فروری کے انتخابات میں عوامی مینڈیٹ پر شب خون اور جھرلو انتخابات ہیں، انتخابی نتائج کے ساتھ کھلواڑ نے جمہوری نظام پر عوام کے اعتماد کو مجروح کیا ہے، ملک کو مصنوعی سیاسی بندوبست نہیں بلکہ حقیقی عوامی مینڈیٹ، آئین کی بالادستی اور شفاف جمہوری عمل کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مفتی محمود نے اپنے دور کے فتنوں کا نہ صرف علمی اور فکری محاذ پر مقابلہ کیا بلکہ پارلیمان، میدانِ سیاست اور عملی جدوجہد کے ذریعے یہ ثابت کیا کہ دین اور سیاست ایک دوسرے سے جدا نہیں بلکہ اسلامی اقدار کے تحفظ اور معاشرے کی اصلاح کے لیے صالح سیاسی جدوجہد ناگزیر ہے۔ مفتی محمود نے آمریت کے خلاف مزاحمت کی، جمہوری اصولوں کے لیے آواز بلند کی، اسلامی قوانین اور دینی تشخص کے تحفظ کے لیے پارلیمان میں مؤثر کردار ادا کیا اور ختم نبوت کے عقیدے کے تحفظ کی تاریخی جدوجہد میں قائدانہ کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ مفتی محمود کی جدوجہد صرف ایک دور کی سیاسی جدوجہد نہیں بلکہ عصر حاضر کے فکری، تہذیبی، سیاسی اور نظریاتی چیلنجز کے مقابلے کے لیے مکمل رہنمائی ہے۔ آج اسلامی نظریات، دینی اقدار، حیا، پردہ، اسلامی تہذیب اور قومی تشخص کو کمزور کرنے کے لیے مختلف فکری و نظریاتی رجحانات، مغربی تہذیبی تصورات اور منظم لابیاں سرگرم ہیں۔ نئی نسل کو اپنے دین، تہذیب، تاریخ اور قومی تشخص سے کاٹنے کی کوششیں کسی ایک شعبے تک محدود نہیں بلکہ تعلیمی، ثقافتی، ابلاغی اور سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز کے ذریعے ایک ہمہ گیر فکری یلغار کی صورت اختیار کرچکی ہیں۔ ایسے حالات میں مفتی محمود کی فکر ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ فتنوں کا مقابلہ جذباتی نعروں سے نہیں بلکہ علم، دلیل، کردار، آئینی جدوجہد اور منظم سیاسی و دینی کردار سے کیا جاتا ہے۔ سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ آج کفری و استعماری فکر کی یلغار کا ایک بڑا ہدف مسلمانوں کی فکری بنیاد، اسلامی شناخت اور نئی نسل کا ذہنی و تہذیبی تشخص ہے۔ ہمیں اپنی نوجوان نسل کو احساس کمتری سے نکال کر قرآن و سنت، سیرت رسول، اسلامی تاریخ، اپنے اکابر کی قربانیوں اور پاکستان کے نظریاتی و آئینی تشخص سے جوڑنا ہوگا۔ جدید تعلیم اور ٹیکنالوجی سے استفادہ ضرور کیا جائے۔

عالمی یوم اساتذہ: جامعہ بلوچستان میں اے ایس اے کے زیر اہتمام تقریب

کوئٹہ (آن لائن) اکیڈمک سٹاف ایسوسی ایشن، جامعہ بلوچستان کے زیر اہتمام عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر مین آڈیٹوریم کے سامنے ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں اساتذہ، طلبہ و طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ طلبہ و طالبات نے اساتذہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے بھرپور جوش و خروش کا اظہار کیا۔ اس موقع پر اکیڈمک سٹاف ایسوسی ایشن کے صدر پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ، جنرل سیکرٹری پروفیسر فرید خان اچکزئی اور پریس سیکرٹری پروفیسر رحمت اللہ اچکزئی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مالی اور انتظامی مشکلات کے باوجود اساتذہ صوبے بھر کے تعلیمی اداروں، بالخصوص جامعات میں اپنی تدریسی، تحقیقی اور علمی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اقوام متحدہ کی سفارشات کے مطابق تعلیم کے شعبے کے لیے جی ڈی پی کا کم از کم 4 فیصد مختص کیا جائے تاکہ تعلیمی ادارے، خصوصاً جامعات، موجودہ مالی بحران سے نکل سکیں اور اعلی تعلیم کا معیار مزید بہتر بنایا جا سکے۔

اساتذہ کے حقوق کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے، اطہر قریشی

تعلیمی ترقی اور معاشرتی بہتری کے لیے استاد کے مقام اور عزت نفس کو یقینی بنانا ہوگا

اوتھل (آن لائن) ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اوتھل محمد اطہر قریشی کی زیر سرپرستی اور خصوصی میزبانی میں ڈی ڈی او آفس اوتھل میں "عالمی یوم اساتذہ" کے پرمسرت اور تاریخی موقع پر ایک انتہائی پروقار اور یادگار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا بنیادی مقصد معاشرے میں اساتذہ کے بلند مقام، ان کی لازوال خدمات اور تعلیمی میدان میں ان کی انتھک محنت کو خراج تحسین پیش کرنا تھا۔ تقریب کے دوران پورا ہال اساتذہ کے احترام میں تالیوں سے گونجتا رہا اور شرکا نے تعلیمی عمل سے وابستہ شخصیات کو بھرپور انداز میں سراہا۔ تقریب میں ضلع بھر سے جید اساتذہ، ماہرین تعلیم اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ نمایاں مہمانوں میں ضلعی چیئرمین سردار غلام فاروق شیخ، پرنسپل ایلیمنٹری کالج اوتھل محمد انور جمالی، سابق ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لسبیلہ منظور حسین، نامور سینئر استاد و محقق ڈاکٹر عبدالعزیز رونجھو، سیسا لسبیلہ کے صدر ساجد انور کھوسہ، وانگ کے رہنما خلیل رونجھو، گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن لسبیلہ کے چیئرمین عبدالواحد سومرو، جنرل سیکرٹری قاضی احسان الحق بلوچ، اور سیکرٹری مالیات غلام محمد گلفام دودا خصوصی طور پر شامل تھے۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا، جس کے بعد مقررین نے باری باری خطاب کرتے ہوئے اساتذہ کے مقدس پیشے اور معاشرے میں ان کے کلیدی کردار پر روشنی ڈالی۔ مقررین کا کہنا تھا کہ استاد دراصل معاشرے کا وہ حقیقی معمار ہے جو اندھیروں میں چراغ جلانے کا کام کرتا ہے اور نئی نسل کی علمی، اخلاقی، اور فکری تربیت میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اساتذہ کی اخلاص، محنت اور مسلسل جدوجہد ہی کا ثمر ہے کہ طلبہ نہ صرف زیور تعلیم سے آراستہ ہوتے ہیں بلکہ آگے چل کر ایک ذمہ دار، باشعور اور محب وطن شہری کی حیثیت سے ملک و قوم کی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے ہیں۔ مقررین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تعلیمی ترقی اور معاشرتی بہتری کے لیے استاد کے مقام، عزت نفس اور ان کے حقوق کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ عالمی یوم اساتذہ کی اس تقریب کا ایک اور خوشگوار پہلو ضلع بھر میں تعلیمی میدان میں نمایاں اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔ منتظمین کی جانب سے ایسے ہونہار اور فرض شناس اساتذہ کو ان کی گراں قدر خدمات کیا عتراف میں خصوصی تعریفی اسناد پیش کی گئیں، جنہیں دیکھ کر اساتذہ کے چہروں پر خوشی اور مسرت کی لہر دوڑ گئی جبکہ تقریب کے شرکا نے بھی ان اساتذہ کو ڈھیروں مبارکباد پیش کی۔

عرفان اللہ خان کی زیر صدارت کمپلینٹ ریڈریسل کمیٹی کا اجلاس

سبی (خ ن) کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان کی زیر صدارت کمپلینٹ ریڈریسل کمیٹی (CRC) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈویژنل ڈائریکٹر تعلیم سمیت ضلع تعلیمی افسران اور کمیٹی کے دیگر اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران بلوچستان ہائی کورٹ کی جانب سے بھجوائے گئے ایک امیدوار کے کیس کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ کمیٹی نے امیدوار کی جانب سے پیش کیے گئے دستاویزات، تعلیمی اسناد اور دیگر متعلقہ ریکارڈ کا باریک بینی سے معائنہ کیا اور کیس سے متعلق تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا۔ کمیٹی کے اراکین نے دستیاب ریکارڈ اور دستاویزات کی روشنی میں کیس پر تفصیلی غور و خوض کیا۔ اجلاس میں کیس سے متعلق فیصلہ محفوظ کرلیا گیا، جسے مقررہ طریقہ کار کے تحت بلوچستان ہائی کورٹ کو بھجوا دیا جائے گا۔

ہسپتال میں ادویات کے اسٹاک کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے، عبدالغفور جمالی

حکومت طبی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات اٹھا رہی ہے

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ کی ہدایات کی روشنی میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جھل مگسی عبدالغفور جمالی نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال گنداواہ کا تفصیلی دورہ کیا جہاں انہوں نے ہسپتال میں دستیاب ادویات مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور ادویات کے اسٹاک کا باریک بینی سے جائزہ لیا اس موقع پر سینئر میڈیکل آفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق آرائیں نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کو ہسپتال میں موجود مختلف اقسام کی ادویات ان کے اسٹاک کی موجودہ صورتحال مریضوں کو ادویات کی فراہمی اور علاج معالجے کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے بتایا کہ ہسپتال میں آنے والے مریضوں کو دستیاب وسائل کے مطابق طبی سہولیات اور ضروری ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عبدالغفور جمالی نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ افسران و طبی عملے سے مریضوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کیں انہوں نے ہدایت کی کہ ہسپتال میں ادویات کے اسٹاک کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے تاکہ کسی بھی ضروری دوا کی قلت پیدا نہ ہو اور مریضوں کو بروقت ادویات کی فراہمی میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے انہوں نے محکمہ صحت کے افسران اور طبی عملے پر زور دیا کہ دور دراز علاقوں سے علاج کی غرض سے آنے والے مریضوں کی خدمت کو مقدس فریضہ سمجھتے ہوئے ان کے ساتھ حسن سلوک ہمدردی اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جائے مریضوں کو بہتر سے بہتر طبی امداد ضروری ادویات اور علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی اور سرکاری ہسپتالوں میں طبی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات اٹھا رہی ہے۔

لورالائی یونیورسٹی آف لورالائی کے وائس چانسلر پروفیسر انجینئر ڈاکٹر احسان اللہ کاکڑ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر بختیار احمد خان کاکڑ تدریسی تربیت کے معاہدے پر دستخط کر رہے ہیں

جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی کی قیادت میں قاری مہر اللہ حاجی سید عبدالستار شاہ چشتی مولانا نیاز محمد مولوی صالح پر مشتمل وفد افغانستان کو نصلگری میں نامزد قونصل جنرل مولانا فضل حق شاکر سے ملاقات اور تعیناتی پر مبارکباد دے رہے ہیں

بقیہ 1

طرح ختم کرنا چاہتے ہیں۔غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی صدر کے بیان سے عندیہ ملتا ہے کہ اگر تنازع حل نہ ہوا تو واشنگٹن زیادہ سخت راستہ اختیار کر سکتا ہے۔ٹرمپ نے کہا کہ ہمیں ایران جنگ کو ختم کرنا ہوگا اور اب صرف یہ سوال ہے کہ کس طریقے سے؟، بہت جلد آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ کیا ہم جنگ کو اچھے طریقے سے ختم کریں گے یا برے طریقے سے۔اپنے خطاب میں امریکی صدر نے ایک بار پھر دعویٰ کیا کہ ایران کی فوج کو شدید نقصان پہنچا ہے، وہ تباہ ہو چکی ہے، پورا ملک تباہ ہو چکا ہے اور جاری تنازع کے دوران امریکا مضبوط پوزیشن میں ہے۔خیال رہے کہ حال ہی میں ایران کے وزیر پیٹرولیم محسن پاک نژاد نے حال ہی میں استعفیٰ دے دیا ہے۔ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق انہوں نے ذاتی وجوہات کی بنا پر عہدہ چھوڑا ہے، صدر مسعود پزشکیان نے ان کا استعفیٰ منظور کرتے ہوئے نیشنل ایرانی آئل کمپنی کے سربراہ حمید بورد کو قائم مقام وزیرِ تیل مقرر کیا ہے۔ٹرمپ کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب خطے میں جاری کشیدگی اور تجارتی جہازوں پر حملوں کے باوجود آبنائے ہرمز کے ذریعے تیل کی ترسیل میں بحالی دیکھی گئی ہے۔برطانوی میڈیا کے مطابق ستمبر میں مشرقِ وسطیٰ سے تیل کی برآمدات اوسطاً 1 کروڑ 83 لاکھ بیرل یومیہ رہیں، جبکہ کئی دنوں میں تیل کی ترسیل جنگ سے قبل کی سطح سے بھی تجاوز کر گئی۔

بقیہ 2

پروگرام میں کردار کے باعث پابندیوں کا سامنا ہے۔مہرداد اخلاقی کو دفاعی شعبے میں ماضی کی ذمے داریوں کے باعث امریکا کی جانب سے بھی پابندیوں کا سامنا ہے۔مہرداد اخلاقی کی بطور وزیرِ دفاع نامزدگی کی منظوری کے لیے پارلیمان میں اعتماد کا ووٹ درکار ہوگا۔

بقیہ 3

کو قرنطینہ کر دیا ہے جبکہ تقریباً 200 افراد کو طبی نگرانی میں رکھا گیا ہے۔روسی حکام کے مطابق خاتون کو نامعلوم وجہ سے نمونیا کی تشخیص ہوئی تھی اور مزید ٹیسٹس میں اس کے کام سے متعلق کسی جرثومے کی موجودگی نہیں ملی تھی تاہم پڑوسی علاقے بوریاتیا کے گورنر نے کہا تھا کہ خاتون کی موت ممکنہ طور پر طاعون سے ہوئی ہے۔

بقیہ 4

ایرانی مسلح افواج امریکا اور اسرائیل کی ذرا سی بھی ممکنہ غلطی کا انتظار کر رہی ہیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ جنگ دوبارہ شروع کرنے پر امریکا اور اسرائیل کو پہلے سے کہیں زیادہ شدید اور عبرت ناک ردِعمل کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بقیہ 5

نے صورتِ حال کو مزید خطرناک بنا دیا ہے اور جرمنی کو روس اپنا اہم مخالف سمجھتا ہے۔مارٹن یاگر کے مطابق روس کی کارروائیوں میں جرمنی کے شہر لائپزگ میں حملے کی کوشش بھی شامل ہے، جرمنی نے یہ محاذ آرائی شروع نہیں کی بلکہ روس اسے اس صورتِ حال کی طرف دھکیل رہا ہے۔

بقیہ 6

گیا۔فلائٹ ڈیٹا کے مطابق ریاض ایئرپورٹ کا فلائٹ آپریشن 100 منٹ تک بند رہا۔فلائٹ ڈیٹا میں بتایا کہ ریاض ایئرپورٹ سے ایک پرواز دمام کے لیے روانہ کر دی گئی اور بحرین سے پہنچی پرواز جی ایف 163 کنگ خالد ایئرپورٹ پر لینڈ کر گئی، ایوی ایشن ذرائع نے بتایا ہے کہ سیالکوٹ، استنبول، سکاکا کی پروازوں کو قصیم اور جدہ ایئرپورٹ اتارا گیا۔

بقیہ 7

علاقائی سلامتی کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے ہر اقدام کی حمایت کرتا ہے۔

بقیہ 8

فوج کی تنصیبات کو ہدف بنایا گیا۔

بقیہ 9

کہ معاشرے کو یہ سمجھنا ہوگا کہ اے آئی کے استعمال سے کچھ نقصان دہ واقعات پیش آسکتے ہیں لیکن اس ٹیکنالوجی سے حاصل ہونے والے فوائد ان نقصانات سے کہیں زیادہ ہو سکتے ہیں۔سام آلٹمین نے اوپن اے آئی اور حریف [illegible]

بقیہ 10

[illegible]

بقیہ 11

[illegible]

بقیہ 12

[illegible]

بقیہ 13

[illegible]

بقیہ 14

[illegible]

دانت ٹوٹ گئے۔اس واقعے پر ایک پولیس اہلکار کے خلاف مقدمہ درج کر کے اسے فردِ جرم کا سامنا کرنا پڑا۔

بقیہ 15

بنایا اور ان کی اور ان کے ایک ساتھی پر فائرنگ کی۔عرب ٹی وی کے مطابق عینی شاہدین، ان کے خاندان کے افراد اور صحافی ساتھیوں کے مطابق 50 سالہ جعفر اشتیہ جو مقبوضہ علاقوں میں کام کرنے والے ایک تجربہ کار فوٹوگرافر ہیں کے سر اور جسم پر چوٹیں آئیں اور انہیں ہلال احمر فلسطین کی ایمبولینس کے ذریعے نابلس کے ایک ہسپتال میں منتقل کیا گیا۔

بقیہ 16

عرب کے دورے پر آئے امریکی کانگریس کے وفد کے سفر کے دوسرے مرحلے کے دوران سعودی دارالحکومت ریاض میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سینیٹر کرس مرفی نے بتایا کہ انہیں العدید ایئربیس کے دورے کی اجازت نہیں دی گئی۔انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے اس بات کی تصدیق ہوگئی ہے کہ کانگریس اور امریکی عوام سے اس جنگ کے اخراجات اور اس کے مضمرات کو چھپانے کی ایک فعال، بے مثال اور غیر آئینی کوشش جاری ہے۔

بقیہ 17

دوران جلال آباد میں ننگرہار جیل کے انٹیلی جنس سربراہ کو ہلاک کر دیا گیا ہے۔نیشنل موبلائزیشن فرنٹ کا کہنا تھا کہ افغان طالبان، داعش اور ٹی ٹی پی کے مکمل خاتمے تک گوریلا کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ 18

اس معاملے میں ملوث تھا۔اس کیس میں ایک سابق بی این ڈی اہلکار مینفریڈ ڈی کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔تفتیش کاروں کے مطابق وہ ہیننگ کے سابق چیف آف اسٹاف تھے اور بعد میں بھی بی این ڈی میں اہم عہدے پر کام کرتے رہے، جس کے باعث انہیں حساس معلومات تک رسائی حاصل تھی۔پراسیکیوٹرز کے مطابق مینفریڈ ڈی نے کئی برسوں کے دوران رقم کے عوض ہیننگ کو تقریباً 2 ہزار خفیہ دستاویزات فراہم کیں۔ان میں بعض انتہائی حساس معلومات بھی شامل تھیں، جبکہ بعض دستاویزات میں ایران کے جوہری پروگرام اور روسی فوج سے متعلق معلومات موجود ہونے کی رپورٹ ہے۔تفتیش کاروں کا کہنا تھا کہ ہیننگ نے ان معلومات کو اپنی نجی مشاورتی سرگرمیوں میں استعمال کیا اور کم از کم ایک موقع پر انہی معلومات کی بنیاد پر ایک غیر ملکی انٹیلیجنس سروس کے لیے سیکیورٹی تجزیہ بھی تیار کیا۔جرمن میڈیا کے مطابق ہیننگ کو مغربی جرمنی کے شہر منسٹر کے قریب نورڈوالڈے میں ان کی رہائش گاہ سے گرفتار کیا گیا، جبکہ مینفریڈ ڈی کو ریاست باویریا سے حراست میں لیا گیا۔دونوں کے خلاف مختلف مقامات پر تلاشی کی کارروائیاں بھی کی گئیں۔رپورٹس کے مطابق اس حساس معاملے کا سراغ ایک دوسری تفتیش کے دوران ملا۔2025 میں ایک الگ کیس کے سلسلے میں ہیننگ کے گھر اور دفاتر کی تلاشی لی گئی تھی، جہاں تفتیش کاروں کو ایک الیکٹرانک ڈیوائس سے بی این ڈی کی انتہائی خفیہ دستاویزات ملیں۔بعد ازاں یہ مواد وفاقی حکام کے حوالے کیا گیا اور مئی 2026 میں ہیننگ اور مینفریڈ ڈی کے خلاف خفیہ تحقیقات شروع کی گئیں۔اگر الزامات ثابت ہوجاتے ہیں تو یہ جرمنی کے انٹیلیجنس ادارے کے لیے انتہائی سنگین معاملہ تصور کیا جاسکتا ہے، کیونکہ پہلی بار بی این ڈی کے سابق سربراہ جیسے اعلیٰ عہدے دار پر غداری اور جاسوسی کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔تاہم فی الحال یہ تمام الزامات تفتیش کے مرحلے میں ہیں۔

بقیہ 19

نے بتایا کہ خاتون کے اہلخانہ نے من وندر کور کو غیر شادی شدہ اور پی سی ایس افسر کے طور پر متعارف کروایا تھا جبکہ من وندر کور کی عمر سے متعلق بھی مبینہ طور پر غلط معلومات دی گئیں۔امرندر سنگھ نے من وندر کور سے فروری 2026 میں شادی کی تھی، شادی کی تقریب میں مہمانوں، رشتہ داروں سمیت پنجاب اسمبلی کی معروف سیاسی شخصیات نے بھی شرکت کی تھی، تقریب کی تصاویر اور ویڈیوز بھی سامنے آئی تھیں۔اے اے پی [illegible]

بقیہ 20

[illegible]

بقیہ 21

[illegible]

بقیہ 22

[illegible]

ہیں۔کیلی فورنیا کے گورنر گیون نیوسم نے ایکس پر امریکی صدر کے بیان پر ردِعمل اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ اب کہہ رہے ہیں کہ ہمارے غیر ملکی دشمنوں کو لاس اینجلس اور سان ڈیاگو کو تباہ کر دینا چاہیے، امریکی صدر غیر متوازن اور خطرناک ہیں۔امریکی ایوانِ نمائندگان میں ڈیموکریٹک اقلیتی رہنما حکیم جیفریز نے ایکس پر کہا کہ کسی امریکی شہر کی جوہری تباہی کوئی ہنسی مذاق کی بات نہیں۔ادھر وائٹ ہاؤس نے اصرار کیا کہ ٹرمپ ایران کی جانب سے لاحق خطرے کی بات کر رہے تھے۔وائٹ ہاؤس نے اس معاملے پر ہونے والی تنقید کو میڈیا کی غیر ضروری گھبراہٹ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ حقیقت پر مبنی نہیں۔وائٹ ہاؤس کے ڈائریکٹر برائے مواصلات اسٹیون چیونگ نے ایکس پر کہا کہ صدر واضح طور پر یہ بتا رہے تھے کہ اگر ایران کے جوہری پروگرام کو روکا نہ جاتا تو امریکی شہروں کو خطرہ لاحق ہوتا۔وائٹ ہاؤس کے ریپڈ رسپانس اکاؤنٹ نے بھی امریکی اخبار کی اس سرخی پر اعتراض کیا ہے جس میں کہا گیا کہ ٹرمپ نے ایران کو لاس اینجلس اور سان ڈیاگو کو تباہ کرنے کی تجویز دی ہے۔ریپڈ رسپانس نے کہا کہ نہیں! صدر ٹرمپ نے ایسا نہیں کہا، وہ یہ کہہ رہے تھے کہ امریکا ایران کو جوہری ہتھیار کے ذریعے لاس اینجلس اور سان ڈیاگو کو تباہ کرنے کی صلاحیت حاصل کرنے سے روکنے کے لیے جنگ کر رہا ہے اور اگر ایران کو موقع ملتا تو وہ ایسا کرتا۔ریپبلکن جماعت کو خدشہ ہے کہ ایران جنگ اور مہنگائی کے باعث ووٹرز میں پیدا ہونے والی ناراضی کے نتیجے میں کانگریس پر اس کی گرفت ختم ہو سکتی ہے۔

بقیہ 23

ہائی وے سے ملحقہ سروس روڈ پر پیش آیا جہاں تیز رفتار گاڑی وہاں کھڑے ٹریلر سے ٹکرا گئی۔پولیس کا کہنا تھا کہ ٹریلر ہائی وے کی سروس روڈ پر کھڑا تھا، پیچھے سے آنے والی ایک گاڑی ٹریلر کے پچھلے حصے سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں 6 افراد موقع پر ہی ہلاک ہوگئے جب کہ ایک شخص دورانِ علاج دم توڑ گیا۔عینی شاہدین نے بتایا کہ ٹکر اتنی شدید تھی کہ ٹریلر آگے کی طرف چلا گیا اور لاشیں ہائی وے پر بکھر گئیں جب کہ حادثے میں گاڑی مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔

بقیہ 24

ہے۔یہ تجربہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب یورپ اور روس کے درمیان کشیدگی میں اضافہ دیکھا جارہا ہے، روسی صدر ولادیمیر پیوٹن کی جانب سے کالینن گراڈ کے حوالے سے انتباہات بھی سامنے آچکے ہیں۔فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے میزائل تجربے کی ویڈیو جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ فرانس آج پہلے سے زیادہ مضبوط ہے اور اس کا پیغام جہاں پہنچنا چاہیے وہاں واضح طور پر پہنچ گیا ہے۔رپورٹ کے مطابق فرانس کے پاس دنیا کا چوتھا سب سے بڑا جوہری ذخیرہ موجود ہے جس میں تقریباً 290 جوہری ہتھیار شامل ہیں۔اس کی جوہری صلاحیت 4 بیلسٹک میزائل آبدوزوں کے علاوہ طیاروں سے داغے جانے والے ہتھیاروں پر بھی مشتمل ہے۔دوسری جانب نیٹو نے واضح کیا کہ اس کی فوجی مشقیں یا سرگرمیاں روسی سرزمین کے لیے خطرہ نہیں ہیں، یہ میزائل تجربہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب یورپی ممالک کو آنے والے مہینوں میں روس کی جانب سے ممکنہ ہائبرڈ خطرات میں اضافے سے خبردار کیا گیا ہے۔ماسکو نے ایسے حملوں کے امکان کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ روس کا کسی ملک پر حملہ کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں اور وہ دیگر ممالک کے ساتھ پرامن بقائے باہمی کا خواہاں ہے۔

بقیہ 25

جارہی ہیں، اس کا آغاز الفلاح ڈسٹرکٹ سے کیا گیا۔صارف کی جانب سے آن لائن آرڈر موصول ہونے کے بعد اسے گاڑی میں رکھا جاتا ہے جو خودکار جی پی ایس نظام کے تحت ایڈریس تک پہنچ جاتی ہے۔ان گاڑیوں میں لیول فور کی خودکار ڈرائیونگ ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے۔360 ڈگری سینسرز کے ذریعے اردگرد کے ماحول کی مسلسل نگرانی کی جاتی ہے جبکہ گاڑیوں کی براہ راست نگرانی ایک ریموٹ آپریشن سینٹر سے کی جاتی ہے، ہنگامی صورتحال میں گاڑی کو فوری طور پر روکا بھی جاسکتا ہے۔اتھارٹی کے مطابق اس منصوبے کا اہم ہدف ڈیلیوری کی لاگت میں 85 فیصد تک کمی لانا ہے، اس مقصد کے لیے الیکٹرک گاڑیوں پر مشتمل ایسا فلیٹ استعمال کیا جا رہا ہے جو دوران آپریشن کاربن کا اخراج نہیں کرتا اور سڑکوں پر شور کم کرنے میں بھی معاون ہوتا ہے۔منصوبے سے گاڑیوں کی مقامی تیاری کو فروغ دینے کے ساتھ سعودی شہریوں کے لیے انجینئرنگ، ٹیکنالوجی اور ریموٹ آپریشن کے شعبوں میں ملازمتوں کے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔اس سے خودکار ڈیلیوری ٹیکنالوجی کے معاشی اور ماحولیاتی فوائد کو مزید وسعت دی جا سکے گی۔

بقیہ 26

وزارت خارجہ اور افرادی قوت کے تعاون سے اس اقدام کا مقصد مملکت میں رہائشیوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔نئے اقدامات کے تحت اہل غیر ملکی کارکن اپنی اہلیہ، 25 سال سے کم عمر بیٹوں اور غیر شادی شدہ بیٹیوں کو سعودی عرب لا سکتے ہیں۔اہل خانہ کے لیے انٹری ویزے تمام ریکوائرمنٹ کو پورا کیے جانے کے بعد ورک ویزے کی تکمیل کے ساتھ جاری کیے جاسکتے ہیں۔سعودی عرب آمد پر غیر ملکی کارکن کے اہل خانہ قابل اطلاق قوانین اور ضوابط کے مطابق ریزیڈینسی پرمٹ کے حصول کے لیے طریقہ کار مکمل کرسکیں گے۔

بقیہ 27

تاکہ کسی بھی ممکنہ مزید حملے سے نمٹا جاسکے۔مقامی یمنی میڈیا نے حملے کے وقت کی ویڈیوز بھی نشر کی ہیں، جن میں علاقے میں دھماکے ہوتے دکھائی دیتے ہیں۔تاہم حملے سے ایئرپورٹ کی عمارت یا تنصیبات کو پہنچنے والے ممکنہ نقصان کی تفصیلات فوری طور پر سامنے نہیں آئیں۔عدن ایئرپورٹ پر یہ حملہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب یمن میں لڑائی میں ایک بار پھر شدت آرہی ہے اور یمنی حکومتی فورسز آپریشن ڈان آف یمن کے تحت حوثیوں کے خلاف کارروائیاں آگے بڑھا رہی ہیں۔حالیہ کشیدگی کے باعث جنوبی یمن کے اہم علاقوں میں سیکیورٹی صورتحال مزید حساس ہوگئی ہے، جبکہ عدن شہر اور اس کے اہم شہری و ہوابازی کے مراکز کو ممکنہ مزید حملوں کے حوالے سے ہائی الرٹ رکھا گیا ہے۔

بقیہ 28

میں فائرنگ کی تھی۔فوجی عدلیہ نے سابق میجر کو 2013 میں سزائے موت سنائی تھی۔واضح رہے کہ امریکا میں 1945 کے بعد فائرنگ اسکواڈ کے ذریعے یہ پہلی فوجی سزائے موت ہوگی۔

بقیہ 29

شخص کے مسافر طیارہ اڑانے کے لیے موزوں ہونے کا تعین کیسے کیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ امریکا میں بھی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے طریقہ کار کا جائزہ لیا جارہا ہے کہ جو افراد واضح طور پر پرواز کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں، وہ طیارے کے کاک پٹ تک نہ پہنچ سکیں۔غیر ملکی پائلٹس کے امریکا میں کام کرنے سے متعلق سوال پر وینس نے کہا ہے کہ ملک میں داخل ہونے والے افراد پر خصوصی توجہ دینے اور یہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔انہوں نے 11 ستمبر کے حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ماضی میں امریکا نے ایسے افراد کو ملک میں داخل ہونے کی اجازت دی جو وہاں نہیں ہونے چاہیے تھے اور نہ ہی انہیں طیارے اڑانے کی اجازت ہونی چاہیے تھی۔فلائی دبئی واقعے میں ایران کے ممکنہ کردار سے متعلق سوال پر وینس نے کہا ہے کہ مجھے اس حوالے سے کوئی حتمی ثبوت نظر نہیں آیا اور میں امریکی انٹیلی جنس حکام کی رائے پر انحصار کروں گا۔انہوں نے کہا ہے کہ ایران کے ملوث ہونے کے معاملے کو دیکھا جارہا ہے، تاہم فی الحال اس حوالے سے کوئی حتمی ثبوت موجود نہیں۔

بقیہ 30

حمایت میں ہونے والے احتجاج سے قبل بھی طلبہ کو محدود کرنے کی کوششیں کی گئی تھیں۔

بقیہ 31

جین نوئیل بروکا کہنا تھا کہ فرانس کو اپنے حالات کی وضاحت خود کرنی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ اگر فرانس اپنی کہانی خود بیان نہیں کرے گا تو دوسرے لوگ اس کے بارے میں اپنی کہانیاں بیان کریں گے۔فرانس کے وزیر خارجہ نے کہا کہ فرانس کے حریف، مخالفین اور اتحادی سب ہی ملک میں جاری طلبہ تحریک کے بارے میں اپنی اپنی تشریح کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

بقیہ 32

امریکی تاریخ میں شہریت ختم کرنے کی سب سے بڑی کارروائی ہے۔

بقیہ 33

کے ہمراہ وسط مدتی انتخابات سے قبل انتخابی مہم کے سلسلے میں الاسکا جانا تھا۔مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر وائرل ویڈیو میں اوشا وینس کو گزشتہ روز ہیلی کاپٹر سے اترتے ہوئے سیڑھیوں پر لڑکھڑاتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔اس موقع پر ان کی گود میں ان کا 9 ہفتوں کا بیٹا الیک نیل وینس بھی موجود تھا، انہوں نے بیٹے کو بے بی کیریئر کی مدد سے اپنے جسم کے ساتھ باندھا ہوا تھا، تاہم اوشا وینس نے فوراً اپنا توازن بحال کر لیا، انہوں نے مسکراتے ہوئے خود کو سنبھالا اور اپنے بچے کو تسلی دی۔اس کے بعد جے ڈی وینس ان کے پیچھے طیارے سے اترے، جبکہ ان کی 4 سالہ بیٹی میرابل وینس ان کی گود میں تھیں۔بعد ازاں جے ڈی وینس اہل خانہ کے ہمراہ پہلے سے انتظار میں کھڑے طیارے کی جانب روانہ ہوئے، جو انہیں الاسکا کے شہر اینکریج لے جانے والا تھا۔

بقیہ 34

لے لیا تاہم کچھ دیر بعد انہیں چھوڑ دیا گیا۔غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق بھارت میں ووٹرز فہرستوں میں تبدیلی کے خلاف چیف الیکشن کمشنر کے استعفے کے لیے احتجاج جاری ہے۔کانگریس کے رہنما راہول گاندھی اور پریانکا گاندھی سمیت اپوزیشن ارکان نے پارلیمنٹ سے الیکشن کمیشن تک احتجاجی مارچ کی کوشش کی۔پولیس نے الیکشن کمیشن ہیڈ کوارٹرز کی طرف جانے والے راستے بند کر دیے، جس پر اپوزیشن کے مظاہرین نے رکاوٹیں ہٹانے کی کوشش کی، جبکہ راہول گاندھی رکاوٹوں پر چڑھ گئے۔پولیس نے مظاہرین کو روکنے کے لیے راہول گاندھی اور پریانکا گاندھی کو حراست میں لے لیا لیکن تھوڑی دیر بعد دونوں کو چھوڑ دیا گیا۔

بقیہ 35

۔کاک پٹ سے جواب نہ ملنے پر اسرائیلی حکام نے ممکنہ ہائی جیکنگ سے نمٹنے کے لیے ہنگامی طریقہ کار فعال کیا کمانڈ سینٹر قائم کیا اور اپنی فضائی حدود بھی بند کر دیں اور اپنے جنگی طیارے فضا میں بھیج دیے تھے۔اسرائیلی ذرائع کے مطابق جنگی طیاروں کو اس وقت واپس بلا لیا گیا جب پرواز نے اسرائیل کے بجائے سعودی عرب کی جانب رخ کر لیا۔سعودی عرب نے بھی اپنے جنگی طیارے روانہ کیے تھے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر طیارہ اسرائیل کی جانب بڑھتا رہتا اور مخصوص فاصلے تک پہنچ جاتا تو اسرائیلی جنگی طیارے اردن کی فضائی حدود میں داخل ہو کر اس کی نگرانی کرتے۔اگر ہائی جیکنگ کی تصدیق ہو جاتی اور طیارے سے کوئی رابطہ نہ ہوتا تو فیصلہ سازی میں وزیر دفاع اور وزیراعظم کو شامل کیا جاتا جبکہ طیارے کو مار گرانے کی حتمی اجازت صرف وزیراعظم دے سکتے تھے۔دوسری جانب طیارے میں موجود مسافروں نے بھی حملہ آور معاون پائلٹ کو قابو کرنے کے لیے جان کی بازی لگا دی تھی جب شدید زخمی پائلٹ بمشکل کاک پٹ کا دروازہ کھولنے پر کامیاب ہوگئے تھے۔جس کے بعد مسافروں اور فلائی دبئی کے عملے نے معاون پائلٹ کو قابو کر لیا۔دو آف ڈیوٹی پائلٹس نے بعد میں طیارے کا کنٹرول سنبھالا اور اسے سعودی عرب کے شہر تبوک میں ہنگامی طور پر اتارا۔متحدہ عرب امارات میں تفتیش کے دوران معاون پائلٹ نے مبینہ طور پر بتایا کہ وہ طیارے کو اسرائیل کے بین گوریون ہوائی اڈے سے ٹکرانے کا منصوبہ پہلے ہی بنا چکا تھا۔ایک اور ذریعے نے دعویٰ کیا کہ عمان سے تعلق رکھنے والے معاون پائلٹ نے اس سے قبل بھی تل ابیب جانے والی پرواز کو ہائی جیک کر کے تباہ کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔اسرائیلی تحقیقات کے ابتدائی نتائج میں واقعے کو ممکنہ طور پر ایک تنہا حملہ قرار دیا گیا تاہم دیگر امکانات کو بھی خارج نہیں کیا گیا۔اسرائیلی سیکیورٹی ادارے شن بیت کے اہلکار بھی متحدہ عرب امارات پہنچ کر معاون پائلٹ سے تفتیش میں شامل ہوئے ہیں۔رپورٹس کے مطابق اسرائیلی حکام کو فلائٹ کے دیگر عملے کے ارکان کے ملوث ہونے کے شواہد نہیں ملے اور اماراتی تحقیقات میں بھی انہیں حملے میں شریک نہیں پایا گیا۔واضح رہے کہ جہاز میں 170 سے زائد مسافر اور عملے کے افراد سوار تھے جن میں اکثریت اسرائیلی شہریوں کی تھی۔جن میں سے ایک مسافر ہائی جیکر معاون پائلٹ کو قابو کرنے کے دوران زخمی ہوگیا تھا۔

بقیہ 36

کرتے ہوئے تمام مالیاتی اداروں کو سخت حفاظتی جانچ کی ہدایت کی ہے تاہم حکام نے ابھی یہ واضح نہیں کیا کہ کون سے مصنوعی ذہانت کے ذرائع استعمال ہوئے اور ڈیٹا کے نقصان کی مکمل حد کیا ہے۔صدر لی جے میونگ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے دور میں سائبر سیکیورٹی کے طریقہ کار کو جدید بنانے اور خودکار سائبر حملوں کا مقابلہ کرنے کے لیے نئی دفاعی صلاحیتیں فوری طور پر تیار کرنا ضروری ہے۔دوسری جانب حالیہ مہینوں میں آسٹریلیا اور کینیڈا میں بھی مصنوعی ذہانت سے منسلک سائبر حملوں کی کوششوں کی اطلاعات سامنے آئی ہیں تاہم کینیڈا نے کہا ہے کہ اس کے نظام میں مداخلت کے شواہد نہیں ملے۔

بقیہ 37

کا سفر تیزی سے آگے بڑھے۔انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف خیبر پختونخوا کے عوام کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔وزیراعظم نے ان خیالات کا اظہار وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام سے ملاقات کے دوران کیا۔ملاقات میں آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔وفاقی وزیر انجینئر امیر مقام نے وزیراعظم کو آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان میں جاری امور، مختلف پیش رفت اور متعلقہ معاملات کے حوالے سے بریفنگ دی۔اس موقع پر وزیراعظم نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں بڑھتی ہوئی دہشتگردی کو ہر قیمت پر روکنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ حکومت خیبر پختونخوا کے عوام کی دہشتگردی کے خلاف دی جانے والی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ حکومت کی خواہش ہے کہ خیبر پختونخوا میں بھی ملک کے دیگر حصوں کی طرح ترقی ہو اور عوام کو ترقی کے ثمرات میسر آئیں۔ملاقات کے دوران وزیراعظم نے آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کے عوام کی فلاح و بہبود، ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھنے کی ہدایت کی۔وزیراعظم نے کہا کہ آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کی ترقی اور وہاں کے عوام کی خوشحالی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔انہوں نے متعلقہ امور پر پیش رفت کو مزید مؤثر بنانے اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت بھی کی۔

بقیہ 38

لیاقت بلوچ سے رابطہ کر کے وزیراعظم سے جماعت اسلامی کے وفد کی جلد ملاقات کی یقین دہانی کرائی ہے۔پی ایم آفس کے میڈیا ونگ سے بدھ کو جاری بیان کے مطابق پروفیسر احسن اقبال نے وزیراعظم کا امیر جماعت اسلامی کے لئے پیغام پہنچایا۔انہوں نے لیاقت بلوچ کو بتایا کہ وزیراعظم کی امیر جماعت اسلامی سے گفتگو میں جس ملاقات پر اتفاق ہوا تھا وہ باہمی اتفاق سے جلد ہوگی۔پروفیسر احسن اقبال نے کہا کہ عوام کو ریلیف دینا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، مل بیٹھ کر اس پر مزید گفتگو کریں گے۔اس سے قبل وزیراعظم نے امیر جماعت اسلامی سے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے احتجاج کی کال واپس لینے کی بات کی تھی جس پر انہوں نے احتجاج کی کال مؤخر کر دی تھی۔

بقیہ 39

سربراہ انتونیو گوتریس نے کہا کہ پاکستان نے ایران اور امریکا کے درمیان ثالثی کا بہترین کردار ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام نے موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث بڑا نقصان اٹھایا ہے، موسمیاتی تبدیلیوں میں پاکستان کا کردار کم جبکہ متاثر سب سے زیادہ ہے۔یو این سیکرٹری جنرل نے کہا کہ مشکلات کے دوران ایک دوسرے کو بچا کر ہی خود کو بچایا جا سکتا ہے، نا انصافی اور موسمیاتی تبدیلی سے انسانی مسائل میں اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ غزہ میں امن منصوبے کو مکمل طور پر نافذ ہونا چاہیے، پاکستان کی قیادت کو امن کے فروغ کے لیے کردار پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں، مصنوعی ذہانت سے ترقی کے ساتھ ساتھ تفریق بھی بڑھ رہی ہے۔اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا کہ مسائل کے حل کے لیے ٹکراؤ کے بجائے مکالمے اور بات چیت کو اہمیت دینی چاہیے۔

بقیہ 40

کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے، چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو قرضوں کی فراہمی میں سہولت کے لیے ایس ایم ای پورٹل نومبر کے اختتام تک فعال کیا جائے، نیشنل بینک آف پاکستان کی ہاؤسنگ فنانس کے شعبے میں قرضوں کی منظوری کی شرح 76 فیصد ہونا قابل تحسین ہے۔جاری اعلامیے کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ہاؤسنگ، چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار اور زرعی شعبے کو قرضوں کی فراہمی کے حوالے سے اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس ہوا جس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ہاؤسنگ، زراعت اور ایس ایم ای شعبوں کو مالی وسائل کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں دور کر کے قرضوں کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے۔وزیراعظم نے کہا کہ چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو قرضوں کی فراہمی میں سہولت کے لیے ایس ایم ای پورٹل نومبر کے اختتام تک فعال کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ ایس ایم ای پورٹل کے ذریعے بینکوں کی جانب سے قرضوں کی فراہمی اور لیٹرز آف کریڈٹ (ایل سیز) سمیت کاروباری سہولیات کی تازہ ترین صورتحال کی براہِ راست نگرانی ممکن ہوگی۔

بقیہ 41

حقوق کونسل میں محفوظ پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کے انسانی حق سے متعلق قرارداد منظور کر لی گئی۔پانی کے سرحد پار تعاون سے متعلق پاکستان نے اہم سفارتی کامیابی حاصل کر لی، پاکستان کی سفارتی کوششوں سے پہلی بار قرارداد میں 'پانی کے سرحد پار تعاون' کا واضح حوالہ شامل ہے۔قرارداد جرمنی اور اسپین کی جانب سے پیش کی گئی، پاکستان نے سرحد پار آبی تعاون کو قرارداد کے حتمی متن میں رکھنے کے لیے فعال کردار ادا کیا۔بھارت نے قرارداد سے سرحد پار آبی تعاون کا حوالہ ختم کرنے کی کوشش کی تاہم انسانی حقوق کونسل کے 47 رکن ممالک نے قرارداد کو اتفاقِ رائے سے منظور کیا۔قرارداد میں پہلی بار واضح تسلیم کیا گیا کہ سرحد پار آبی تعاون محفوظ پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کے انسانی حقوق کے حصول سے براہِ راست تعلق ہے۔پاکستان کی جانب سے فرسٹ سیکریٹری عدیل کھوکھر نے کہا کہ مشترکہ پانیوں پر تعاون ہمسایہ ممالک کی مشترکہ ذمہ داری ہے، کوئی بھی بالائی دریا والا ملک پانی کو سیاسی دباؤ اور اثر و رسوخ کے آلے کے طور پر استعمال نہیں کر سکتا۔

بقیہ 42

کے دوران 5 دہشت گردوں کا ہلاک ہونا دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں اہم پیش رفت ہے۔میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا ہے، جبکہ علاقے میں ممکنہ دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری ہے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے اور امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہی ہیں۔دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی اور امن کے دشمن عناصر کو قانون کے شکنجے میں لانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 43

ہے، اس لیے پی ٹی آئی ذاتی مفادات کو ایک طرف رکھ کر مسائل کے حل کی طرف بڑھے۔انہوں نے کہا کہ قانون قومی مفاد پر ذاتی مفاد کو ترجیح دینے کی اجازت نہیں دیتا۔رانا ثناء اللہ نے کہا کہ پی ٹی آئی خیبر پختونخوا حکومت کے وسائل استعمال کر رہی ہے۔اسی طرح مذاکرات میں پیدا ہونے والے ڈیڈ لاک کو غلط انداز میں پیش کیا جا رہا ہے۔رانا ثناء اللہ نے کہا کہ 4 اکتوبر سے اب تک پی ٹی آئی صرف چند ہزار افراد ہی جمع کر سکی ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کو یرغمال بنا کر کسی بھی قسم کا مطالبہ منوانا ممکن نہیں۔افغانستان سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے رانا ثناء اللہ نے کہا کہ افغان رجیم کو باور کرایا گیا ہے کہ اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہونے دے۔انہوں نے کہا کہ افغانستان سے متعلق پالیسی پر پوری قوم متفق ہے، تاہم پی ٹی آئی اس افغان پالیسی سے اتفاق نہیں کرتی۔دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کا ذکر کرتے ہوئے مشیر وزیراعظم نے سوال اٹھایا کہ کسٹمز اور پولیس کے شہدا کیا کسی سیاسی جماعت یا دوسرے صوبے سے تعلق رکھتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کا سلسلہ جاری رہے گا۔۔۔چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ ہم مذاکرات سے انکار نہیں کر رہے تاہم غیر مشروط مذاکرات ہونے چاہئیں، ملک و قوم اور جمہوریت کے لیے مذاکرات کا کامیاب ہونا ناگزیر ہے، گورنر راج یا ایمرجنسی نہیں لگنی چاہیے۔میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ملک و قوم اور جمہوریت کے لیے مذاکرات کا کامیاب ہونا ناگزیر ہے، گورنر راج یا ایمرجنسی نہیں لگنی چاہیے، صوبہ دہشتگردی کی لپیٹ میں ہے، بانی پی ٹی آئی کیساتھ ملاقاتوں سمیت گرفتار رہنماؤں کو رہا کیا جائے، بانی پی ٹی آئی کے علاج کے لیے ڈاکٹر لندن سے نہیں بلایا گیا، وہ لاہور میں بھی ہوتا ہے۔بیرسٹر گوہر نے کہا کہ وزیراعظم نے مذاکرات کی مشروط پیشکش کی ہے، حکومت ہم پر قدغنیں لگا رہی ہے، ہم سیاسی لوگ ہیں، سیاسی لوگ غیر مشروط طور پر بیٹھتے ہیں، مذاکرات سے انکار نہیں کیا لیکن غیر مشروط مذاکرات ہونے چاہئیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے باہر نکل کر اندر والی چیزیں ڈسکس کیں، جتنا وقت پریس کانفرنسز پر لگایا اتنا وقت مذاکرات پر لگایا ہوتا تو مسئلہ ہو جاتا، حکومتی ارکان سے رابطے ہیں اور کوشش ہے کہ مسائل کا حل بات چیت سے نکالا جائے۔چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ محسن نقوی سے رات کو کوئی ملاقات نہیں ہوئی، علامہ ناصر عباس سے ملاقات کے لیے آیا اور آل پارٹیز کانفرنس پر مشاورت کی، علامہ راجا ناصر عباس نے درست کہا مشروط مذاکرات نہیں ہوتے، ہم نے مذاکرات پر واضح کیا کہ اسی سے مسائل حل ہوں گے۔

بقیہ 44

کے مطابق وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی کی ملاقات کھٹائی میں پڑ گئی کیونکہ حکومت نے آئینی معاملات پر بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کا مطالبہ مسترد کر دیا۔حکومت کا موقف ہے کسی سزا یافتہ شخص کا آئینی معاملات میں فیصلہ سازی کے حوالے سے کوئی کردار نہیں۔آئینی معاملات پر مشاورت صرف وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر کے درمیان ہو سکتی ہے۔وزیراعظم چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمیشن کے دو اراکین کی تقرری کے معاملے پر اپوزیشن لیڈر کو دو خطوط بھی لکھ چکے ہیں۔ذرائع کا دعویٰ ہے محمود اچکزئی پارلیمنٹ اور وزیراعظم آفس میں ملاقات سے بھی گریز کر رہے ہیں۔اپوزیشن لیڈر کا موجودہ رویہ آئینی معاملات پر مشاورت اور پیش رفت میں رکاوٹ بن رہا ہے۔

بقیہ 45

وار لارڈز کے گٹھ جوڑ کے ساتھ گہرا تعلق اب بے نقاب ہو چکا ہے، خیبر پختونخوا کی حکومت دہشت گردی کے خلاف صف آرا ہونے کے بجائے دہشت گردوں کی سہولت کار بن چکی ہے، وفاق کے پی کے کے غیور عوام کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتا اور اگر موجودہ صوبائی حکومت کو مزید وقت دیا گیا تو وہاں عوام کی جان، مال اور عزت کا تحفظ ناممکن ہو جائے گا۔بدھ کو پی ٹی وی ہیڈ کوارٹرز میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پی ٹی آئی کی قیادت نے ہمیشہ معصوم کارکنوں کو اپنے مذموم مقاصد کی آگ کا ایندھن بنایا اور مشکل وقت میں انہیں تنہا چھوڑ دیا۔انہوں نے کہا کہ 2014 کے دھرنے، 9 مئی، اکتوبر اور نومبر 2024 کے واقعات میں کارکنوں کو اداروں کے خلاف اکسایا گیا جبکہ خود قیادت نے نہ تو قید کارکنوں کی خبر لی اور نہ ہی جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین سے تعزیت کی۔حنیف عباسی نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین پر 27 سے 28 وار لارڈز قابض ہیں جنہیں بھارت سے فنڈنگ اور اسرائیل سے انٹیلی جنس معلومات مل رہی ہیں اور پی ٹی آئی قیادت ماضی میں 40 سے 50 ہزار دہشت گردوں کو واپس لا کر بسانے کی مجرم ہے جس کے نتائج آج بدامنی کی صورت میں سامنے آرہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو سال کے دوران خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے 6200 واقعات اور 1200 شہادتیں ہوئیں جبکہ رواں سال کے 14 حملوں سمیت ہونے والے 37 خودکش دھماکوں میں سے 97 فیصد حملہ آوروں کا تعلق افغانستان سے تھا۔وفاقی وزیر نے مالی و انتظامی معاملات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ کے پی حکومت کو 2010 سے 2025 کے دوران این ایف سی کی مد میں 8500 ارب روپے جاری کیے گئے مگر انہوں نے عوام کو صحت اور تعلیم کی بنیادی سہولیات سے محروم رکھا۔صوبائی پولیس کے لیے مانگے گئے 42 ارب روپے میں سے عملی طور پر صرف ایک ارب 20 کروڑ روپے جاری کیے گئے جبکہ 17 ہزار آسامیاں اب بھی خالی ہیں، سی ٹی ڈی کے پاس محض 17 بلٹ پروف گاڑیاں ہیں اور پولیس فورس کے 13 ہزار اہلکار غیر متعلقہ افراد کے وی آئی پی پروٹوکول پر تعینات کر رکھے ہیں۔انہوں نے بلوچستان حکومت کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ وہاں کی قیادت دہشت گردوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر افواج پاکستان کے ساتھ کھڑی ہے جبکہ خیبر پختونخوا کی قیادت شہدا کے جنازوں میں شرکت تک گوارا نہیں کرتی اور ریاستی اداروں پر حملوں میں ملوث ہے۔حنیف عباسی نے واضح کیا کہ ریاست ایک ماں کی طرح ہے اور وہ اپنے شہریوں کے دفاع کی ذمہ داری پوری کرے گی۔9 مئی جیسے انتشار پسندانہ اقدامات کا اعادہ اب کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور ملکی سلامتی کے خلاف کام کرنے والے بیرونی آلہ کاروں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کا ہر سطح پر مکمل محاسبہ کیا جائے گا۔

بقیہ 46

کا دورہ کیا، جہاں وفد نے چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی اور عالمی سلامتی کی صورتحال سمیت پاکستان اور بیلاروس کے درمیان دفاعی تعاون کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات کے دوران خطے میں امن و استحکام کو درپیش سیکیورٹی چیلنجز اور بدلتی ہوئی علاقائی صورتحال پر بھی گفتگو ہوئی، جبکہ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی روابط کو مزید وسعت دینے کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے پاکستان اور بیلاروس کے درمیان دفاعی و سیکیورٹی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی خواہش کا اظہار کیا۔انہوں نے باہمی روابط اور تعاون کو دونوں ممالک کے مفاد میں مزید آگے بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔بیلاروس کے اعلیٰ عہدیدار لیفٹیننٹ جنرل الیگزینڈر وولفوچ نے دفاعی اور سیکیورٹی شعبوں میں پاکستان کے ساتھ تعاون کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ترجمان کے مطابق بیلاروس کے اسٹیٹ سیکریٹری نے علاقائی امن و استحکام کے فروغ کے لیے پاکستان کے کردار کو سراہا اور خطے میں امن کے قیام کے لیے پاکستان کی کوششوں کی تعریف کی۔ملاقات میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ پاکستان اور بیلاروس کے درمیان دفاعی و سیکیورٹی تعاون کو مزید فروغ دینے کے لیے باہمی رابطوں اور تعاون کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 47

اصلاحات جاری رکھے گی۔وزیر خزانہ نے پاکستان مائیکرو فنانس نیٹ ورک کی دسویں سالانہ مائیکرو فنانس کانفرنس سے ورچوئل خطاب کرتے ہوئے کہا کہ معاشی استحکام، پائیدار ترقی، ساختی اصلاحات، تجارت و سرمایہ کاری، نئی معیشت اور مالی سہولیات تک رسائی حکومت کی چھ اہم ترجیحات ہیں۔محمد اورنگزیب نے کہا کہ پاکستان کے دوہرے خسارے جو بلند ترین سطح پر جی ڈی پی کے تقریباً 12.5 فیصد تک پہنچ گئے تھے، گزشتہ مالی سال کے اختتام پر کم ہو کر 2.6 فیصد رہ گئے۔ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر 21.4 ارب ڈالر کی تاریخی بلند سطح پر پہنچ چکے ہیں جو تقریباً تین ماہ کی درآمدات کے لیے کافی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ اپریل 2025 سے پاکستان کی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ میں تین مرتبہ بہتری آئی، جبکہ 3 ارب ڈالر کے یورو بانڈ کے کامیاب اجرا سے پاکستان عالمی سرمایہ منڈیوں میں دوبارہ داخل ہوا۔ان کے مطابق ایشیا، مشرق وسطیٰ، یورپ اور امریکا کے سرمایہ کاروں کی یورو بانڈ میں بھرپور شرکت پاکستان پر عالمی سرمایہ کاروں کے اعتماد کی عکاس ہے۔وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان کی معیشت تین سال قبل سکڑاؤ کا شکار تھی، تاہم گزشتہ مالی سال میں معیشت 3.7 فیصد بڑھی اور رواں مالی سال میں 4 فیصد سے زائد ترقی متوقع ہے۔معاشی استحکام کو مستقل بنیادوں پر مضبوط بنانا ضروری ہے تاکہ ملک پائیدار اقتصادی سرگرمی اور عروج و زوال کے معاشی چکروں سے نکل سکے۔انہوں نے کہا کہ حکومت اقتصادی سرگرمیوں میں نجی شعبے کا کردار مزید بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔پی آئی اے کی نجکاری میں دو بڑے ملکی سرمایہ کار گروپس کی تقریباً 1.2 ارب ڈالر کی مشترکہ بولی نجی شعبے کے بڑھتے ہوئے اعتماد کی علامت ہے، جبکہ ڈسکوز کی نجکاری میں بھی بین الاقوامی سرمایہ کاروں کی دلچسپی بڑھ رہی ہے۔محمد اورنگزیب نے کہا کہ پاکستان امداد سے تجارت اور سرمایہ کاری کی جانب منتقل ہو رہا ہے۔دوطرفہ شراکت داروں کی معاونت قابل تحسین ہے تاہم مستقبل میں مضبوط تجارتی اور سرمایہ کاری تعلقات مزید اہم ہوں گے۔وزیر خزانہ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت، بلاک چین اور ویب تھری سمیت نئی معیشت کے لیے پاکستان کو خود کو بہتر طور پر تیار کرنا ہوگا۔پاکستانی فری لانسرز نے گزشتہ مالی سال میں آئی ٹی خدمات کی برآمدات سے 1.6 ارب ڈالر کمائے۔انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو زیادہ قدر والی ڈیجیٹل خدمات کی جانب منتقل کرنے کے لیے موجودہ مہارتوں میں بہتری اور نئی مہارتوں کی تربیت ناگزیر ہے۔محمد اورنگزیب نے کہا کہ عوام اور مالی سہولیات تک محدود رسائی رکھنے والی کمیونٹیز کے لیے مالی وسائل تک رسائی بڑھانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔سستی رہائش کے لیے پہلی مرتبہ گھر خریدنے والوں کو تقریباً 76 ارب روپے فراہم کیے گئے جبکہ بینکاری نظام نے 400 ارب روپے سے زائد کی منظوری دی۔انہوں نے بتایا کہ چھوٹے کسانوں کے لیے ڈیجیٹل اور بغیر ضمانت مالی معاونت کی اسکیم کے تحت گزشتہ سات سے آٹھ ماہ میں تقریباً 6 ارب روپے منظور کیے گئے، جن میں سے 2 ارب روپے سے زائد جاری ہو چکے ہیں۔وزیر خزانہ نے کہا کہ ایس ایم ایز، زراعت اور سستی رہائش کے لیے مالی معاونت بڑھانے کے لیے کمرشل بینکوں اور مائیکرو فنانس شعبے کے درمیان مضبوط تعاون ضروری ہے۔محمد اورنگزیب نے مائیکرو فنانس اداروں پر زور دیا کہ وہ ڈیجیٹل قرضوں کے نظام کو مضبوط، صارفین کے تجربے کو بہتر اور مؤثر کریڈٹ اسکورنگ ماڈلز تیار کریں۔

بقیہ 48

تاہم حتمی فیصلہ حالات اور دستیاب راستوں کو دیکھ کر کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ حکومت وفاقی دارالحکومت کے تحفظ کے لیے تمام آئینی اور قانونی اختیارات استعمال کرنے کا حق رکھتی ہے۔انہوں نے کہا نے کہا کہ ہر دو تین ماہ بعد لشکر کشی کے ذریعے دارالحکومت پر حملے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔اگر دارالحکومت پر حملہ کیا جائے گا تو حکومت کو اسلام آباد اور ملک کے تحفظ کے لیے اقدامات کرنے کا مکمل حق حاصل ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ معاملات سیاسی طریقے سے حل ہوں اور گورنر راج کے آپشن تک نوبت نہ پہنچے۔وزیراعظم نے مذاکرات کی دعوت دی ہے اور اگر پی ٹی آئی بغیر کسی شرط کے مذاکرات کرے تو حکومت بات چیت کے لیے تیار ہے۔خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ مذاکرات کبھی مشروط نہیں ہوتے، مشکل مذاکرات اگر شرائط کے ساتھ شروع کیے جائیں تو پہلے ہی لمحے سے ناکامی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ملک اور تمام فریقین کے لیے قابل قبول سیاسی حل تلاش کرنا ضروری ہے۔ان کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا حکومت اور طالبان کے درمیان روابط کے حوالے سے شواہد موجود ہیں۔مذاکرات کی ناکامی میں اسلام آباد کی سیاست اور سیاسی ساکھ برقرار رکھنے کی کوششیں بھی بڑا فیکٹر رہی ہیں۔خواجہ آصف نے کہا کہ ہزاروں پاکستانیوں کے خون میں ملوث قوت کے ساتھ سیاسی اتحاد اور تعاون قابل قبول نہیں۔کسی قید شخص کی خوشی یا مرضی کے لیے پاکستان کا شیرازہ بکھیرنا بھی قابل قبول نہیں ہوسکتا۔انہوں نے خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی وزارتِ اعلیٰ بچانے اور سیاسی نمبر ٹانکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی کے پنجاب سے بڑی تعداد میں ارکان اسمبلی موجود ہیں، لیکن احتجاج میں ان میں سے کوئی نظر نہیں آرہا۔خواجہ آصف نے کہا کہ اگر سیالکوٹ سے پی ٹی آئی کا کوئی ایک شخص بھی موجودہ احتجاج میں شریک ہوا ہو تو بتایا جائے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ پی ٹی آئی کے اندرونی اختلافات شدت اختیار کر چکے ہیں اور قومی اسمبلی میں موجود پی ٹی آئی رہنما اور اتحادی بھی کسی قابل قبول سیاسی حل کے خواہاں ہیں۔انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات اس وقت شدت اختیار کرتے ہیں جب لڑائی اپنی کرسیاں بچانے اور دستیاب وسائل پر قبضے کے لیے ہو۔بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کے مطالبے پر لانگ مارچ کے فیصلے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ انہیں اس حوالے سے مکمل معلومات نہیں۔وفاقی وزیر نے کہا کہ پی ٹی آئی کو ایک سیاسی جماعت کا کردار ادا کرنا چاہیے، دہشت گرد جماعت کا نہیں۔انہوں نے پی ٹی آئی کو اپنے ماضی پر بھی نظر ڈالنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ قید کے دوران حکومت کی جانب سے دی جانے والی سہولیات کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔خواجہ آصف نے کہا کہ پاکستانی عوام میں اتنا سیاسی شعور موجود ہے کہ وہ موجودہ صورتحال کو سمجھ سکتے ہیں اور سیاسی معاملات کے پس پردہ عوامل کا جائزہ لے سکتے ہیں۔

بقیہ 49

وزیر تجارت نے کہا کہ پاکستان جی ایس پی پلس سے متعلق بین الاقوامی ذمہ داریوں کی تکمیل کے لیے پرعزم ہے۔ملاقات میں رانا احسان افضل نے جرمن سفیر کے سامنے پاکستانی باسمتی چاول کی جغرافیائی شناخت کا معاملہ بھی اٹھایا۔انہوں نے کہا کہ باسمتی کے کاشتکاروں، پروڈیوسرز اور برآمدکنندگان کے مفادات کا تحفظ ضروری ہے۔رانا احسان افضل کے مطابق پاکستانی باسمتی کے جی آئی کیس کی مضبوط قانونی، تاریخی اور تجارتی بنیادیں ہیں۔جرمن سفیر نے جغرافیائی شناخت کے مؤثر تحفظ کو زرعی برآمدات کیلئے اہم قرار دیا۔جرمن سفیر نے کہا کہ پاکستان میں زراعت، فوڈ پروسیسنگ، ٹیکنالوجی اور مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع ہیں۔جام کمال خان نے جرمن کمپنیوں کو نومبر میں کراچی میں ہونے والی فوڈ ایگ 2026 میں شرکت کی دعوت دی۔انہوں نے کہا کہ فوڈ ایگ پاکستان اور جرمنی کے درمیان کاروباری شراکت داری کے لیے اہم پلیٹ فارم ہوگا۔جرمن سفیر نے فوڈ ایگ میں جرمن کمپنیوں کی شرکت کی دعوت کا خیر مقدم کیا۔انہوں نے بتایا کہ جرمنی میں لائیو اسٹاک کی تجارتی نمائش کے لیے پاکستانی کاروباری وفد کی تیاری جاری ہے۔جرمن سفیر نے جام کمال خان کو 29 سے 31 اکتوبر کو سیول میں ہونے والی ایشیا پیسفک کانفرنس آف جرمن بزنس میں شرکت کی دعوت بھی دی۔جام کمال خان نے کانفرنس میں شرکت کے امکانات کا جائزہ لینے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔

بقیہ 50

چوہدری نے کہا کہ محمود اچکزئی بضد ہیں کہ تقرریوں کے معاملے پر بھی بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کروائی جائے، تاہم پاکستان کے آئینی عہدوں پر تقرریاں کسی سزا یافتہ شخص کے ذریعے نہیں کی جاسکتیں۔انہوں نے خیبر پختونخوا کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا اب برملا اعلان کر رہے ہیں کہ وہ وفاق سے تعاون نہیں کریں گے۔وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کا موجودہ رویہ صوبے میں ایمرجنسی کے نفاذ کی راہ ہموار کر رہا ہے۔کے پی کے کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے انکا کہنا تھا کہ وفاقی حکومت صوبے میں ایمرجنسی کے نفاذ پر غور کر رہی ہے۔اس کا آپشن آئین میں بھی موجود ہے۔تاہم یہ بات واضح ہونی چاہیے کہ وفاقی حکومت کو صوبے میں ایمرجنسی لگانے کا کوئی شوق نہیں ہے۔اگر ایمرجنسی لگتی ہے تو وہ صوبائی حکومت کے اس رویے کی وجہ لگے گی۔جب وہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں تعاون نہیں کریں گے کل بھی انکا ایک بیان آیا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف وفاقی حکومت کی پالیسی کی ہرگز حمائت نہیں کروں گا جو کہ ایک انتہائی خطرناک بات ہے اگر آپ صوبے کو وفاق سے بالکل کٹ کے چلانا چاہتے ہیں ایک ایسا صوبہ جو دہشتگردی کا شکار ہے جہاں روزانہ کی بنیاد پر شہادتیں ہورہی ہیں۔پولیس اور فوج کے جوان اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر رہے ہیں۔ایسے حالات میں آپ پہلے بھی عدم تعاون کرتے رہے ہیں اور اب اعلانیہ آپ کہہ چکے کہ تعاون نہیں کروں گا اور انٹیلیجنس آپریشن بند کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ایسا تو نہیں ہوسکتا۔انہوں نے کہا آخری دہشتگرد کے خاتمے تک صوبے میں آپریشن جاری رہیں گے وفاقی حکومت اور لاء اینڈ سیکیورٹی کے ادارے پہلے بھی لڑ رہے ہیں آئندہ بھی لڑتے رہیں گے۔تاہم انکا رویہ ایمرجنسی لگانے کا باعث ضرور بنے گا۔انہوں نے کہا جہاں تک مذاکرات کی بات اب وزیراعظم بھی واضح الفاظ میں کہہ چکے ہیں کہ سڑکوں پر سرکس بند کریں آئیں بیٹھیں اور بات چیت کے ذریعے مسائل کا حل نکالیں۔انہوں نے کہا آئین نے وزیراعلیٰ کو جو اختیارات دیے ہیں، وہی اختیارات سہیل آفریدی کو بھی حاصل ہیں، اگر انکا رویہ تبدیل نہ ہوا تو پیدا ہونے والے حالات کے ذمہ دار وہ خود ہوں گے۔آئینی آپشن ضرور استعمال ہوگا۔ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے 12 اضلاع میں صوبائی حکومت کی کسی قسم کی عملداری نہیں ہے۔وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کو قومی سلامتی سے جڑے معاملات سے آگاہ کر دیا گیا ہے، دہشت گردی کے خاتمے کے لیے صوبائی حکومت کو خود بھی مؤثر اقدامات کرنے چاہئیں۔انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خاتمے کے لئے صوبائی حکومت کو خود ہمارے پیچھے آنا چاہیے تاہم اس وقت صورتحال یہ ہے کہ الٹی گنگا بہہ رہی ہے، وفاق اقدامات کرنا چاہتا ہے لیکن صوبائی حکومت انکاری ہے۔دہشت گردی کے خلاف جنگ میں وفاق اور صوبے کو باہمی تعاون سے آگے بڑھنا ہوگا بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ستائیس اکتوبر کو جب انہوں نے لانگ مارچ کی کال دی تھی اس سے پہلے بانی کی بہنوں کی ان سے ملاقات کرادی گئی تھی حکومت کے لئے یہ کوئی انا کا معملہ نہیں ہے۔عمران خان جیل میں ہیں انکو تمام سہولیات سمیت ہر طرح کی ضروریات کو پورا کیا جا رہا ہے یہ ہماری ذمہ داری ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ اسلام آباد میں کسی بھی صورت چڑھائی نہیں کرنے دی جائے گی اور امن و امان برقرار رکھنے کے لیے قانون کے مطابق تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 1

کی اس موقع پر نیشنل پارٹی کے صوبائی ورکنگ کمیٹی کے رکن مشکور انور، اعزاز اسلم اور سلمان ساسولی بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی نے ہمیشہ اپنے عوام کے بنیادی مسائل کو مثبت سیاسی سوچ کے ساتھ اجاگر کرتے ہوئے قومی مفادات کو ترجیح دی اصولی سیاست اور مثبت حکمت عملی کے تحت بلوچستان کو موجودہ کیفیت سے نکالا جا سکتا ہے لیکن سیاسی عمل کو آگے بڑھانے کے لیے عوامی فیصلے کو قبول کرتے ہوئے عوام کی بالادستی و حکمرانی کو قبول کرنا پڑے گا۔

بقیہ 2

عمل کو ڈیجیٹل اور خودکار بنانے کے ساتھ ساتھ انسانی مداخلت، صوابدیدی اختیارات، اقربا پروری، پرچوں کے افشا ہونے اور امیدواروں کے انتخاب سے متعلق شکوک و شبہات کے خاتمے میں معاون ثابت ہو رہا ہے۔ ProMetriX کے تحت امیدوار پی پی ایچ آئی کے آن لائن پورٹل کے ذریعے درخواستیں جمع کراتے ہیں، جس کے بعد نظام خودکار طور پر محفوظ کیو آر کوڈ پر مشتمل ایڈمیشن سلپ جاری کرتا ہے۔ شارٹ لسٹ ہونے والے امیدواروں کی شناخت اور اسناد کی تصدیق نادرا کے ذریعے کی جاتی ہے، جبکہ تمام امیدواروں کے لیے کمپیوٹر بیسڈ ٹیسٹ بھی لازمی قرار دیا گیا ہے۔ نظام کی ایک اہم خصوصیت روایتی پینل انٹرویو کے طریقہ کار کی جگہ معیاری سوالات پر مشتمل ویڈیو جوابات کا استعمال ہے، جن کا جائزہ مصنوعی ذہانت کے ذریعے لیا جاتا ہے۔ اس طریقہ کار کے ذریعے امیدواروں کی جانچ میں انسانی جانبداری اور غیر ضروری مداخلت کے امکانات کو کم کیا گیا ہے۔ پی پی ایچ آئی بلوچستان کی جانب سے اس جدید نظام کے تحت بڑے پیمانے پر بھرتی کا عمل بھی کامیابی سے مکمل کیا گیا، جس میں لیڈی میڈیکل آفیسرز، گائناکالوجسٹس، ماہرین اطفال، متعدی امراض، امراض قلب، امراض جلد، نفسیات اور پلمونری امراض کے ماہرین سمیت مختلف شعبوں کی 652 آسامیوں پر بھرتیاں کی گئیں۔ ProMetriX کی ایک نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ ٹیسٹ مکمل ہوتے ہی نتائج خودکار طور پر مرتب ہوتے ہیں اور میرٹ لسٹ فوری طور پر تیار کی جاتی ہے۔ اسی طرح اجلاس کی کارروائی بھی خودکار طریقے سے مرتب ہونے کے بعد کامیاب امیدواروں کو تقرری کے خطوط جاری کیے جا سکتے ہیں، جس سے روایتی دفتری تاخیر اور غیر ضروری بیوروکریٹک مراحل میں نمایاں کمی آتی ہے۔ صوبائی حکومت کی جانب سے ڈیجیٹل گورننس اور میرٹ پر مبنی بھرتی کے نظام کو فروغ دینے کا مقصد سرکاری اداروں میں شفافیت اور عوامی اعتماد کو مزید مستحکم کرنا ہے۔

بقیہ 3

مستحق طلباء کو اسکالرشپ کے حصول کے مواقع فراہم کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے گوادر کی معروف تعلیمی شخصیت ناصر سہرابی سے درخواست کی کہ تعلیم کے شعبے میں ان کے وسیع تجربے کو بروئے کار لاتے ہوئے ڈی ای او گوادر کے ساتھ مل کر ایسا مؤثر طریقہ کار وضع کیا جائے جس کے ذریعے ضلع بھر کے طلباء وطالبات کو پی ای ایف اسکالرشپ پروگرام کے طریقہ کار، مختلف کیٹیگریز، اہلیت اور دیگر متعلقہ امور سے مکمل آگاہی فراہم کی جا سکے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق طلباء اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ طلباء وطالبات کو اسکالرشپ کے حصول کے طریقہ کار اور اہلیت کے حوالے سے بروقت آگاہی فراہم کی جائے، تاکہ اہل اور مستحق طلباء مقررہ وقت کے اندر اپنی درخواستیں جمع کرا سکیں۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے اس موقع پر پی ای ایف کے ڈائریکٹر سے کوئٹہ میں بھی رابطہ کیا اور ضلع گوادر کے طلباء کو زیادہ سے زیادہ اسکالرشپس کی فراہمی، میرٹ اور آگاہی کے حوالے سے جاری اقدامات سے انہیں آگاہ کیا

بقیہ 4

ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں اور انہیں فیصلہ سازی، جمہوری اقدار اور پارلیمانی نظام کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو سیاسی و سماجی معاملات پر مثبت اور تعمیری مکالمے کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں تاکہ وہ مستقبل میں ذمہ دار شہری اور مدبرانہ قیادت کا کردار ادا کر سکیں۔ گورنر نے یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کو ہدایت کی کہ بلوچستان بھر میں اس پلیٹ فارم کو مزید فعال اور متحرک بنایا جائے اور اس کے دائرہ کار کو صوبے کے مختلف اضلاع تک وسعت دی جائے۔ انہوں نے نوجوانوں میں قیادت، تحقیق، مکالمے، تنقیدی سوچ اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیتوں کے فروغ کیلئے تربیتی پروگرام، مباحثے، موک سیشن اور مطالعاتی سرگرمیاں منعقد کرنے پر بھی زور دیا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ نوجوانوں کو بلوچستان کے تعلیمی، معاشی، سماجی اور ترقیاتی مسائل پر اپنی آراء پیش کرنے اور پالیسی سازی کے عمل کو سمجھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ نوجوانوں کو مختلف شعبوں سے متعلق مسائل پر بحث، تجاویز کی تیاری اور اجتماعی طور پر حل تلاش کرنے کی مشق فراہم کر سکتی ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان تخلیقی صلاحیتوں سے معمور ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں مناسب رہنمائی، تربیت اور ضروری مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کی سرگرمیوں میں تعلیمی اداروں، نوجوانوں کی تنظیموں اور سول سوسائٹی کو بھی شامل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کی مستقبل کی سرگرمیوں اور صوبے میں اس کے نیٹ ورک کو وسعت دینے کے لائحہ عمل سے بھی آگاہ کیا۔

بقیہ 5

میں واقع ایک موبائل کی دکان میں دھماکے کے نتیجے میں 3 افراد شوکت، باقر اور ظفر زخمی ہوگئے دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ زخمی ہونے والے افراد کا تعلق کشور سے بتایا جاتا ہے۔ دھماکے کے بعد پولیس اور سیکورٹی فورسز نے جائے وقوعہ کو سیل کر کے تحقیقات شروع کر دیں۔

بقیہ 6

عوراً میں چیئرمین پورٹ نے اس موقع پر گوادر پورٹ کے ذریعے ٹرانزٹ تجارت اور سرحدی تجارتی سرگرمیوں کو مزید فعال بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تجارتی عمل میں سہولت، شفافیت اور مؤثر رابطہ کاری سے کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ ملاقات میں اس امر پر بھی غور کیا گیا کہ وزارت تجارت اور ایف بی آر کی جانب سے جاری واضح ہدایات کے باوجود گوادر پورٹ سے سرحدی تجارت اور متعلقہ کاروباری سرگرمیوں کو بعض عملی مشکلات درپیش ہیں، جن کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط مشاورت اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے اس سلسلے میں فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ جمعرات کو ایک اہم اور وسیع اجلاس منعقد ہوگا، جس میں کسٹمز حکام، چیمبر آف کامرس، گوادر پورٹ، گبد/ریمدان بارڈر سے وابستہ تاجروں اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز شرکت کریں گے۔ اجلاس میں درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لے کر ان کے حل کے لیے عملی اقدامات اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ ملاقات کو گوادر پورٹ کے ذریعے کارگو ٹرانسپورٹ، ٹرانزٹ تجارت اور پاکستان وایران کے درمیان سرحدی تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا گیا ہے جبکہ گوادر پورٹ سے گبد/ریمدان بارڈر کے ذریعے ایران اور دیگر علاقائی منڈیوں تک تجارتی رسائی میں بہتری سے گوادر کی علاقائی تجارتی گیٹ وے کے طور پر اہمیت مزید مستحکم ہونے اور خطے میں تجارت و اقتصادی سرگرمیوں کے فروغ کی توقع ہے۔

بقیہ 7

تمام ملاقاتوں میں صوبائی کوآرڈینیٹر بلوچستان ہیلتھ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (BHMIS) و ڈی ایچ آئی ایس ٹو (DHIS2)، ڈاکٹر ابا کریم بلوچ بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ کانفرنس اور ملاقاتوں کے دوران اوسلو یونیورسٹی اور مختلف ممالک کے نمائندگان کی جانب سے بلوچستان میں ڈیجیٹل ہیلتھ کے فروغ اور صحت کے شعبے میں متعارف کرائی گئی اصلاحات کو بھرپور سراہا گیا۔ بالخصوص مختصر مدت میں وسیع پیمانے پر اصلاحات، ڈیجیٹل نظام کے پھیلاؤ اور اعداد و شمار پر مبنی نگرانی و فیصلہ سازی میں پیش رفت کو تحسین کی نگاہ سے دیکھا گیا اور ان اقدامات کو مزید آگے بڑھانے کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ سری لنکا کے نائب وزیر صحت کے ساتھ ملاقات میں بلوچستان اور سری لنکا کے درمیان صحت کے شعبے میں تعاون، تجربات کے تبادلے اور تکنیکی مہارت سے استفادے کے امکانات پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ معیاری طبی خدمات، بیماریوں کی روک تھام، صحت کے فروغ، افرادی قوت کی تربیت، جدید طبی ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل ہیلتھ کو خصوصی اہمیت دی گئی۔ اس موقع پر سری لنکا کے بنیادی صحت کے نظام، قومی غذائیت پروگرام، غیر متعدی امراض کی روک تھام کے اقدامات، آروگیاسوا پروگرام اور اسکول کینٹینوں کی پالیسی سے متعلق رہنما اصولوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں جانب کے تجربات اور عملی چیلنجز کا جائزہ لیتے ہوئے پیشہ ورانہ تربیت اور مشترکہ تعاون کے پروگراموں کے امکانات زیر غور آئے۔ دورے کے دوران پاکستان کے ہائی کمشنر میجر جنرل (ریٹائرڈ) ڈاکٹر فہیم عزیز سے بھی ملاقات ہوئی۔ یہ ملاقات وزیر صحت بلوچستان کے دورہ سری لنکا کے دوران ہونے والے اہم سفارتی روابط کا حصہ تھی۔ پروفیسر کرسٹین براء، عالمی ادارہ صحت کے نمائندے اور سری لنکا وفود کے ساتھ ملاقاتوں میں صحت کے نظام کی بہتری، ڈیجیٹل ہیلتھ اور باہمی تجربات سے استفادے پر گفتگو کی گئی۔ علاقائی و بین الاقوامی روابط کو عملی تعاون میں تبدیل کرنے اور مؤثر و پائیدار شراکت داری کو آگے بڑھانے کی اہمیت اجاگر کی گئی۔

بقیہ 8

ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اتنی معافیاں مانگ لی ہیں کہ اب معافیاں بھی بدنام ہوگئی ہیں۔ جس طرح حکومت آئین و قوانین کو پس پشت ڈال کر جمعیت علماء اسلام کے ساتھ زیادتی کر رہی ہے جس کا واضح ثبوت جماعت کے سینیٹر عبدالشکور غیبزئی اور رکن بلوچستان اسمبلی حاجی میر زابد ریکی کے نام ای سی ایل میں ڈالے جاتے ہیں، پھر حکومت کی جانب سے معذرت کی جاتی ہے اور یہ طرز عمل سمجھ سے بالاتر ہے۔ بلوچستان حکومت اور وزیر اعلیٰ یا تو بے اختیار ہیں یا نچر فیصلے قسطوں میں کرتے ہیں۔

بقیہ 9

مثبت رجحان برقرار رکھا۔ اس ماہ برآمدات سالانہ بنیادوں پر 8.63 فیصد جبکہ ماہانہ بنیادوں پر 6.81 فیصد بڑھ کر ایک ارب 79 کروڑ 90 لاکھ ڈالر ہوگئیں۔ اگست میں یہ حجم ایک ارب 60 کروڑ جبکہ ستمبر 2025 میں ایک ارب 57 کروڑ 30 لاکھ ڈالر تھا۔ ناسازگار حالات کے باوجود پاکستانی ٹیکسٹائل مصنوعات عالمی منڈی میں اپنی جگہ برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ سینئر محمد عبدالقادر نے کہا کہ ٹیکسٹائل شعبہ پاکستان کیلئے محض ایک برآمدی صنعت ہی نہیں بلکہ روزگار، صنعتی سرگرمی، زرعی معیشت اور زرمبادلہ کے حصول کا بنیادی ذریعہ ہے۔ تاہم توانائی کی قیمتیں، بلند شرح سود، مہنگے خام مال، ٹیکسوں کا بوجھ، عالمی مسابقت اور پالیسیوں میں عدم تسلسل برآمد کنندگان کی مسابقتی صلاحیت کو متاثر کرتے ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ توانائی کی مسابقتی قیمتیں، آسان فنانسنگ، بروقت ریفنڈز، جدید ٹیکنالوجی اور مستقل برآمدی پالیسی فراہم کرے۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار نے مزید کہا کہ پاکستان کو روایتی ٹیکسٹائل مصنوعات سے آگے بڑھ کر ویلیو ایڈڈ گارمنٹس، ٹیکنیکل ٹیکسٹائل، برانڈڈ مصنوعات اور اعلیٰ معیار کی مصنوعات کی برآمد پر توجہ دینا ہوگی۔ یورپ، امریکہ، مشرق وسطیٰ، وسطی ایشیا اور دیگر ابھرتی ہوئی منڈیوں میں مارکیٹ ڈائیورسفکیشن بھی ضروری ہے۔ ٹیکسٹائل برآمدات میں موجودہ اضافہ پاکستان کیلئے اہم معاشی موقع ہے۔ حکومت برآمدکنندگان کو مستقل اور سازگار کاروباری ماحول فراہم کرے، بجلی و گیس کے نرخ مسابقتی بنائے، ٹیکس نظام آسان کرے اور ویلیو ایڈیشن و جدید ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرے تو پاکستان ٹیکسٹائل برآمدات سے نہ صرف اربوں ڈالر اضافی زرمبادلہ کما سکتا ہے بلکہ روزگار، صنعتی ترقی اور مجموعی معاشی استحکام کو بھی مضبوط بنیاد فراہم کر سکتا ہے۔

بقیہ 10

پر دستخط، خصوصی افراد کے لیے KUMAK پروگرام پر عملدرآمد مزید مؤثر بنانے کا عزم وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی افراد کی فلاح و بہبود کے لیے کاوشوں اور پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر ولی محمد نورزئی کی مسلسل محنت کے نتیجے میں کوئٹہ میں سیکرٹری سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ حکومت بلوچستان عصمت اللہ قریش اور HBL konnect کے درمیان مفاہمتی یادداشت (MOU) پر دستخط کیے گئے۔ مفاہمتی یادداشت کا مقصد KUMAK پروگرام کے تحت خصوصی افراد کو مالی معاونت، تعلیمی سہولیات اور دیگر فلاحی اقدامات کی شفاف اور مؤثر فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ KUMAK پروگرام کے تحت حکومت بلوچستان خصوصی افراد کے لیے وظائف اور تعلیمی سہولیات فراہم کرے گی، جن میں پی ایچ ڈی تک تعلیم کے اخراجات بھی حکومت بلوچستان کے خرچ پر یقینی بنائے جائیں گے، جبکہ خصوصی افراد کو معاشی طور پر خودمختار بنانے کے لیے بلاسود قرضوں سمیت دیگر سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔ HBL konnect کے ذریعے ان سہولیات اور مالی معاونت کی مستحق افراد تک رسائی کو مزید آسان، شفاف اور مؤثر بنایا جائے گا، جس سے خصوصی افراد کی تعلیم، مالی خودمختاری اور معاشرتی شمولیت کے حوالے سے حکومت بلوچستان کے اقدامات کو عملی طور پر مزید تقویت ملے گی۔

بقیہ 11

ڈپٹی سیکرٹری سید اکبر خان، ضلعی سیکرٹری مصطفیٰ کمال، پی ایس او کے صوبائی سیکرٹری وارث افغان، وزیر خان ناصر، مولوی اختر محمد اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا، جبکہ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض نعت چلازئی نے انجام دیے اور تلاوت کلام پاک کی سعادت حاجی واحد زرکچیل نے حاصل کی۔ صوبائی صدر نصر اللہ زیرے نے اپنے خطاب میں کہا کہ شہدائے جمہوریت اور شہدائے وطن نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے پشتون قومی تحریک اور جمہوری جدوجہد کو نئی قوت اور توانائی دی۔ ان شہداء نے اپنے خون سے اس وطن کی حفاظت، جمہوریت کی بحالی اور قوم کے قومی، سیاسی، معاشی اور انسانی حقوق کے لیے جدوجہد کی ایک روشن تاریخ رقم کی۔

بقیہ 12

کبدانی نے حادثے میں دو قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ انسانی جانوں کا تحفظ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور حفاظتی امور میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ بند، غیر فعال اور خطرناک کول مائنز کی فوری نشاندہی کی جائے اور ایسے مقامات پر مناسب حفاظتی اقدامات کیے جائیں تاکہ غیر ضروری طور پر کسی شخص کے داخل ہونے کا امکان نہ رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خطرناک مائنز کے اطراف مناسب نشانات اور انتباہی بورڈ نصب کیے جائیں اور مقامی آبادی کو زہریلی گیس اور دیگر ممکنہ خطرات سے متعلق آگاہی فراہم کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ کول مائنز میں حفاظتی اصولوں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ضروری انتظامات اور باہمی رابطہ مؤثر بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام کے لیے انتظامیہ، محکمہ معدنیات، پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں کو باہمی تعاون اور مربوط حکمت عملی کے تحت کام کرنا ہوگا۔ ضلعی انتظامیہ انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کو یقینی بنائے گی۔ اس موقع پر متعلقہ حکام نے ڈپٹی کمشنر کو یقین دہانی کرائی کہ حادثے کے بعد حفاظتی اقدامات کا ازسرنو جائزہ لیتے ہوئے خطرناک اور غیر فعال کول مائنز کے حوالے سے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 13

کے قبضے سے 10 کلو چرس برآمد کر کے اسے گرفتار کر لیا صدر پولیس نے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر کے عبدالرازق اور زیب کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے مسروقہ موٹر سائیکل، اسلحہ ایمونیشن گرفتار، تھانہ نیو کچلاک کے ایس ایچ او عبدالحئی گرانی نے ملزمان عبدالصمد اور غلام دستگیر کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے اسلحہ، ایمونیشن برآمد کر لیا تمام گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 14

تاریخ کے تلخ سانحات کو بطور دھمکی استعمال کرنا انتہائی قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان چاروں صوبوں سمیت آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے عوام کا مشترکہ وطن ہے اور یہ کسی کی جاگیر نہیں۔ سیاسی نااہلی اور ناکامی کو ملکی سلامتی اور قومی وحدت کے خلاف بیانیے میں تبدیل کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان سے خیبر پختونخوا تک عوام نے ہمیشہ وفاق پاکستان اور آئین کی سربلندی کیلئے قربانیاں دی ہیں، جبکہ خیبر پختونخوا کے وطن دوست عوام کی پاکستان سے محبت کو چند سیاسی عناصر کے معاندانہ بیانات زائل نہیں کر سکتے۔ حیات خان اچکزئی نے کہا کہ ملک کو تقسیم کرنے اور بنگلہ دیش کی مثالیں دینے والے عناصر کو آئین پاکستان، وفاق اور قومی یکجہتی کا احترام کرنا چاہیے۔ انہوں نے سیاسی قوتوں پر زور دیا کہ دھمکی، نفرت اور تقسیم کی سیاست ترک کر کے جمہوریت، آئین اور پاکستان کی مضبوطی کیلئے مثبت کردار ادا کیا جائے۔

بقیہ 15

میں یہ اعزاز FUS Pakistan، Balochistan International Think Tank، International Society of Earth Friends Pakistan کی جانب سے دیا گیا ہے، ترجمان نے کہا کہ جمال شاہ کاکڑ نے بلوچستان میں مشکل اور چیلنجنگ سیاسی حالات کے باوجود عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور ان کے حل کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھی۔ انہوں نے مسلم لیگ (ن) بلوچستان کو فعال، منظم اور عوام سے مربوط بنانے میں بھی اہم کردار ادا کیا اور پارٹی کارکنوں کو متحرک کرنے کے مسلم لیگ (ن) کے سیاسی کردار کو مزید مؤثر بنانے کے لیے مسلسل کام کیا۔ ترجمان کے مطابق جمال شاہ کاکڑ نے رکن قومی اسمبلی اور این اے 263 کوئٹہ II کے منتخب نمائندے کی حیثیت سے بالخصوص کوئٹہ کے عوام کو درپیش مسائل کو قومی اسمبلی میں بھرپور انداز میں اجاگر کیا ہے۔

بقیہ 16

بائی پاس سے ہوتی ہوئی پرانے سنجاوی پہنچی، جہاں سے مرکزی بازار سے گزرتے ہوئے دوبارہ اسسٹنٹ کمشنر آفس پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی میں شہریوں، طلبہ، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے قومی پرچم اٹھائے ہوئے "پاکستان زندہ باد" اور "پاک فوج زندہ باد" کے نعرے بلند کیے اور ملکی سلامتی، قومی اتحاد اور یکجہتی کے ساتھ اپنی وابستگی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر سنجاوی کے قبائلی عمائدین، سرداروں اور ملک صاحبان کے ساتھ ایک خصوصی اجلاس بھی منعقد کیا گیا۔ اجلاس میں قبائلی عمائدین نے پاک فوج کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے علاقے میں امن وامان کے قیام، قومی اتحاد، بھائی چارے اور باہمی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے اپنے بھرپور تعاون کے عزم کا اعادہ کیا۔ اسسٹنٹ کمشنر سنجاوی شیر شاہ علیزئی نے ریلی میں عوام، طلبہ، سول سوسائٹی اور قبائلی عمائدین کی بھرپور شرکت کو سراہتے ہوئے کہا کہ سنجاوی کے عوام نے ہمیشہ امن، قومی اتحاد اور ملکی استحکام کے لیے مثبت کردار ادا کیا ہے۔ عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان باہمی تعاون اور اعتماد ہی ملک کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج اور دیگر سیکیورٹی ادارے ملکی سلامتی اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں، جبکہ سنجاوی کے عوام امن و استحکام کے فروغ کے لیے ان کے ساتھ بھرپور تعاون جاری رکھیں گے۔ ریلی کے اختتام پر ملکی سلامتی، امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

بقیہ 17

تاہم اس کے باوجود تاحال تمام شعبہ جات میں باقاعدہ کلاسز مکمل طور پر بحال نہیں ہو سکیں جو طلبہ کے لیے انتہائی تشویش ناک صورتحال ہے۔ مستونگ اسٹوڈنٹس فورم کا کہنا ہے کہ ایک جانب طلبہ کو باقاعدہ لیکچرز، اسائنمنٹس، لیب اور دیگر تعلیمی سرگرمیوں سے محرومی کا سامنا ہے جبکہ دوسری جانب امتحانات کی تیاری کی اطلاعات سامنے آ رہی ہیں۔ فورم کے مطابق کلاسز کے بغیر امتحانات لینا طلبہ کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہوگا۔ خصوصاً فارمیسی ڈیپارٹمنٹ کے طلبہ کے حوالے سے فورم نے کہا کہ فارمیسی ایک ایسا شعبہ ہے جس میں نظریاتی تعلیم کے ساتھ لیبارٹری اور عملی تربیت بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ اگر طلبہ کو مناسب پریکٹیکل اور لیب ورک فراہم کیے بغیر امتحانات کی جانب دھکیلا گیا تو اس کے اثرات ان کی پیشہ ورانہ تعلیم پر مرتب ہو سکتے ہیں۔ فورم نے اساتذہ کی غیر حاضری اور مختلف نوعیت کی رخصتوں سے متعلق سامنے آنے والی شکایات کا بھی نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ان معاملات کی شفاف اور غیر جانبدارانہ انتظامی جانچ پڑتال کی جائے اور اگر کسی بے ضابطگی کی تصدیق ہو تو قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے۔ مستونگ اسٹوڈنٹس فورم نے مطالبہ کیا کہ ڈی سی مستونگ کے خط اور طلبہ کے مسلسل مطالبات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے تمام شعبہ جات میں فوری طور پر باقاعدہ کلاسز، لیکچرز، لیب، پریکٹیکل اور دیگر تعلیمی سرگرمیاں بحال کی جائیں۔ فورم نے واضح کیا کہ طلبہ اپنے جائز تعلیمی حقوق کے لیے پرامن اور آئینی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ اگر مطالبات پر فوری پیش رفت نہ ہوئی تو طلبہ آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

بقیہ 18

دوران سولرائزیشن پروگرام سے متعلق BSTS کے قابل اطلاق تقاضوں اور ٹیکس سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا جبکہ متعلقہ معاملات میں مزید وضاحت اور باہمی رابطہ کاری کی ضرورت پر بھی گفتگو ہوئی۔ اجلاس میں ٹیکس قوانین کے مؤثر نفاذ، متعلقہ اداروں کو رہنمائی فراہم کرنے اور ٹیکس سے متعلق امور کو واضح کرنے کے لیے ادارہ جاتی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔

بقیہ 19

اور زرعی انکم ٹیکس کی وصولی کے اہداف کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور ٹیکس ریکوری کے عمل کو مزید تیز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ زرعی انکم ٹیکس کے مقررہ اہداف کے حصول میں کسی قسم کی غفلت یا سستی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ محکمہ زراعت سے سولرائزیشن اسکیم سے استفادہ کرنے والے تمام زمینداروں کی فہرستیں فوری طور پر حاصل کی جائیں اور ایسے زمینداروں کی نشاندہی کی جائے جو حکومتی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کے باوجود اپنے واجب الادا زرعی ٹیکس اور دیگر سرکاری واجبات جمع نہیں کرا رہے۔ آغا سمیع اللہ نے کہا کہ حکومت کی جانب سے زمینداروں کو سولرائزیشن، گرین ٹریکٹر اسکیم، کھاد، بیج اور دیگر سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، تاہم اس کے ساتھ زمینداروں کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے قانونی و مالی واجبات بروقت ادا کریں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ٹیکس ادا نہ کرنے والے زمینداروں کے خلاف قانون اور قواعد کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے اور اس حوالے سے متعلقہ ریکارڈ مرتب کر کے رپورٹ پیش کی جائے۔

بقیہ 20

پر ڈپٹی کمشنر مہراللہ بادینی نے پولیو مہم کے دوران پیش آنے والے مسائل اور خامیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے ہدایت کی کہ آئندہ مہم میں ان کے تدارک کے لیے مؤثر اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ انہوں نے زیرو ڈوز بچوں تک رسائی، ٹیموں کی کارکردگی اور مانیٹرنگ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے پر بھی زور دیا۔ اجلاس میں پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے ضلعی انتظامیہ، محکمہ صحت اور پولیو پروگرام کے درمیان مربوط رابطہ کاری اور مشترکہ کاوشوں کو مزید بہتر بنانے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 21

بنیادوں پر صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے عوامی حلقوں نے حکام بالا سے مطالبہ کیا ہے کہ صورتحال کا فوری نوٹس لے کر متعلقہ افسران کو شہریوں کو درپیش پانی کے مسئلے کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کی ہدایت کی جائے۔

بقیہ 22

پر شہریوں کے مسائل سنے گئے اور ان کے فوری حل کے لیے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کی گئیں۔ امن کمیٹیوں شہریوں اور پولیس کے درمیان رابطہ کو جاری رکھنے کا سلسلہ جاری رہے گا

بقیہ 23

سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، بلوچستان میں امن وامان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی مسلسل کارروائیاں قابل قدر ہیں۔ معاون برائے داخلہ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قوم کے عزم کی ترجمان ہیں، ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیوں میں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی سرزمین کو دہشت گرد عناصر سے پاک کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا۔

بقیہ 24

جذبے کا مظاہرہ کیا۔ کانفرنس کے دوران تمام مکاتب فکر کے نمائندوں نے پاک فوج کے بہادر جوانوں اور افسران کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سرحدوں کی حفاظت سے لے کر آفت زدہ حالات تک، پاک فوج نے ہر محاذ پر ملک و قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ عوام اور افواج کا اتحاد: شرکاء نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پوری قوم ہر مشکل اور چیلنج کی گھڑی میں اپنی مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ قبائلی عمائدین اور انتظامی افسران نے واضح کیا کہ ارض وطن کے امن و استحکام کے لیے پاک فوج کی شاندار قربانیاں تاریخ کا ایک سنہرا باب ہیں، جنہیں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ کانفرنس کے اختتام کے بعد افواج پاکستان سے محبت اور یکجہتی کے عملی اظہار کے طور پر ایک عظیم الشان فلیگ مارچ نکالا گیا۔ فلیگ مارچ کا آغاز ڈپٹی کمشنر کمپلیکس سے ہوا، جو شہر کی اہم شاہراہوں بشمول ہرنائی بازار اور ایس پی آفس سے ہوتا ہوا واپس اپنے ابتدائی مقام (ڈی سی کمپلیکس) پر اختتام پذیر ہوا۔ مارچ کے شرکاء نے ہاتھوں میں سبز ہلالی پرچم اٹھا رکھے تھے، جس سے پورا راستہ قومی رنگوں میں رنگ گیا۔ فلیگ مارچ کے دوران شرکاء "پاکستان زندہ باد" اور "پاک فوج پائندہ باد" کے پرجوش نعرے لگاتے رہے، جس سے علاقے کی فضا وطن پرستی کے جذبے سے گونج اٹھی۔ یہ کانفرنس اور فلیگ مارچ نہ صرف ضلعی انتظامیہ اور عوام کا اپنی افواج کے ساتھ گہرے تعلق کا ثبوت ہے، بلکہ اس بات کی بھی روشن دلیل ہے کہ ملکی سلامتی کے دفاع کے لیے پورا ملک ایک پیج پر ہے۔

بقیہ 25

تعلیمی اداروں کے ہیڈ ماسٹرز و ہیڈ مسٹریسز، معززین اور بڑی تعداد میں طلباء وطالبات نے شرکت کی۔ سیشن کا بنیادی مقصد طلباء وطالبات کو BEEF اسکالرشپ پروگرام کے طریقہ کار، اہلیت کے معیار اور دستیاب تعلیمی مواقع سے آگاہ کرنا تھا، تاکہ مالی مشکلات کے باوجود باصلاحیت طلباء اپنی اعلیٰ تعلیم کا سلسلہ جاری رکھ سکیں۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر BEEF خالد خان مانڈائی اور ان کی آن لائن کوئٹہ ٹیم نے ویڈیو لنک کے ذریعے سیشن کے شرکاء کو تفصیلی بریفنگ دی۔ شرکاء کو گزشتہ دس سال کے دوران BEEF اسکالرشپس سے مستفید ہونے والے طلباء وطالبات، ضلع کے ٹاپرز اور مختلف اسکالرشپ پروگرامز کے حوالے سے معلومات فراہم کی گئیں۔ BEEF ٹیم نے طلباء وطالبات کو بتایا کہ اسکالرشپ کے لیے درخواست دیتے وقت اہلیت کے معیار، تعلیمی کارکردگی، مقررہ شرائط اور آن لائن درخواست کے طریقہ کار کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ اقلیتی طلباء اور خصوصی افراد کے لیے مختص اسکالرشپ کوٹے سمیت مختلف سہولیات اور مواقع کے بارے میں بھی آگاہی فراہم کی گئی۔ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (BEEF) صوبے کے مستحق، باصلاحیت اور مالی مشکلات کا سامنا کرنے والے طلباء وطالبات کو تعلیمی معاونت فراہم کرنے کا ایک اہم پروگرام ہے، جس کا مقصد قابل طلباء کو مالی رکاوٹوں کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم ہونے سے بچانا اور انہیں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔

بقیہ 26

ضلع کوہلو کے تعلیمی شعبے سے متعلق اہم مسائل اور شکایات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بالخصوص کنٹریکٹ اساتذہ کی مبینہ جعلی اسناد کے معاملے سمیت دیگر انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا۔ ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن نے واضح کیا کہ تعلیمی اداروں میں حاضری، نظم و ضبط اور معیار تعلیم پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، جبکہ غفلت اور غیر حاضری کے مرتکب ملازمین کے خلاف قواعد وضوابط کے مطابق کارروائی جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ 27

ماریہ شمعون نے مدارس کے منتظمین کو رجسٹریشن کے لیے درکار دستاویزات، متعلقہ ریکارڈ کی تکمیل اور مقررہ طریقہ کار کے مطابق درخواست جمع کرانے کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ مدارس کی رجسٹریشن سے متعلق تمام قانونی اور انتظامی تقاضے پورے کرنا ضروری ہے تاکہ مدارس کو درپیش انتظامی امور کو باقاعدہ طریقہ کار کے تحت حل کیا جا سکے۔ اس موقع پر غیر رجسٹرڈ مدارس کے علماء کرام اور منتظمین نے رجسٹریشن کے عمل کے حوالے سے درپیش مختلف مسائل، مشکلات اور تحفظات سے اسسٹنٹ کمشنر کو آگاہ کیا جنہیں غور سے سنا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے متعلقہ امور پر ضروری رہنمائی فراہم کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ رجسٹریشن کے عمل کو سہل بنانے اور مدارس کی انتظامیہ کو درکار معاونت فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔ اجلاس میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ مدارس کی انتظامیہ رجسٹریشن کے عمل کو بروقت مکمل کرنے کے لیے متعلقہ حکام کے ساتھ تعاون کرے اور مطلوبہ دستاویزات و ریکارڈ مکمل رکھے۔ اجلاس کا بنیادی مقصد غیر رجسٹرڈ مدارس کے علماء کرام اور منتظمین کو رجسٹریشن کے مکمل طریقہ کار سے آگاہ کرنا، ان کے مسائل کا جائزہ لینا اور رجسٹریشن کے عمل کو آسان، شفاف اور مؤثر بنانا تھا۔

بقیہ 28

پیش کیے عوام کی جانب سے بالخصوص زراعت، تعلیم، صحت، بجلی کی فراہمی، سڑکوں و دیگر بنیادی سہولیات ترقیاتی منصوبوں پینے کے پانی اور دیگر عوامی نوعیت کے مسائل کی نشاندہی کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نصیرآباد ورنیدر لعل نے عوام کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل اور شکایات کو توجہ سے سنا اور متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں انہوں نے افسران کو تاکید کی کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ان کے جائز مسائل کے ازالے میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی اس موقع پر مختلف محکموں کے افسران نے اپنے محکموں سے متعلق عوامی شکایات اور سوالات کے جوابات دیے اور متعدد مسائل کے حل کے لیے موقع پر ہی عملی اقدامات اور ضروری کارروائی کی یقین دہانی کرائی بعض مسائل کے فوری حل کے لیے متعلقہ افسران کو موقع پر ہی ضروری ہدایات بھی جاری کی گئیں جبکہ ایسے مسائل جن کے حل کے لیے مزید کارروائی درکار تھی ان کے لیے متعلقہ محکموں کو باقاعدہ ہدایات جاری کی گئیں ڈپٹی کمشنر ورنیدر لعل نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور ان کے مسائل کا بروقت ازالہ ہے۔ کھلی کچہریوں کے انعقاد کا مقصد انتظامیہ اور عوام کے درمیان براہ راست رابطے کو مزید مضبوط بنانا اور عوامی شکایات کو متعلقہ حکام تک فوری طور پر پہنچا کر ان کا حل یقینی بنانا ہے انہوں نے کہا کہ عوام اپنے مسائل کے حل کے لیے ضلعی انتظامیہ سے براہ راست رابطہ کر سکتے ہیں اور انتظامیہ عوامی شکایات کے ازالے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ کھلی کچہری میں موصول ہونے والی درخواستوں اور شکایات پر پیش رفت کو یقینی بنایا جائے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جائیں کھلی کچہری کے دوران عوام نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ان کے مسائل سننے اور موقع پر متعلقہ افسران کی جانب سے مسائل کے حل کے لیے اقدامات اٹھانے پر اطمینان اور خوشی کا اظہار کیا شہریوں نے کہا کہ کھلی کچہری کے ذریعے انہیں اپنے مسائل براہ راست ڈپٹی کمشنر اور ضلعی محکموں کے افسران کے سامنے پیش کرنے کا موقع ملا جس سے عوام اور انتظامیہ کے درمیان رابطے میں مزید بہتری آئے گی۔

بقیہ 29

کے حوالے سے بریفنگ دی۔ محکمہ ایریگیشن کے حوالے سے جاری ترقیاتی منصوبوں، آبپاشی سے متعلق امور اور مختلف اسکیموں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا، جبکہ محکمہ صحت کے حوالے سے ہسپتالوں اور صحت مراکز میں فراہم کی جانے والی سہولیات، جاری اقدامات اور عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور زیر غور آئے۔ کمشنر عرفان اللہ خان نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ جاری منصوبوں اور محکمانہ سرگرمیوں میں مزید بہتری لائی جائے، کام کے معیار کو یقینی بنایا جائے اور عوام کو سہولیات کی فراہمی میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام محکموں کی کارکردگی کا باقاعدگی سے جائزہ لینے کا مقصد محکمانہ امور میں بہتری، مسائل کا بروقت ازالہ اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ واضح رہے کہ کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان کی جانب سے ڈویژن کے تمام محکموں کی کارکردگی اور پیش رفت کا مرحلہ وار پروگریس ریویو لیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں تمام محکموں کی پروگریس ریویو میٹنگز ون بائی ون روزانہ کی بنیاد پر جاری رہیں گی۔

بقیہ 30

ہوئی وارداتوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہر میں جرائم پیشہ عناصر بے خوف ہو کر دن دیہاڑے شہریوں کو لوٹ رہے ہیں۔ جبکہ عوام کی جان و مال کا تحفظ ایک سنگین مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ڈپٹی کمشنر ہاؤس کے سامنے قومی شاہراہ پر جو سیکورٹی کے حوالے سے ایک حساس علاقہ سمجھا جاتا ہے مسلح افراد نے ایک نوجوان سے موٹر سائیکل موبائل فون اور نقدی چھین کر با آسانی فرار ہو گئے۔ حساس مقام پر پیش آنے والے اس واقعے نے شہر میں امن وامان کی صورتحال اور سیکورٹی انتظامات پر کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ چیئرمین مقصود احمد نیچاری نے کہا کہ دن دیہاڑے شہریوں کو سرعام لٹنا انتہائی تشویشناک ہے۔ موٹر سائیکل چوری موبائل فون چھیننے اور بازار میں دکانداروں کو لوٹنے کے وارداتوں کے مسلسل واقعات سے عوام میں خوف وہراس پھیل رہا ہے اور شہری خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں میں دن بہ دن اضافے کے باوجود پولیس کی جانب سے جرائم کی سرکوبی کے لیے کوئی مؤثر کارروائی نہ کرنا باعث تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور ضلعی انتظامیہ شہر میں بڑھتی ہوئی چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں کی روک تھام کے لیے محض رسمی کارروائیوں اور زبانی دعوؤں کے بجائے مؤثر عملی اور ٹھوس اقدامات اٹھائیں تاکہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے اور جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی کرتے ہوئے ان کی حوصلہ شکنی کی جا سکے۔

بقیہ 31

کہا کہ اگر آج ہم مختلف شعبوں میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں اور معاشرے میں اپنا مقام بنا چکے ہیں تو اس کے پیچھے ہمارے اساتذہ کی انتھک محنت اور رہنمائی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسان اپنی زندگی میں بہت سے لوگوں کو بھول سکتا ہے لیکن اپنے استاد کی تعلیم، نصیحت اور رہنمائی کو کبھی فراموش نہیں کر سکتا۔ ڈویژنل ڈائریکٹر نصیرآباد نے کہا کہ استاد کی عزت دراصل علم اور تعلیم کی عزت ہے۔ جو معاشرے اپنے اساتذہ کو عزت اور مقام دیتے ہیں وہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوتے ہیں، کیونکہ استاد ہی نئی نسل کو مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تیار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں تعلیم کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ چکی ہے، اس لیے ضروری ہے کہ اساتذہ کو بہتر تعلیمی ماحول، ضروری سہولیات اور پیشہ ورانہ تربیت کے مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ وہ طلباء کی بہتر انداز میں رہنمائی کر سکیں۔ میر عظیم جان ساجدی نے کہا کہ نصیرآباد ڈویژن میں تعلیمی معیار کی بہتری اور طلباء کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے اساتذہ کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اساتذہ اپنی ذمہ داریاں ایمانداری، خلوص اور قومی جذبے کے ساتھ ادا کریں تاکہ نئی نسل کو بہتر تعلیم و تربیت فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ طلباء کی تعلیمی ضروریات کے ساتھ ساتھ ان کی اخلاقی تربیت پر بھی خصوصی توجہ دیں اور انہیں ملک و قوم کی خدمت، قانون کی پاسداری اور معاشرتی ذمہ داریوں کا شعور دیں۔

بقیہ 32

ضلعی آفیسر ماحولیات خادم حسین مگسی جبکہ جھل مگسی میں کام کرنے والی مختلف آرگنائزیشنز کے فوکل پرسن سیف اللہ لاسکانی مگسی سمیت دیگر متعلقہ افسران و نمائندگان نے شرکت کی اس موقع پر متعلقہ افسران اور تنظیموں کے نمائندگان نے اپنے اپنے محکموں اور اداروں کی مجموعی کارکردگی جاری ترقیاتی و فلاحی منصوبوں عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور مستقبل کے لائحہ عمل کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر سید رحمت اللہ شاہ کو تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے جاری منصوبوں پر پیش رفت درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے بھی آگاہ کیا ڈپٹی کمشنر سید رحمت اللہ شاہ نے افسران کو ہدایت کی کہ ضلع میں جاری تمام ترقیاتی اور فلاحی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ ساتھ تعمیراتی کاموں کے معیار پر بھی خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ان کے مسائل کے فوری حل اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنائیں انہوں نے مزید ہدایت کی کہ تمام محکمے باہمی رابطے اور مربوط حکمت عملی کے تحت کام کریں تاکہ جاری ترقیاتی سرگرمیوں کے ثمرات عوام تک مؤثر انداز میں پہنچ سکیں ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ اپنے اپنے محکموں کے جاری منصوبوں اور سرگرمیوں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے، کام کے معیار اور رفتار کو یقینی بنایا جائے اور کسی بھی رکاوٹ یا مسئلے کی صورت میں ضلعی انتظامیہ کو بروقت آگاہ کیا جائے ڈپٹی کمشنر نے ضلع میں کام کرنے والی فلاحی تنظیموں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ عوامی مسائل کے حل اور معاشرے کی بہتری کے لیے سرکاری اداروں اور غیر سرکاری تنظیموں کے درمیان مؤثر رابطہ اور تعاون وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے تمام متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ عوامی مفاد کو اولین ترجیح دیتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کریں

بقیہ 33

دینا، سماجی ہم آہنگی کو مضبوط کرنا اور معاشرے میں پائیدار امن و استحکام کے لیے اقدامات کو فروغ دینا ہے۔ تقریب کے دوران چیئرمین گوادر ایمبولنس سروس نسیم موسیٰ نے سروس کی کارکردگی اور خدمات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ گوادر ایمبولنس سروس کے قیام سے اب تک تقریباً 4 ہزار 10 مریضوں، میتوں اور مختلف ہنگامی کیسز کو طبی سہولیات اور آمد ورفت کی خدمات فراہم کی گئی ہیں، جن میں ٹریفک حادثات، بیماری، ایمرجنسی اور میتوں کی منتقلی سمیت دیگر کیسز شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ عوامی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے مستقبل میں جیونی میں بھی ایمبولنس سروس شروع کرنے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ نے گوادر ایمبولنس سروس کی عوامی خدمات کو سراہتے ہوئے چیئرمین اور پوری ٹیم کی کاوشوں کی حوصلہ افزائی کی۔

بقیہ 34

سردیوں کے ایام میں صارفین کیلئے ایندھن کا کام انجام دیتا ہے اگر سردیوں میں بھی یہی صورتحال رہی تو سرد علاقوں کے ضعیف، بیمار، عورتیں، بچے اور بوڑھے لوگوں کے سخت مسائل پیدا ہونے کے خدشات ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ جعلی حکومت اور بوگس مسلط نمائندوں سے کسی خیر اور اچھے کام کی توقع نہیں نہ ہی انہوں نے گذشتہ دو سالوں کے سردیوں کے دوران عوام کیلئے اچھا اقدام کیا بلکہ انہوں نے تجارتی بنیادوں کی اسکیمات بنا کرا کے اپنے لگائے ہوئے سرمائے کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اپنے عوام اور کوئٹہ کے شہریوں کو کسی صورت اس بےرحم مسلط جعلی حکومت کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑے گی پارٹی عوامی حقوق کے حصول کے لئے پرامن جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ 35

ملازمین ترقی کے منتظر ہیں جبکہ بعض ملازمین ریٹائرمنٹ کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ پروموشن میں غیر ضروری تاخیر سے ملازمین میں شدید بے چینی اور مایوسی پائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین اپنے جائز حق کے منتظر ہیں، اس لیے چیف سیکرٹری بلوچستان فوری نوٹس لیتے ہوئے پروونشل سلیکشن بورڈ کا اجلاس طلب کرنے کے احکامات جاری کریں تاکہ تمام زیر التوا پروموشن کیسز کا شفاف، میرٹ پر اور بروقت فیصلہ کیا جا سکے۔ جے ٹی اے (آئینی) نے چیف سیکرٹری سے مطالبہ کیا کہ پروموشن کیسز کو مزید تاخیر سے بچانے کے لیے فوری پروونشل سلیکشن بورڈ کی میٹنگ کا انعقاد کیا جائے۔ تاکہ ملازمین کو ان کا جائز حق اور ترقی بروقت مل سکے۔

بقیہ 36

اسٹوریج پر بھی کارروائی عمل میں لائی گئی اسی طرح بعض بیکریوں اور دیگر فوڈ پوائنٹس پر صفائی کی ناقص صورتحال، ذاتی حفظان صحت کے اصولوں کی عدم پابندی، گندے برتن، کھانے پینے کی اشیاء پر مکھیوں کی موجودگی، اشیائے خورد ونوش کو ڈھانپ کر نہ رکھنے اور BFA لائسنس کی عدم موجودگی سمیت متعدد خلاف ورزیاں سامنے آئیں، جن پر متعلقہ کاروباری افراد کے خلاف ضابطے کے مطابق کارروائی کی گئی فوڈ سیفٹی ٹیم نے کاروباری حضرات کو ہدایت کی کہ وہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مقررہ SOPs پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنائیں، صفائی اور حفظان صحت کے معیار کو بہتر کریں اور اشیائے خورد ونوش کے معیاری اور محفوظ اسٹوریج پر خصوصی توجہ دیں۔ فوڈ سیفٹی ٹیم نے واضح کیا کہ عوام کو معیاری، صاف ستھری اور محفوظ خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے فوڈ سیفٹی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رکھی جائیں گی

بقیہ 37

تنظیمی صورتحال، مختلف یونٹوں کی کارکردگی، یونٹوں کو مزید فعال اور منظم بنانے، جماعتی نظم و ضبط کو مضبوط کرنے، عوامی رابطہ مہم کو مؤثر بنانے اور ضلع کوئٹہ کے مختلف علاقوں کو درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی غور وخوض کیا جائے گا۔ اجلاس میں آئندہ کے جماعتی پروگراموں، یونٹ سطح پر تنظیمی سرگرمیوں میں تیزی لانے، کارکنوں کے درمیان رابطے کو مزید مضبوط بنانے اور جمعیت علماء اسلام کو ضلع بھر میں مزید فعال و متحرک بنانے کے حوالے سے اہم فیصلے بھی متوقع ہیں۔ ضلعی سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس نے تمام اراکین مجلس عمومی سے اپیل کی ہے کہ وہ اجلاس میں بروقت اور بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں، کیونکہ مجلس عمومی جماعت کا اہم دستوری فورم ہے جہاں باہمی مشاورت کے ذریعے جماعتی معاملات اور عوامی مسائل کا جائزہ لیا جاتا ہے اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جاتا ہے۔

بقیہ 38

شاہجہان کبزار اور دیگر بھی موجود تھے۔ حاجی خان محمد بڑیچ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی جماعت ہے جس نے ہمیشہ عوام کے حقوق کی جدوجہد کی ہے، پیپلز پارٹی نے الیکشن میں جن نعروں پر ووٹ لیا انہیں ہمیشہ عملی جامہ بھی پہنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی صوبائی حکومت صوبے میں بلاول بھٹو زرداری کے عوامی منشور پر عمل پیرا ہے اور عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور عوام سے انتخابات کے دوران جو وعدے کیے گئے تھے انہیں پورا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی واحد جماعت ہے جس نے پاکستان کا آئین 18 ویں ترمیم کے ذریعے مکمل کیا، بلوچستان پیکج دیا اور صوبوں کو خودمختار بنایا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے شہید قائدین شہید ذوالفقار علی بھٹو، شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کی سیاسی تاریخ ایک روشن باب کی طرح پورے پاکستان کے سامنے ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی شہداء کی جماعت ہے اور اس وقت ملک و قوم کی بقاء کیلئے برسر پیکار ہے، پیپلز پارٹی نے ہمیشہ ملک و قوم یکجہتی کیلئے جدوجہد کی ہے اور کرتی رہے گی انتشار اور بلیک میلنگ کی سیاست کرنے والوں کو عوام پہچان چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو اب بھی قوم پرستی اور بلیک میلنگ کے نعروں سے ورغلایا نہیں جا سکتا، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بلوچستانی عوام اپنے حکومت اور ریاست کے ساتھ کھڑی ہے، دہشتگردوں کے سہولت کاروں اور انکے سیاسی آلہ کاروں کے منصوبے ناکام بنائیں گے۔

بقیہ 39

موجودہ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام باصلاحیت، محنتی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے مالا مال ہیں، جبکہ صوبہ قدرتی وسائل اور معدنی ذخائر سے بھی بھرپور ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کو مؤثر، شفاف اور بہتر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے صوبے کے عوام کی معاشی و سماجی ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ وسائل سے استفادہ کرتے ہوئے مقامی آبادی کو ترقی کے عمل میں زیادہ سے زیادہ شریک کیا جائے۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کی بہتری کے لیے موجودہ حکومت عسکری قیادت کے تعاون سے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ امن واستحکام ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے، اور وہ وقت دور نہیں جب بلوچستان میں پائیدار امن کے ساتھ ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور دہشت گردی کا خاتمہ ہوگا۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی معاشی ترقی اور مستقبل میں اہم کردار ادا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ پاک چین اقتصادی راہداری (CPEC) اور گوادر نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے معاشی ترقی کے اہم مراکز ثابت ہو سکتے ہیں۔ ان منصوبوں سے بھرپور استفادے کے لیے سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر قومی اور صوبائی مفاد میں مشترکہ کوششیں کرنا ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ملک کے دیگر ترقی یافتہ علاقوں کے برابر لانے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں، سیاسی قیادت اور تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کے لیے اجتماعی کاوشیں ناگزیر ہیں۔ سیدال خان ناصر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی ترقی، امن، معاشی استحکام اور عوام کی خوشحالی کے لیے تمام متعلقہ حلقوں کو سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی درحقیقت پاکستان کی ترقی ہے اور ایک پرامن، خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان ملک کے روشن مستقبل کی ضمانت بن سکتا ہے۔

بقیہ 40

اکیڈمی اسلام آباد میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ جیو پولیٹکس کے موضوع پر بات کرنے کے لیے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل سے بہتر کوئی شخصیت نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں طاقت کے توازن اور عالمی نظام میں تبدیلیاں آ رہی ہیں، جن کے تناظر میں سفارت کاری اور بین الاقوامی تعاون کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ نائب وزیراعظم کا کہنا تھا کہ عالمی تنازعات اور مسائل کے پرامن حل میں اقوام متحدہ کا کلیدی کردار ہے۔ مشکلات اور تنقید کے باوجود اقوام متحدہ اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ 41

تجربے پر پاک فوج، سائنسدانوں، انجینئرز اور دفاعی ٹیکنالوجی کے ماہرین کو مبارکباد دی ہے۔ سینیٹ سیکرٹریٹ سے جاری بیان کے مطابق چیئرمین سینیٹ نے پیغام میں کہا کہ فتح 4- کا کامیاب تجربہ پاکستان کی بڑھتی ہوئی سائنسی و تکنیکی صلاحیتوں اور دفاعی خودانحصاری کی جانب اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید ایویونکس اور نیویگیشن ٹیکنالوجی سے لیس اس نظام کی تیاری میں کردار ادا کرنے والے سائنسدانوں اور انجینئرز کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی پاک فوج اور ملکی سائنسی برادری کی پیشہ ورانہ مہارت اور صلاحیتوں کا مظہر ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستانی سائنسدان اور انجینئر زجدید ٹیکنالوجی، قومی سلامتی اور ملکی ترقی میں اپنا مؤثر کردار جاری رکھیں گے۔ چیئرمین سینیٹ نے کامیاب تجربے پر پوری قوم کو بھی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ایسی کامیابیاں قومی اعتماد کو مضبوط اور ملکی خودمختاری، سلامتی اور دفاع کے تحفظ کے عزم کو مزید مستحکم کرتی ہیں۔

بقیہ 42

کہ پاکستانی فوجی دستوں کی سعودی عرب میں موجودگی کوئی نئی بات نہیں بلکہ دونوں ممالک کے درمیان طویل عرصے سے جاری دفاعی تعلقات کا حصہ ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کے مطابق مکہ معاہدے کے تحت بھی پاکستانی فوجی دستے سعودی عرب میں موجود ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سعودی عرب میں تعینات پاکستانی دستے مختلف شعبوں اور دفاعی شعبوں سے وابستہ ہیں۔ ترجمان پاک فوج نے واضح کیا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی تعاون کئی دہائیوں پر مشتمل ہے اور دونوں ممالک کے درمیان عسکری روابط مختلف سطحوں پر جاری رہتے ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کے مطابق سعودی عرب میں پاکستانی دستوں کی موجودگی دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ دفاعی تعاون اور باہمی روابط کا تسلسل ہے۔

بقیہ 43

ملاقات میں سیکیورٹی، انٹیلی جنس شیئرنگ، انسداد دہشت گردی، غیر قانونی مائیگریشن اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو نئی جہت دینے اور اعلیٰ سطح کے روابط مزید بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ فریقین نے میوچل لیگل اسسٹنس سمیت مختلف مفاہمتی یادداشتوں (ایم او یوز) کو جلد حتمی شکل دینے پر اتفاق کیا۔ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے لیے وزیر مملکت طلال چوہدری کی سربراہی میں وزارت داخلہ کا وفد جلد پولینڈ کا دورہ کرے گا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ حکومت پاکستان نے منشیات، غیر قانونی مائیگریشن اور منظم جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی ہے۔ ان کے مطابق حکومتی اقدامات سے پاکستان سے یورپ کی جانب غیر قانونی امیگریشن میں 64 فیصد کمی آئی ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ باہمی تعاون اور دوطرفہ کوآرڈینیشن بڑھا کر ان جرائم میں خاطر خواہ کمی لائی جا سکتی ہے۔ پولینڈ کے وزیر ٹوماش شیمونیاک نے اس ضمن میں ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ ملاقات میں غیر قانونی مائیگریشن کے خاتمے کے لیے یورپ میں پاکستانیوں کے لیے روزگار اور قانونی مائیگریشن کے مواقع بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ پولش وزیر نے کہا کہ پاکستانی شہریوں کو قانونی طریقے سے پولینڈ آمد پر خوش آمدید کہا جائے گا۔ ٹوماش شیمونیاک نے کہا کہ انسداد دہشت گردی اور سیکیورٹی امور پر پاکستان اور پولینڈ کا یکساں مؤقف ہے، دونوں ممالک کے درمیان عوامی، تجارتی اور کاروباری روابط کو وسعت دینے پر بھی گفتگو ہوئی۔ پولش وزیر نے کہا کہ سیاسی اور سیکیورٹی تعلقات کے ساتھ ساتھ معاشی تعلقات کا فروغ بھی انتہائی اہم ہے۔ محسن نقوی نے یورپی یونین کی جی ایس پی پلس اسکیم کے حوالے سے تعاون پر پولینڈ کا شکریہ ادا کیا۔ ملاقات میں پاکستان اور پولینڈ کے درمیان آفیشل پاسپورٹ پر ویزہ فری سہولت فراہم کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ٹوماش شیمونیاک نے خطے میں امن اور استحکام کے لیے پاکستان کی کوششوں کی بھرپور تائید کی۔ ملاقات میں سیکرٹری داخلہ اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔

بقیہ 44

استعفے کے بعد پیپلز پارٹی کی اہم شخصیت کو جوڈیشل کمیشن میں نامزد کیے جانے کا امکان ہے۔

بقیہ 45

کارروائیوں کے دعوے کیے ہیں۔ افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ کے مطابق قندھار کے ضلع خاکریز میں کارروائی کے دوران طالبان کے امر بالمعروف کے اہلکار عبدالرحمان کو ہلاک کر دیا گیا۔ گروپ کا دعویٰ ہے کہ مذکورہ اہلکار شہریوں پر تشدد، غیر قانونی گرفتاریوں، جھوٹے الزامات اور مار پیٹ میں ملوث تھا۔ اس دعوے کی آزادانہ طور پر مکمل تصدیق نہیں ہو سکی۔ دوسری جانب نیشنل موبلائزیشن فرنٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ جلال آباد میں ننگرہار مرکزی جیل کے انٹیلی جنس سربراہ کو ایک منصوبہ بندی کے تحت نشانہ بنا کر ہلاک کر دیا گیا۔ مقامی رپورٹس کے مطابق طالبان پولیس حکام نے بھی جیل کے انٹیلی جنس سربراہ کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے، تاہم حملے میں ملوث افراد کی شناخت فوری طور پر سامنے نہیں آ سکی۔ نیشنل موبلائزیشن فرنٹ نے کہا ہے کہ طالبان، داعش اور ٹی ٹی پی کے خلاف اس کی گوریلا کارروائیاں جاری رہیں گی۔ افغانستان میں طالبان مخالف گروہوں کی جانب سے حالیہ ہفتوں کے دوران مختلف صوبوں میں متعدد حملوں کے دعوے سامنے آتے رہے ہیں۔

بقیہ 46

2 کروڑ مالیت تک کی الیکٹرک گاڑیوں پر سیلز ٹیکس 18 فیصد کرنے پر فیصلہ نہ کر سکی۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف نے 75 ہزار ڈالر مالیت تک کی الیکٹرک گاڑی پر سیلز ٹیکس 1 سے بڑھا کر 18 فیصد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت پاکستان نے آئی ایم ایف کو آٹو پالیسی میں اپنے مؤقف پر بریفنگ دی ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ الیکٹرک گاڑیوں پر سیلز ٹیکس میں کمی کا فیصلہ ماحول دوست گاڑیوں کے فروغ کے لیے کیا گیا ہے، جبکہ آئی ایم ایف کو یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ سکیم کے تحت گاڑیوں کی مالیت ایک سال تک تبدیل نہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے راز خان پٹھان اور حمید اللہ مندوخیل ملاقات کر رہے ہیں

نوجوانوں کو پارلیمانی امور، قانون سازی سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے، جعفر خان مندوخیل

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کے وفد کی ملاقات، نوجوانوں کیلئے موثر پلیٹ فارم کے قیام اور فعالیت پر تبادلہ خیال

یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کو بلوچستان بھر میں فعال اور متحرک بنایا جائے، اضلاع تک دائرہ کار وسیع کر کے تربیتی و مطالعاتی سرگرمیوں کا انعقاد کیا جائے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کے وفد نے عصمت اللہ کی قیادت میں ملاقات کی۔ ملاقات میں نوجوانوں کو پارلیمانی امور، جمہوری عمل اور پالیسی سازی سے روشناس کرانے سمیت صوبے میں نوجوانوں کیلئے موثر پلیٹ فارم کے قیام اور اسے مزید فعال بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کے تنظیمی ڈھانچے اور اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔ وفد کے مطابق یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کا ڈھانچہ پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ کی طرز پر تشکیل دیا گیا ہے جس کا مقصد نوجوانوں کو پارلیمانی طریقہ کار، قانون سازی، بحث و مباحثے اور جمہوری اداروں کے کام سے عملی طور پر آگاہ کرنا ہے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ نوجوان (بقیہ نمبر 4 صفحہ 7 پر)

نیشنل پارٹی سیاسی کارکنوں کا مضبوط قلعہ ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ

پارٹی نے بدترین حالات میں بھی ہمیشہ عوام کی صحیح رہنمائی کی ہے کامریڈشپ نیشنل پارٹی کی بنیادی کلچر ہے

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی سیاسی کارکنوں کا مضبوط قلعہ اور بلوچستان کے عوام کیلئے مضبوط سیاسی پلیٹ فارم ہے پارٹی کو مضبوط بنانے میں پارٹی قیادت سے لیکر ایک ایک کارکن کا بھرپور کردار صلاحیتیں اور محنت شامل ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن ڈاکٹر رمضان ہزارہ کے ہمراہ نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر چیئرمین اسلم بلوچ کی رہائش گاہ پر چیئرمین اسلم بلوچ اور نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے صدر حاجی عطامحمد بنگلزئی سے ملاقات کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 1 صفحہ 7 پر)

اروشا، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے تنزانیہ کی قومی اسمبلی کے اسپیکر موسیٰ اذان زنگو ملاقات کر رہے ہیں

ملک کے اصل مالک عوام اور سیاستدان ہیں، عوامی مشکلات اور مسائل کے حل کو یقینی بنایا جائے، مولانا عبدالواسع

وزیراعلیٰ نے اتنی معافیاں مانگیں کہ اب معافیاں بھی بدنام ہوگئیں، جس طرح وزیراعلیٰ بار بار معذرت کرتے ہیں اس سے معذرت کے معنی بدل جاتے ہیں، پریس کانفرنس

اگر حکومت نے مدارس اور معدنیات ایکٹ کے معاملات پر سنجیدگی کا مظاہرہ نہ کیا تو جمعیت علمائے اسلام دیگر سیاسی جماعتوں کے ساتھ مل کر آئندہ کا لائحہ عمل طے کرے گی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنی غلطیوں پر معافیاں مانگ کر انہیں بدنام کر دیا ہے اگر حکومت نے مدارس اور معدنیات ایکٹ کے حوالے سے سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسئلے کے حل کو یقینی نہ بنایا تو ہم دیگر سیاسی جماعتوں کے ساتھ مل کر آئندہ کا لائحہ عمل طے کر کے احتجاج کریں گے جس سے حالات کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔ 17 نومبر سے عوام میں شعور اجاگر اور حکومت کے خلاف متحد کرنے کیلئے دورے شروع کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو اپنی رہائش گاہ پر اراکین صوبائی اسمبلی فضل قادر مندوخیل، مولوی سرور ندیم موسیٰ خیل، آغا محمود شاہ، مولوی کمال الدین، غنی شہزاد سمیت دیگر کے (بقیہ نمبر 8 صفحہ 7 پر)

بلوچستان میں سرکاری بھرتیوں کا عمل مزید شفاف بنانے کی جانب اہم پیش رفت

پی پی ایچ آئی نے اے آئی پر مبنی ProMetriX نظام متعارف کرا دیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن، ڈیجیٹل گورننس کے فروغ اور صوبے میں میرٹ پر مبنی نظام کے قیام کے تحت صوبائی حکومت نے سرکاری بھرتیوں کے عمل کو شفاف، میرٹ پر مبنی اور انسانی مداخلت سے حتی الامکان پاک بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت کی ہے، جہاں پیپلز پرائمری ہیلتھ کیئر انیشی ایٹو (PPHI) بلوچستان نے مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی جدید ڈیجیٹل بھرتی و اسیسمنٹ سسٹم ProMetriX متعارف کرایا ہے۔ یہ جدید نظام ملازمت کے اشتہار سے لے کر امیدوار کی حتمی تقرری تک بھرتی کے پورے (بقیہ نمبر 2 صفحہ 7 پر)

چیئرمین گوادر پورٹ نور الحق بلوچ کی ڈی جی کسٹمز سے ملاقات

گوادر پورٹ سے ایران ٹرانزٹ تجارت اور کارگو نقل و حرکت سہل بنانے پر غور

کراچی/گوادر (خ ن) چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے ڈائریکٹر جنرل کسٹمز ٹرانزٹ ٹریڈ عرفان جاوید سے ملاقات کی، جس میں گوادر پورٹ سے گبد/ریمدان 250 بارڈر کراسنگ کے ذریعے ایران کے لیے ٹرانزٹ تجارت اور کارگو کی نقل و حرکت کو مزید سہل، مؤثر اور منظم بنانے کے اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں گوادر پورٹ سے ایران کو کارگو کی ترسیل، ٹرانزٹ تجارت، کسٹمز کلیئرنس اور تجارتی طریقہ کار سے متعلق امور کا جائزہ لیتے ہوئے گوادر پورٹ اور ایران کے درمیان ہموار اور مؤثر تجارتی راہداری کے قیام پر مختلف تجاویز زیر (بقیہ نمبر 6 صفحہ 7 پر)

مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی ضلعی ایجوکیشن آفیسر گوادر زاہد بلوچ سے ملاقات

گوادر کے طلباء وطالبات کو زیادہ سے زیادہ اسکالرشپس سے مستفید کرنے کے حوالے سے تفصیلی گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان، قائد حق دو تحریک و رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے گوادر کے معروف تعلیمی شخصیت ناصر سہرابی کے ہمراہ ضلعی ایجوکیشن آفیسر گوادر زاہد بلوچ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (BEEF) کے تحت ضلع گوادر کے طلباء وطالبات کو زیادہ سے زیادہ اسکالرشپس سے مستفید کرنے کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر بی ای ای ایف اسکالرشپ پروگرام کے حوالے سے ضلع گوادر کے طلبا وطالبات میں بھرپور آگاہی پیدا کرنے اور زیادہ سے زیادہ (بقیہ نمبر 3 صفحہ 7 پر)

گوادر میں موبائل کی دکان میں دھماکے سے 3 افراد زخمی

کوئٹہ (این این آئی) گوادر میں موبائل کی دکان میں دھماکے سے 3 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق بدھ کو گوادر (بقیہ نمبر 5 صفحہ 7 پر)

حکومت بلوچستان سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ اور HBL konnect کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

کوئٹہ (آن لائن) حکومت بلوچستان سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ اور HBL konnect کے درمیان مفاہمتی یادداشت (بقیہ نمبر 10 صفحہ 7 پر)

ٹیکسٹائل برآمدات میں موجودہ اضافہ پاکستان کیلئے اہم معاشی موقع ہے، سینیٹر محمد عبدالقادر

غیر یقینی صورتحال، عالمی منڈی کے دباؤ اور بڑھتی پیداواری لاگت کے باوجود ٹیکسٹائل برآمدات میں اضافہ ملکی معیشت کیلئے حوصلہ افزا ہے

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے فاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ خطے میں جاری غیر یقینی صورتحال، عالمی منڈی کے دباؤ اور بڑھتی ہوئی پیداواری لاگت کے باوجود پاکستان کی ٹیکسٹائل برآمدات میں نمایاں اضافہ ملکی معیشت کیلئے حوصلہ افزا پیشرفت ہے۔ رواں سال کی پہلی سہ ماہی میں ٹیکسٹائل برآمدات 6.51 فیصد اضافے کے ساتھ 5 ارب 14 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئی ہیں. گزشتہ سال اسی مدت میں یہ حجم 4 ارب 83 کروڑ ڈالر تھا۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ ستمبر 2026 میں بھی ٹیکسٹائل برآمدات نے (بقیہ نمبر 9 صفحہ 7 پر)

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان آوٹ ڈور پبلسٹی سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر صحت بلوچستان کی سری لنکا کے نائب وزیر صحت سے ملاقات

بلوچستان کی ڈیجیٹل ہیلتھ اصلاحات کی عالمی سطح پر تحسین، مختصر مدت میں نمایاں پیش رفت کو سراہا گیا

کولمبو/کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ، جنہیں ڈی ایچ آئی ایس ٹو (DHIS2) ایشیا پیسفک کانفرنس 2026 کی افتتاحی نشست میں بطور مہمان خصوصی مدعو کیا گیا تھا، نے گزشتہ دو روز کے دوران سری لنکا کے نائب وزیر صحت ڈاکٹر ہنسکا وجیمونی، سری لنکا میں پاکستان کے ہائی کمشنر میجر جنرل (ریٹائرڈ) ڈاکٹر فہیم العزیز، اوسلو یونیورسٹی کی پروفیسر کرسٹین براا اور سری لنکا میں عالمی ادارہ صحت کے نمائندے ڈاکٹر راجیش پانڈو سے ملاقاتیں کیں۔ سری لنکا کی وزارت صحت اور نیپال کے وفود نے بھی ان سے ملاقات کی۔ (بقیہ نمبر 7 صفحہ 7 پر)

پشتونخوا وطن کے وسائل پر یہاں کے عوام کا حق تسلیم کیا جائے، پشتونخوا نیپ

شہدائے جمہوریت اور شہدائے وطن نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے پشتون قومی تحریک کو نئی قوت اور توانائی دی

لورالائی (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے زیر اہتمام 7 اکتوبر 1983ء کے شہدائے جمہوریت اسلم اولس یار شہید، کاکا محمود شہید، داؤد شہید اور رمضان شہید کی شہادت کی 43 ویں برسی اور 11 اکتوبر 1991ء کے شہدائے وطن عبدالرحیم کلیوال شہید، صابر شاہ شہید، صاحب خان شہید، باز محمد باز شہید اور حبیب الرحمٰن شہید کی شہادت کی 35 ویں برسی کے موقع پر پشتونستان چوک لورالائی میں ایک جلسہ عام صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جلسے سے پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، صوبائی (بقیہ نمبر 11 صفحہ 7 پر)

کوئٹہ پولیس نے موٹر سائیکل سنیچرز، منشیات فروشوں، نامزد ملزمان سمیت 6 ملزمان کو گرفتار کر لیا

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ پولیس نے موٹر سائیکل سنیچرز، منشیات فروشوں، نامزد ملزمان سمیت 6 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے مسروقہ موٹر سائیکل، اسلحہ ایمونیشن اور چرس برآمد کر لی۔ پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر تھانہ ہنہ کے عملے نے سنیچر محمد نسیم کو گرفتار کر لیا اس کے علاوہ 8 گاڑیوں سے کالے شیشے اتارے اور بغیر نمبر پلیٹ کے موٹر سائیکلوں کے خلاف کارروائی کی اسی طرح تھانہ خروٹ آباد کے عملے نے نصر اللہ (بقیہ نمبر 13 صفحہ 7 پر)

صدر زرداری کے خلاف ایک اور بنگلہ دیش کا بیان وفاق کی یکجہتی پر حملہ ہے، حیات خان اچکزئی

سیاسی مفادات کیلئے تاریخ کے تلخ سانحات کو بطور دھمکی استعمال کرنا قابل مذمت ہے، پیپلز پارٹی رہنما

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنما حیات خان اچکزئی نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کے صدر مملکت آصف علی زرداری کے خلاف ایک اور بنگلہ دیش سے متعلق بیان کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر مملکت وفاق کی علامت ہیں اور ان کے خلاف اس نوعیت کی زبان کا استعمال محض سیاسی اختلاف نہیں بلکہ ملک کی یکجہتی کے خلاف ہے۔ حیات خان اچکزئی نے اپنے ردعمل میں کہا کہ ایک اور بنگلہ دیش جیسے خطرناک الفاظ استعمال کر کے وفاق کی بنیادوں کو ہلانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اپنے ذاتی اور سیاسی مفادات کیلئے (بقیہ نمبر 14 صفحہ 7 پر)

کوئٹہ میں انسداد پولیو مہم کی کارکردگی کا پوسٹ کمپین ریویو اجلاس

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کی کارکردگی کے حوالے سے پوسٹ کمپین ریویو اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوئٹہ، پولیو حکام اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں حالیہ پولیو مہم کی کارکردگی، ای ایس آئیسولیشن، ایم پی کیواے، ایل کیواے ایس، زیرو ڈوز بچوں کی کوریج، پولیو ٹیموں کو درپیش مسائل، شمنگ سمیت دیگر اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور متعلقہ حکام کی جانب سے بریفنگ دی گئی۔ اس موقع (بقیہ نمبر 20 صفحہ 7 پر)

کوئٹہ ڈویژن میں لینڈ ریونیو اور زرعی انکم ٹیکس وصولی کا جائزہ اجلاس

ایڈیشنل کمشنر آغا سمیع اللہ کا ریکوری عمل تیز کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن آغا سمیع اللہ کی زیر صدارت لینڈ ریونیو کلیکشن اور زرعی انکم ٹیکس کی وصولی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کا جائزہ لینے کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کوئٹہ ڈویژن کے تحصیلداران، نائب تحصیلداران، سب رجسٹرارز اور دیگر ریونیو افسران واہلکاروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر متعلقہ ریونیو افسران نے ایڈیشنل کمشنر کو اپنی گزشتہ چھ ماہ کی کارکردگی اور پروگریس رپورٹس پیش کیں، جن کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن آغا سمیع اللہ نے کہا کہ لینڈ ریونیو کلیکشن (بقیہ نمبر 19 صفحہ 7 پر)

ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر دکی کا متاثرہ کول مائن کا تفصیلی دورہ

واقعے کی صورتحال، مائن کی حالت اور وہاں موجود ممکنہ خطرات سے آگاہ کیا گیا

دکی (آن لائن) ڈپٹی کمشنر دکی فضل الرحمٰن کبدانی نے ایس پی دکی یونس رضا اور اسسٹنٹ کمشنر دکی محمد اکرم حریفال کے ہمراہ اس متاثرہ کول مائن کا تفصیلی دورہ کیا جہاں گزشتہ شب زہریلی گیس کے اخراج کے باعث دو بھائی جاں بحق ہوئے تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور المناک حادثے کے مختلف پہلوؤں، کول مائن کی موجودہ صورتحال اور حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر متعلقہ حکام نے ڈپٹی کمشنر کو حادثے کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے واقعے کی صورتحال، مائن کی حالت اور وہاں موجود ممکنہ خطرات سے آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر فضل الرحمٰن (بقیہ نمبر 12 صفحہ 7 پر)

جمال شاہ کاکڑ کو قائداعظم گولڈ میڈل سے نوازنا خوش آئند ہے: ترجمان مسلم لیگ (ن)

مسلم لیگ ن بلوچستان کو فعال، منظم اور عوام سے مربوط بنانے میں بھی اہم کردار ادا کیا

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے ترجمان نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ کی صوبے اور ملک کے لیے گراں قدر خدمات، مشکل حالات میں بلوچستان کے عوام کے مسائل کے لیے آواز بلند کرنے، سیاسی و جمہوری جدوجہد اور عوامی خدمت کے اعتراف میں انہیں قائداعظم گولڈ میڈل سے نوازنا خوش آئند ہے، بلوچستان انٹرنیشنل تھنک ٹینک کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق جمال شاہ کاکڑ کو ان کی غیر معمولی قومی وصوبائی خدمات کے اعتراف (بقیہ نمبر 15 صفحہ 7 پر)

سنجاوی میں پاک فوج سے اظہار یکجہتی اور قومی اتحاد کے عزم کے اظہار کے لیے ریلی کا انعقاد

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی کی ہدایات پر سنجاوی میں پاک فوج سے اظہار یکجہتی اور قومی اتحاد کے عزم کے اظہار کے لیے ایک شاندار ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی کی نگرانی اسسٹنٹ کمشنر سنجاوی شیر شاہ غلزئی، ڈی ایس پی محبوب علی اور ایس ایچ او تھانہ سنجاوی امجد علی نے کی۔ ریلی کا آغاز اسسٹنٹ کمشنر آفس سنجاوی سے ہوا، جو سنجاوی (بقیہ نمبر 16 صفحہ 7 پر)

بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں ممبر آڈٹ اور ایس ڈی آئی پروگرام کوآرڈینیٹر کا اجلاس

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کے ممبر آڈٹ اور اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹوز (SDI) کے پروگرام کوآرڈینیٹر کے درمیان ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز (BSTS) کے حوالے سے ایس ڈی آئی پروگرام، بالخصوص سولرائزیشن سے متعلق ٹیکس امور اور وضاحت طلب نکات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے (بقیہ نمبر 18 صفحہ 7 پر)

مستونگ کیمپس میں تعلیمی بحران طلبہ کا سخت احتجاج کا اعلان

ڈپٹی کمشنر مستونگ کے خط کے باوجود تدریسی سرگرمیاں بحال نہ ہوسکیں

مستونگ (آن لائن) مستونگ کیمپس میں تعلیمی بحران طلبہ کا سخت احتجاج کا اعلان ڈپٹی کمشنر مستونگ کے خط کے باوجود تدریسی سرگرمیاں بحال نہ ہوسکیں تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ کئی ماہ سے باقاعدہ تدریسی سرگرمیاں متاثر ہیں جس کے باعث طلبہ کا تعلیمی مستقبل شدید متاثر ہو رہا ہے۔

گڈانی، آئی پی پی ایز Gilbert F. Hi... صوبائی وزیر ظہور بلیدی اور وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین شپ بریکرز ایسوسی ایشن کی جانب سے تحائف پیش کیے جا رہے ہیں

کراچی، چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ کو چیئرمین کراچی پورٹ ٹرسٹ ایڈمرل شاہد احمد سوینئر دے رہے ہیں

جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی مجلس عمومی کا اہم دستوری اجلاس 8 اکتوبر کو ہوگا

قائد آباد تھانے میں کھلی کچہری، شہریوں کے مسائل سنے گئے

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) شہریوں کو پانی کی فراہمی یقینی بنانے میں ناکام

پیپلز پارٹی کی حکومت صوبے میں بلاول بھٹو زرداری کے عوامی منشور پر عمل پیرا ہے

دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کاروائیاں جاری رہیں گی، بابر یوسفزئی

مستونگ میں فورسز کا دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن قابل تحسین ہے، کارروائی کے دوران متعدد دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا گیا

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قوم کے امن کے عزم کی ترجمان ہیں، معاون برائے داخلہ

کوئٹہ (این این آئی) معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی نے مستونگ کے علاقوں سیاہ پشت اور کلی کشتری میں فتنہ الہندوستان سے وابستہ 5 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کا دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن قابل تحسین ہے، کارروائی کے دوران متعدد دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا گیا جبکہ ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا۔ بابر یوسفزئی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی نے دہشت گرد عناصر کی کارروائی کی کوشش ناکام بنادی، مستونگ کے مختلف علاقوں میں سرچ اور کلیئرنس آپریشن کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک (بقیہ نمبر 23 صفحہ 7 پر)

بلوچستان پاکستان کی معاشی ترقی اور مستقبل میں اہم کردار ادا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، سیدال ناصر

بلوچستان ملک کا ایک اہم مگر نسبتاً پسماندہ صوبہ ہے، اس لیے صوبے کی پائیدار ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح موجودہ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے

پاک چین اقتصادی راہداری (CPEC) اور گوادر نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے معاشی ترقی کے اہم مراکز ثابت ہو سکتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی و معاشی صورتحال، بالخصوص بلوچستان میں امن و امان، سکیورٹی، معاشی ترقی، عوامی ریلیف، صوبے کی ترقیاتی ضروریات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات، امن وامان کی صورتحال میں بہتری، عوام کو ریلیف کی فراہمی اور مختلف ترقیاتی منصوبوں پر بھی گفتگو ہوئی۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ بلوچستان ملک کا ایک اہم مگر نسبتاً پسماندہ صوبہ ہے، اس لیے صوبے کی پائیدار ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح (بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر)

ہرنائی میں افواج پاکستان کی خدمات اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے فلیگ مارچ

ارض وطن کے امن واستحکام کے لیے پاک فوج کی شاندار قربانیاں تاریخ کا ایک سنہرا باب ہیں، مقررین

ہرنائی (خ ن) ضلع ہرنائی میں افواج پاکستان کی ملکی سلامتی، بے لوث دفاع اور امن وامان کے قیام کے لیے پیش کی جانے والی گراں قدر خدمات اور عظیم قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے ایک پروقار یکجہتی کانفرنس اور شاندار فلیگ مارچ کا انعقاد کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کمپلیکس میں منعقدہ اس پرعزم تقریب کی صدارت ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے کی، جبکہ تقریب میں ضلعی انتظامیہ، پولیس کے اعلیٰ حکام، سرکاری افسران، معزز قبائلی عمائدین، اور سماجی و عوامی شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے اپنے قومی (بقیہ نمبر 24 صفحہ 7 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے وفاقی وزیر انجینئر امیر مقام ملاقات کر رہے ہیں

گیس کی لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی عذاب بنادی ہے، ایچ ڈی پی

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں کوئٹہ شہر اور نواحی علاقوں میں گیس پریشر میں شدید کمی پر محکمہ سوئی سدرن گیس کمپنی کی کارکردگی کو سخت ترین الفاظ میں تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ علمدار روڈ، نچاری، طوغی روڈ، سید آباد، پیر محمد روڈ، کاسی روڈ، مومن آباد، مری آباد، ناصر آباد، ہزارہ ٹاؤن، نیو ہزارہ ٹاؤن، فیصل ٹاؤن، اے ون سٹی، ریلوے ہاؤسنگ اسکیم سمیت پورے کوئٹہ شہر کو گیس پریشر میں کمی کا سامنا ہے۔ پہلے تو دن میں کئی مرتبہ لوڈشیڈنگ کر کے عوام کی زندگی عذاب بنادی گئی ہے اس پر ستم یہ کہ گیس کے اوقات کار میں بھی عوام کو کم پریشر کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اس کے بعد سردیوں کا موسم آنے والا ہے اور سوئی گیس (بقیہ نمبر 34 صفحہ 7 پر)

سیوی میں BEEF اسکالرشپس کے حوالے سے خصوصی آگاہی سیشن

مستحق و باصلاحیت طلبا و طالبات کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع سے آگاہ کیا گیا

سیوی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے خصوصی احکامات اور صوبائی حکومت کی تعلیمی پالیسی کے تحت مستحق اور باصلاحیت طلباء وطالبات کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (BEEF) اسکالرشپس کے حوالے سے ایک خصوصی آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ آگاہی سیشن چیف ایگزیکٹو آفیسر BEEF خالد خان ماندائی، ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی کی سربراہی میں منعقد ہوا، جس میں اسسٹنٹ کمشنر سیوی میر بہادر خان بنگلزئی، محکمہ تعلیم کے افسران، مختلف کالجز کے پرنسپلز، سرکاری (بقیہ نمبر 25 صفحہ 7 پر)

اسسٹنٹ کمشنر استا محمد کی زیر صدارت غیر رجسٹرڈ مدارس کے علما کرام منتظمین اور متعلقہ نمائندگان کے ساتھ اجلاس

نصیر آباد (آن لائن) ڈپٹی کمشنر استا محمد محمد رمضان پلال کی ہدایت پر آج اسسٹنٹ کمشنر استا محمد ماریہ شمعون کی زیر صدارت تحصیل استا محمد میں غیر رجسٹرڈ مدارس کے علما کرام منتظمین اور متعلقہ نمائندگان کے ساتھ اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں مختلف غیر رجسٹرڈ مدارس کی رجسٹریشن کے عمل، اس کے طریقہ کار، ضروری دستاویزات اور متعلقہ امور کے بارے میں تفصیلی آگاہی فراہم کی گئی۔ اجلاس کے دوران اسسٹنٹ کمشنر (بقیہ نمبر 27 صفحہ 7 پر)

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف مسقط میں عمانی وزیر برائے ہاؤسنگ و اربن پلاننگ ڈاکٹر خلفان بن سعید بن مبارک الشوئیلی سے ملاقات کر رہی ہیں

جھل مگسی: ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اجلاس، ترقیاتی وفلاحی منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور کام کے معیار کو یقینی بنایا جائے، سید رحمت اللہ شاہ

جھل مگسی (خ ن) ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ سے ضلع کے مختلف سرکاری محکموں کے افسران اور ضلع میں عوامی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے والی مختلف تنظیموں کے فوکل پرسنز نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں عوامی سہولیات کی فراہمی متعلقہ محکموں کی کارکردگی اور فلاحی سرگرمیوں سمیت مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جھل مگسی عبدالغفور جمالی ایکسین بی اینڈ آر بلڈنگ جھل مگسی ظفر اقبال ابڑو پرنسپل انٹر کالج جھل مگسی مظفر علی ایکسین روڈ ثابت علی، ڈاکٹر منصور احمد ترین (بقیہ نمبر 32 صفحہ 7 پر)

تعلیمی اداروں میں حاضری، نظم وضبط اور معیار تعلیم پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، ڈاکٹر سلیم زرکون

تعلیمی اداروں کے اچانک معائنے، غیر حاضر اساتذہ وعملے کے خلاف معطلی اور توضیحی نوٹس جاری

رکھنی (خ ن) ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن کوہ سلیمان ڈویژن ڈاکٹر سلیم زرکون نے مختلف تعلیمی اداروں کا اچانک دورہ کرتے ہوئے تدریسی و انتظامی امور، اساتذہ اور دیگر عملے کی حاضری اور تعلیمی سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول عیشانی، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول عیشانی اور گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول گڈائی رکھنی کا معائنہ کیا۔ دورے کے دوران طویل عرصے سے غیر حاضر اور فرائض میں غفلت برتنے والے ٹیچنگ و نان ٹیچنگ اسٹاف کے خلاف موقع پر ہی معطلی کے احکامات اور توضیحی نوٹس جاری کیے گئے۔ بعد ازاں ڈاکٹر سلیم زرکون نے ایڈیشنل کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن عبدالباسط بزدار سے ملاقات کی، جس میں (بقیہ نمبر 26 صفحہ 7 پر)

کمشنر سیوی ڈویژن عرفان اللہ خان کی زیر صدارت محکمہ ایریگیشن اور محکمہ صحت کی پروگریس ریویو اجلاس

سیوی (خ ن) کمشنر سیوی ڈویژن عرفان اللہ خان کی زیر صدارت محکمہ ایریگیشن اور محکمہ صحت کی پروگریس ریویو میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں دونوں محکموں کے متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران محکمہ ایریگیشن اور محکمہ صحت کی مجموعی کارکردگی، جاری منصوبوں، محکمانہ سرگرمیوں اور مختلف امور میں ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ افسران نے کمشنر سیوی ڈویژن کو اپنے اپنے محکموں کی کارکردگی، جاری اقدامات اور پیش رفت (بقیہ نمبر 29 صفحہ 7 پر)

نصیر آباد: تحصیل مانجھوٹی میں ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت کھلی کچہری کا انعقاد

کھلی کچہری میں زراعت، تعلیم، صحت، بجلی اور پینے کے پانی سمیت عوامی مسائل کے فوری حل کی ہدایت

نصیر آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کی روشنی میں عوامی مسائل کو ان کی دہلیز پر سننے اور فوری طور پر حل کرنے کے لیے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد ورینداد لعل کی زیر صدارت تحصیل مانجھوٹی میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری میں تمام متعلقہ ضلعی محکموں کے سربراہان اور افسران نے شرکت کی، جبکہ تحصیل مانجھوٹی کے مختلف علاقوں سے عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے اپنے مسائل اور مشکلات سے ضلعی انتظامیہ کو آگاہ کیا کھلی کچہری کے دوران شہریوں نے اپنے مسائل زبانی اور تحریری طور پر ڈپٹی کمشنر نصیر آباد اور متعلقہ افسران کے سامنے (بقیہ نمبر 28 صفحہ 7 پر)

گوادر ایمبولنس سروس کیلئے 20 لاکھ روپے کی گرانٹ، ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ نے چیک پیش کر دیا

گوادر ایمبولنس سروس نے قیام سے اب تک تقریباً 4 ہزار 10 مریضوں، میتوں اور ہنگامی کیسز کو طبی و سفری سہولیات فراہم کیں

گوادر (خ ن) ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی زیر صدارت حکومت بلوچستان کے رائز پروگرام کے تحت گوادر ایمبولنس سروس کے لیے گرانٹ کی فراہمی کے حوالے سے تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں بلوچستان رائز پروگرام، ضلعی انتظامیہ اور گوادر ایمبولنس سروس کے نمائندگان سمیت مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ بلوچستان رائز پروگرام حکومت بلوچستان کا ایک اہم پروگرام ہے جو بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (BRSP) کے تعاون سے جاری ہے، جس کا مقصد مقامی اداروں کو بااختیار بنانا، عوامی شمولیت کو فروغ (بقیہ نمبر 33 صفحہ 7 پر)

چیف سیکرٹری پروموشن کیسز کو حل کرنے کے لیے پروونشل سلیکشن بورڈ کا اجلاس طلب کریں، جے ٹی اے (آئینی)

کوئٹہ (این این آئی) جے ٹی اے (آئینی) بلوچستان نے صوبے کے مختلف محکموں میں طویل عرصے سے زیر التوا پروموشن کیسز پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے چیف سیکریٹری بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ پروونشل سلیکشن بورڈ کا اجلاس فوری طور پر طلب کیا جائے تاکہ ملازمین کے پروموشن کیسز کو بلاوجہ مزید تاخیر کا شکار ہونے سے بچایا جاسکے۔ جے ٹی اے (آئینی) کے رہنماؤں نے کہا کہ متعدد محکموں میں ملازمین کے پروموشن کیسز اور کچھ دیگر ڈیفر کیسز گزشتہ تین سال سے التوا کا شکار ہیں، جس کے باعث کئی (بقیہ نمبر 35 صفحہ 7 پر)

لورالائی، بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائی، 18 فوڈ یونٹس کا معائنہ، 7 کو جرمانے

زائد المیعاد مصالحہ جات، ممنوعہ چائنیز نمک، گٹکا سمیت متعدد خلاف ورزیاں سامنے آگئیں

لورالائی (آن لائن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی (BFA) کی فوڈ سیفٹی ٹیم نے ڈپٹی ڈائریکٹر کی سربراہی میں کٹھوائی موڑ، کوئٹہ روڈ پر مختلف فوڈ بزنسز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 18 فوڈ یونٹس کا معائنہ کیا۔ کارروائی کے دوران قوانین کی خلاف ورزی پر 7 یونٹس کو جرمانے کیے گئے جبکہ 6 یونٹس کو بہتری کے نوٹسز جاری کر دیے گئے فوڈ سیفٹی ٹیم نے جنرل اسٹورز، بیکریوں، گوشت، سبزی و فروٹ اور دودھ کی دکانوں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس دوران مختلف جنرل اسٹورز سے زائد المیعاد مصالحہ جات ممنوعہ چائنیز نمک اور گٹکا کی موجودگی کے علاوہ ناقص (بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر)

مستونگ میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں میں تشویشناک اضافہ

مستونگ (آن لائن) مستونگ میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں میں تشویشناک اضافہ۔ دن دیہاڑے شہری لٹنے لگے۔ عوام عدم تحفظ کا شکار۔ پولیس جرائم کی روک تھام میں یکسر ناکام ممبر ڈسٹرکٹ کونسل چیئرمین مقصود احمد نیچاری نے مستونگ میں چوری اور ڈکیتی کی بڑھتی (بقیہ نمبر 30 صفحہ 7 پر)

استاد کی عزت دراصل علم اور تعلیم کی عزت ہے، میر عظیم جان ساجدی

استاد کی شان بہت بلند ہے، آج ہم جس مقام پر ہیں وہ ہمارے اساتذہ کی محنت کا ثمر ہے

کوئٹہ (آن لائن) ڈویژنل ڈائریکٹر نصیر آباد میر عظیم جان ساجدی نے کہا ہے کہ استاد کا مقام اور شان معاشرے میں بہت بلند ہے، آج ہم جن عہدوں اور مقامات پر فائز ہیں اور جو کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں، یہ ہمارے اساتذہ کی محنت، رہنمائی، تربیت اور دعاؤں کا نتیجہ ہیں۔ استاد قوم کے معمار ہوتے ہیں اور ان کی عزت واحترام ہم سب کی اہم ذمہ داری ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ میر عظیم جان ساجدی نے کہا کہ استاد صرف کتابی علم منتقل کرنے والا نہیں بلکہ وہ نئی نسل کی کردار سازی، تربیت اور مستقبل سنوارنے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ ایک بہترین استاد اپنے شاگردوں کو علم کے ساتھ ساتھ اخلاق، نظم و ضبط، برداشت، محنت اور معاشرتی ذمہ داریوں کا شعور بھی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے (بقیہ نمبر 31 صفحہ 7 پر)

ڈائریکٹر خانہ فرہنگ ایران کے ڈائریکٹر ابوالحسن میری پاک ایران دوستی ثقافتی پروگرام کا افتتاح کر رہے ہیں

پرنٹر و پبلشر وسیم احمد نے اولس پرنٹرز یونیورسل کمپلیکس کا لون روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر "روزنامہ عوام" 302 یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
ای میل ایڈریس
dailyawamqta@gmail.com
فون نمبر: 2832244 فیکس نمبر 2832255

کوئٹہ، خروٹ آباد میں قبائلی رہنما حاجی نظر محمد خروٹی کے صاحبزادوں حاجی محمد خروٹی کے بھائی کی شادی کی دعوت ولیمہ تقریب میں جمعیت علمائے اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات الحاج سید عبدالستار شاہ چشتی، مولانا سعید احمد آخوندزادہ، مولانا عبدالحکیم آخوندزادہ و حاجی متین کاکا خروٹی، ڈی ایس پی بہرام خان کورنگیج، سردار کریم محمد ترین، ارباب خروٹی، سردار اکبر خروٹی، اکرم ارباب ... شریک ہیں۔